

وَلَا تَكُنْ لِعَٰلَمٍ خَلْقٍ عَظِيمٍ

(اے پیغمبر اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ افلاق کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں)

۷۸

اخلاق محمدی

حضرت مولانا سعید احمد فاروقی کھالوی
رحمۃ اللہ علیہ

:- پبلیشر :-

شاو پبلشنگ ہاؤس ۱۹۶۱ مولانا آزاد روڈ
بمبئی ۷

مکتبہ دارالاشاعت اسلامیہ

نزدیک حنا بلڈنگ چوک اکھنڈ ۳

✓ RFD
۲۹۷۳۷

سن ۱۷۳۱

۱۵۲۸۱

کتاب .. افلاق محسّی

نام مصنف .. سعید احمد

قیمت .. پانچ روپے ۵/۲۵

مطبوعہ .. یونین پرنٹنگ پریس دہلی

پبلشر .. شاد پبلشنگ ہاؤس مولانا آزاد روڈ، ممبئی

سول ایجنٹ .. ادبی دنیا، اردو بازار، دہلی

زیر انتظام .. فضل احمد شاد

بار اول .. مئی ۱۹۶۳ء

تعداد .. ۵۰۰

(کاتب احمد جاوید احمد آبادی)

فہرست مضامین اخلاق محمدی حصہ اول

صفحہ

مضمون

۸	باب الاتفاق
۱۴	باب الاحسان
۱۹	باب الاخلاص
۲۰	باب اداب المجالس
۲۷	باب الاستیذان (طلب اجازت)
۳۳	باب الاصلاح
۳۸	باب اطاعت
۴۵	باب الاعتدال
۴۷	باب الاعمال الصالحہ
۵۵	باب اکرام الکابر
۵۸	باب اکتساب المعاش
۶۵	فصل فی التجارۃ
۷۱	باب الامانة
۷۷	باب الاحس بالمعروف والنہی عن المنکر
۸۳	باب الاتفاق فی سبیل اللہ
۹۲	باب ایفاء العہد
۹۸	باب البخل

باب البغض	١٠١
باب البغى والعناد	١٠٦
باب التحف والهدايا	١٠٩
باب التعزية	١١١
باب التفرقة والنهي عنها	١١٣
باب التقوى	١٢١
باب تكفير المسلم	١٢٢
باب تكليف ما لا يطاق	١٢٢
باب التماسيح	١٢٨
باب التمول	١٣١
باب التواضع	١٣٥
باب التوكل	١٣٩
باب التهمة والبهتان	١٣٣
باب الجهد والسعى	١٣٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على

رسول محمد وآله واصحابه اجمعين

فاکسار سعید احمد پسر حافظ امیر احمد فاروقی تھا نوی۔ ناظرین
 نامکین کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ اس زمانہ میں مسلمانوں کی علمی تہذیبی
 قسم کی حالت میں تیزل ہے نہ اُن کے پاس جاہ و شہرت نہ علم و حکمت، نہ علم کی
 مجالس ہیں نہ فقر کی محافل اسی لئے اسلامی اخلاق اور اسلامی طرز معاشرت
 بالکل متروک اور نسیم منسیا ہوتا چلا جا رہا ہے اخلاق کے اصول جن پر از روئے
 نصوص شرعیہ کے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کی طرح ہم کو عمل کرنا لازمی ہے۔
 ہم میں سے مفقود ہو گئے ہیں اور آج ہم کو اُن سے اتنی اجنبیت اور مغائرت
 ہو گئی ہے کہ اگر اُن اصول پر کسی کو عمل کرنے دیکھتے ہیں تو فوراً یہ گمان ہوتا
 ہے کہ یہ اخلاق دوسری قوموں کے خصوصیات سے ہیں زمانہ سابق میں مسلمانوں
 میں جاہل علمائے مجھے اور درگاہیں ایسی موجود تھیں جہاں علم و حکمت کے ساتھ
 اخلاق و آداب کی بھی علمی اور علمی تعلیم و تربیت ہوتی تھی۔ جو لوگ علم سے بہرہ ور
 نہ ہوتے تھے وہ بھی اُن کے طرز عمل اور مشفقانہ نصائح سے علمی طور پر نہیں تو
 عملی طور پر ضرور اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہو جاتے تھے۔

اس زمانہ میں نہ علم دین کا چرچا ہے نہ علما اور مشائخ و بزرگان اسلام کی

ایسی صحبتیں ہوتی ہیں جو اخلاق کا زندہ نمونہ خیال کیجاتی تھیں۔ اس لئے مسلمانوں کے اخلاق روز بروز خراب ہوتے جاتے ہیں۔ اخلاق محمدی کا نام ہی نام ہوتا ہے۔ تمام اخلاق رسولیہ سب قوموں سے زیادہ مسلمان ہی میں پائے جاتے ہیں حالانکہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: **لَا تَمُوتُ بَعْدَ مَا رَأَيْتُمُ الْمَكَرِمَ الْأَخْلَاقَ** (میں اس لئے مبعوث ہوا ہوں کہ اخلاق حسنہ کو کامل کر دوں)

یعنی آپ نے اپنے بعثت کی علت غائی درستی اخلاق کو قرار دیا ہے۔ کلام پاک میں ایچ بیچون نے جو احکام صدق و امانت ایفاء عہد وغیرہ اخلاق حمیدہ کے بارہ میں نازل فرمائی ہیں۔ ان کا بجالانا ہر مسلمان پر ایسا ہی فرض ہے جیسا نماز روزہ حج زکوٰۃ کا۔ مگر ہم اپنی تیرہ سختی سے ان کا مطلق خیال ہی نہیں کرتے۔

تیسرہ

اس زمانہ میں علم دین کی تعلیم غایت درجہ کم ہو گئی اور شرفاء اسلام کے مجمعے منتشر ہو گئے علماء کی صحبتیں جاتی رہیں۔ اس لئے ان اوصاف کی خوبی سے بھی ہمارے کان آشنا نہیں رہے۔ اس سبب سے اور بھی روز بروز عام مسلمانوں کے اخلاق خراب ہوتے جاتے ہیں اور یہ مسلم ہے کہ کوئی قوم جب تک آداب اخلاق سے آراستہ نہ ہو اعلیٰ درجہ کی قوم شمار نہیں ہو سکتی مجھ کو اس بارہ میں اکثر فکر رہتا تھا خصوصاً جس زمانہ میں میرا تعلق مدرسہ العلوم سے تھا مجھ کو اور بھی اشد ضرورت اس امر کی محسوس ہوئی کہ اخلاق کی تعلیم مسلمانوں میں جاری ہونی لازمی ہے اور میرے کیا تلامذہ مسلمانوں کے نزدیک سب سے عمدہ اور اعلیٰ درجہ کا اخلاق رہی ہے جس کی ہمارے

رسول مقبول محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے خود جناب باری نے ہم کو تعلیم دی ہے اور جو کچھ اُس کی تفسیر کے طور پر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اس لئے میں نے کلام پاک اور صحاح ستہ سے اخلاق و معاشرت کے متعلق تمام آیات اور احادیث جمع کر کے ایک مجموعہ کی صورت میں ترتیب دے کر اصل مع ترجمہ کے ناظرین کے سامنے پیش کر دیا ہے تاکہ جو لوگ اس کتاب کو دیکھیں ان کو معلوم ہو جائے کہ اخلاق محمدی و اخلاق اسلامی سے کیا مراد ہے اور ایک سچے مسلمان کو کن اوصاف حمیدہ کے ساتھ متصف ہونا چاہئے۔ اس کتاب کی تالیف میں سولہ صحاح ستہ کے ادب المفرد امام بخاری و خیر الموعظ و احياء العلوم و کنز العمال سے بھی مدد لی گئی ہے۔

اور اس غرض سے کہ مطلب کے نکالنے اور دریافت کرنے میں آسانی ہو اور ادنیٰ استعداد کا آدمی بھی اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ سیدھے سادے طریقہ پر حروف تہجی کے اعتبار سے اس کتاب کے ابواب کی ترتیب رکھی گئی ہے۔ اور ہر آیت شریف و حدیث قدسی کا ترجمہ اُس کے سامنے دوسرے کالم میں لکھا گیا ہے تاکہ جو لوگ عربی سے ناواقف ہیں وہ بھی فائدہ اٹھا سکیں۔

گو اس کتاب میں اخلاق اور معاشرت دونوں کا ذکر ہے مگر چونکہ اکثر حصہ اخلاق میں ہے اس لئے اخلاق محمدی نام رکھا گیا اور تاریخی نام اس کا تقویم الاخلاق ہے۔ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا بِخَيْرِ اَعْمَالٍ وَ اَهْدِنَا اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

حصہ اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بَابُ الْإِثْقَافِ

۱۔ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ
جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا
أَذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً
فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ
فَصَبَّحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا
وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ
النَّارِ فَأَنْقَذَكُم مِّنْهَا كَذَلِكَ
يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ وَكَتَبَ

۱۔ اور اللہ کے عہد کو سب مل کر مضبوط
پکڑو اور متفرق نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے جو احسان
تم پر ہیں ان کو یاد کرو جبکہ تم آپس میں دشمن
تھے پس خدا تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں
الفت پیدا کر دی اُس کے فضل سے تم بھائی
بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے
کنارے پر پہنچ گئے تھے۔ اُس سے
تم کو اللہ تعالیٰ نے بچا یا۔ اسی طرح اللہ
تعالیٰ اپنی نشانیاں تم پر ظاہر کرتا ہے
تاکہ تم ہدایت پاؤ اور گمراہ نہ رہو کہ تم میں

مِّنْكُمْ أُمَّةٌ سَدُّواْ

إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ

بِالْعُرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا

كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا

مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَكُمُ الْبَيِّنَاتُ

وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

آل عمران رکوع ۱۱ آیت ۱۳۱، ۱۳۲

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا صَبِرُوْا

وَصٰبِرُوْا وَرَٰبِطُوْا وَاَنْتُمْ

اِلٰهٌ لَّكُمْ تَفْلِحُوْنَ ۝

(آل عمران رکوع ۲۰ آیت ۲۰۰)

۳۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا

وَادْكُرُوْا وَاللّٰهُ كَثِيْرٌ اَلْعَلَمُ

تَفْلِحُوْنَ ۝ وَاَطِيعُوْا اللّٰهَ

رَسُوْلًا وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا

وَتَذْهَبَ رِجَالُكُمْ وَاصْبِرُوْا

ایک جماعت ایسی ہو جو نیک کام کالوگوں

کو حکم کرتی ہو اور بُرے کام سے منع کرتی

ہو اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں

اور ان لوگوں کی مثل نہ ہو جو متفرق

ہو گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد

اس کے کہ آپس میں ان کے پاس علامتیں

اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

.. .. .

.. .. .

۲۔ اے ایمان والو صبر کرو اور آپس

میں ایک دوسرے کو مبر دلاؤ اور باہم

مٹے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔

شاید تم اپنی مراد کو پہنچو۔

۳۔ اے ایمان والو جب تم کسی گروہ

سے مقابل ہو تو ثابت قدم رہو اور

خدا کا ذکر بہت کرو شاید تم نجات

پاؤ۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی

اطاعت کرو اور آپس میں لڑائی جھگڑا

مت کرو کہ اس سے تم بزدل ہو جاؤ گے

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ
خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ
بَطْرًا أَوْ كَاغِبَاتٍ
وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ
مُحِيطٌ ۝ (انفال رکوع ۶ - آیت ۲۵ تا ۴۴)

۴۔ ہُوَ الَّذِي آتَاكَ
بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝
قَالَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ
لَوْ أَنفَقْتُ مَا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا مَّا آَلَفْتُ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَلَئِنَّ اللَّهَ
لَیْسَ بِخَاطِئٍ عَنِ يَرْحِكُمُ ۝
(سورۃ انفال - رکوع ۸ - آیت ۶۲ و ۶۳)

۵۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ
فَاَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ
وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

اور تمہاری ہوا خیزی ہو جائے گی۔ اور
صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں
کے ساتھ ہے۔ اور تم ان لوگوں کے
مثال نہ ہو جو غرور جتانے اور لوگوں کے
دیکھانے کے لئے نکلے ہوں اور لوگوں
کو اللہ کی راہ سے روکتے ہوں اور
اللہ کے علم میں ہے جو وہ کرتے ہیں

۴۔ وہ یعنی اللہ تعالیٰ وہی ہے
جس نے کہ قوت دی تجھ کو اپنی مدد سے
اور مومنین سے اور ان کے یعنی مومنوں
کے دلوں میں الفت پیدا کر دی اگر
تو جو کچھ زمین میں ہے سب خرچ کر
دیتا تو ان کے دلوں میں محبت نہ
پیدا کر سکتا مگر اللہ نے ان میں الفت
پیدا کر دی۔ اور بے شک وہ اللہ
غالب اور حکمت والا ہے۔

۵۔ سو اس کے نہیں کہ سب مسلمان
آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے
بھائیوں میں صلح کرادیا کرو اور اللہ کے

(سورہ حجرات - رکوع اول آیت ۱۰)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا
خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ
وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ
لِتَعَارَفُوا إِنَّ سَكَرَ مَكْمُ عِنْدَ اللَّهِ
أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
خَبِيرٌ ۝

(سورہ حجرات - رکوع ۲ - آیت ۱۰)

غضب سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
۱۔ اے لوگو! ہم نے تم کو نر اور
مادہ سے پیدا کیا اور تمہارے
کنبے اور قبائل بنائے تاکہ تم ایک
دوسرے کو پہچانو۔ بیشک تم میں سے
سب سے بزرگ اللہ کے نزدیک
دہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہو۔
بے شک اللہ جاننے والا
اور خبردار ہے۔

احادیث

۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ تمام مسلمان مثل شخص واحد کے ہیں۔ اگر

۱۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
المؤمنون کسجل واحد

۱۔ یہ اور اس سے اگلی حدیث قومیت کی عمدہ ترین مثالوں میں سے ہیں۔ جس طرح جسم میں
دل و دماغ جگر ہاتھ پیر مختلف اعضا ہیں اسی طرح قوم میں امیر غریب عالم جاہل مختلف
گروہ کے آدمی ہیں۔ جس طرح دل و دماغ ادا دے ادا دے اعضاء کے دھڑ دھڑ کی تکلیف
محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح انسانوں کے طبقہ امراء و علیم یافتہ حضرات و علماء و
مصلحان کو باہم اور نیز انی ترین اہل اسلام کے ساتھ ہمدردی اور ہمدردی سے پیش آنا
ضروری ہے۔ جب تک ان گروہوں میں باہم ایسا ہی اتصال نہ ہو جیسا کہ ایک جسم کے
(باقی صفحہ ۱۲ پر)

اشتکی عینہ اشتکی کلہ
وان اشتکی رأسہ اشتکی
کلہ۔ (نعمان بن بشیر مشکوٰۃ)

۸۔ عن النبی صلی علیہ
الہو من المؤمن کما لینیات
یشتت بعضہ بعضا شمر
شبتک بین اصابعہ۔
(ابی موسیٰ۔ مشکوٰۃ)

۹۔ قال رسول اللہ صلی علیہ وسلم تری
المومنین فی تراحمهم و
توادهم و تعاطفهم کما مثل
الجسد اذا اشتکی عضو
تداعی له سائر الجسد
بالسھر والحدی۔
(نعمان بن بشیر۔ از مشکوٰۃ)

اُس کی آنکھ میں درد ہو تو تمام جسم بے چین
ہو جاوے۔ اگر اُس کے سر میں شکایت
ہو تو کل بدن بے کل ہو جاوے۔

۸۔ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان
مسلمان کے لئے مثل بنیاد کے ہے کہ اُس کا
ایک حصہ دوسرے کے بوجھ اٹھانے میں مدد
کرتا ہے پھر اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے
ہاتھ میں ڈال کر بتایا کہ اس طرح۔

۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ مسلمانوں کو دیکھنا ہے کہ وہ آپس
میں رُحم اور مہربانی اور محبت کرنے میں
مثل ایک جسم کے ہیں۔ اگر ایک عضو
میں شکایت پیدا ہو تو تمام جسم پر
بیداری اور حرارت طاری۔
ہو جاتی ہے۔

(بقیہ ماشیہ ص ۱۱) اعضا میں ہوتا ہے اُس وقت تک قومیت پیدا نہیں ہو سکتی۔ ایک اور حدیث
شریف میں وارد ہوا ہے کہ جب تک تم کو اپنے ماں باپ اور خویش اقارب زیادہ نیک رسا
محبت نہیں تم مسلمان نہیں ہو سکتے۔ اُس کے یہی معنی ہیں کہ جب قومی معاشا کو اپنی ذات سے
مقدم نہ سمجھا جائے قومیت کا مفہوم ٹھیک طور پر صادق نہیں آسکتا۔

۱۰۔ قال رسول الله صلعم قال
المسلم اخو المسلم لا يظلمه
ولا يسله من كان في حاجة
اخيه كان الله في حاجته
ومن فرج عن مسلم كربة
فرج الله عنها من كرب
يوم القيامة ومن ستر
مسلم سترا الله يوم
القيامة. (سالم يشكو)

۱۱۔ قال رسول الله صلعم من
فارق الجماعة شبرا فقد
خلع ريقته الا سلام من
عنقه. (ابی ذر يشكو)

۱۲۔ قال رسول الله صلعم
ان الله لا يجمع امتي او
قال امة محمد علي الضلالة
ويد الله على الجماعة۔

۱۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے ہر مسلمان
دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر
ظلم کرے نہ اس کو تنہا بے مددگار کے
چھوڑے۔ جو شخص اپنے بھائی کی کوئی
حاجت پوری کریگا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت
پوری کریگا اور جو شخص کسی مسلمان کی تکلیف
دور کریگا اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیف
اس سے دور کریگا اور جو مسلمان کی پردہ پوشی
کریگا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کریگا۔

۱۱۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو شخص
بقدر ایک بالشت کے بھی گروہ سے
الگ ہوا تو گویا رسنِ اسلام اس نے
اپنی گردن سے نکال دی۔

۱۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اللہ تعالیٰ میری امت یا
فرمایا کہ امتِ محمد کو گمراہی پر جمع نہ کریگا
اور اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے۔

۱۵۔ یعنی کسی اختلافِ رائے کے سبب جماعت کو چھوڑ کر علیحدہ نہیں ہونا چاہئے۔ ۱۲ مترجم۔

وَمَنْ شَدَّ شُدَّ فِي النَّارِ
(عن ابن عمر - مشكوة)

جو شخص گروہ سے الگ ہوا آگ
(دوزخ) میں گیا۔

۱۳۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اتَّبِعُوا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ فَإِنَّهُ مِنْ
شَدَّ شَدَّ فِي النَّارِ
(ابن عمر - مشكوة)

۱۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ بڑے گروہ کی پیروی کرو۔
جو شخص گروہ سے علیحدہ ہوا دوزخ
میں گیا۔

۱۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا آخَى الرَّجُلُ الرَّحِمِيَّ
فَلَيْسَ لَهُ عَنْ أَسْمِهِ وَ
أَبِيهِ وَمِمَّنْ لَهُ فَانْهُ أَوْصَلَ
لِلْهُودَةِ - (مشكوة)

۱۴۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
جب ایک آدمی زرد سرے کو بھائی
بنائے تو اس کا اور اس کے باپ اور
قبیلے کا نام دریافت کر لے کہ اس سے
محبت مستحکم ہوتی ہے۔

بَابُ الْإِحْسَانِ

۱۵۔ وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ
إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ هـ
(سورہ بقرہ رکوع ۲۲ - آیت ۱۹)

۱۵۔ اور تم خرچ کرد اللہ کی راہ میں اور
نہ ڈالو اپنے کو ہلاکت میں اور نیکی کرو۔
بے شک اللہ دوست رکھتا ہے۔
نیکی کرنے والوں کو۔

۱۶۔ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا

۱۶۔ اور کہا گیا۔ پرہیزگاروں سے کہ

مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ط قَالَ الْوَا
خَيْرَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي
هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَكَذَا
الْآخِرَةُ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ
دَاسِرُ الْمُتَّقِينَ ۝

(سورہ نحل - رکوع چہارم - آیت ۳۰)

۱۷۔ اِنَّ اللّٰهَ يَأْتِي بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِتْبَاعِ ذِي
الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

(سورہ نحل - رکوع ۱۳ - آیت ۴)

۱۸۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا وَالَّذِيْنَ هُمْ
مُحْسِنُوْنَ ۝

(سورہ نحل - رکوع ۱۶ - آیت ۲۸)

۱۹۔ وَابْتَغِ فِيمَا اٰتٰكَ
اللّٰهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا
تَلْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

کیا نازل کیا تمہارے پروردگار نے۔
انہوں نے کہا کہ اچھا۔ جن لوگوں نے
اس دنیا میں بھلائی کی ہے اُن کے لئے
بھلائی ہے۔ بے شک۔ پرہیزگاروں
کا ٹھکانا اچھا ہے۔

۱۷۔ اللہ تعالیٰ انصاف کا اور احسان
کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے
کا حکم کرتا ہے۔ اور بے حیائی اور برے
کاموں سے اور سرکشی سے تم کو ممانعت
کرتا ہے اور تم کو نصیحت کرتا ہے۔
شاید کہ تم یاد رکھو۔

۱۸۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے ساتھ
ہے جو اتقا اختیار کرتے ہیں اور نیک
اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو بھلائی
کرنے والے ہیں۔

۱۹۔ اور جو کچھ تجھ کو اللہ تعالیٰ نے دیا
ہے۔ اُس سے دارِ آخرت کی فکر کر اور
اپنے حصہ دنیا کو فراموش نہ کر اور بھلائی کر

وَأَحْسِنَ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ
إِلَيْكَ وَلَا تَتَّبِعِ الْفَسَادَ فِي
الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْمُفْسِدِينَ ۝

(سورہ قصص - رکوع ششم - آیت ۷۵)

۲۰۔ قُلْ يَعْبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا
اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِينَ أَحْسَنُوا
فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
الْأَرْضِ الَّتِي وَاسِعَتْهَا إِنَّمَا
يُؤْتِي الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(سورہ زمر - رکوع دوم - آیت ۱۰)

۲۱۔ لَقَدْ جِزَاءُ الْمُحْسِنِينَ
إِلَّا الْإِحْسَانَ ۝

(سورہ الرحمن - رکوع ۳ - آیت ۶۰)

۲۲۔ الْكَنُودُ الَّذِي يَتَمَتَّعُ
رَفْدَةً وَيَاكُلُ وَحْدَهُ ۝

جیسی اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ بھلائی
کی۔ اور ملک میں فساد کی خواہش نہ کر۔
اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں سے محبت
نہیں رکھتا۔

۲۰۔ اے محمد ہماری طرف سے کہہ دو
کہ اے میرے بند و جو یقین لائے ہو۔
درو اپنے رب سے۔ جن لوگوں نے
اس دنیا میں دوسروں کے ساتھ نیکی کی ہے
ان کے لئے آخرت میں بھلائی ہے اور
اللہ کی زمین فراخ ہے سوا اس کے نہیں کہ
عبر کر نیوالوں کو بھیسابا جہر دیا جائے گا۔
۲۱۔ کیا بدلا ہے نیکی کرنے کا سوا
نیکی کرنے کے۔

۲۲۔ کنود (کافر نعمت) وہ ہے کہ اپنی
عطائے لوگوں کو باز رکھے اور تنہا کھائے۔

۱۔ کنود کے معنی عربی زبان میں کافر اور کافر نعمت اور تجلیل اور نافرمان کے ہیں اور نیز
اُس بنجر زمین کو بھی کہتے ہیں جس میں کوئی چیز نہ اگ سکے۔ ۱۲ مترجم۔

وینصوب عبدة۔ (ابی امامہ شکرۃ)

۲۳۔ لا یدخل الجنة

مَنَّانٌ ولا عاقٌّ ولا مدمنٌ

خمیر۔ (عبداللہ بن عمر۔ مشکوٰۃ)

۲۴۔ من أعطی عطاءً فلیجز

به ومن لم یجد قلباً شوقاً

فان من اثنی فقد شکر

ومن کتم فقد کفر۔

۲۵۔ عن عائشة ر۔ قالت

یا رسول اللہ ما الشیء الذی

لا یحل منعه قال الماء والملح

والناس قالت قلت یا رسول

اللہ ہذا الماء قد عرفناہ

فما بال الملح والنا قال یا

خبراء من اعطی ناراً فکان تصدق

بجميع ما انصبت تلك النار من اعطی

ملحاً فکان تصدق بجميع ما طبیت تلك

الملح ومن سقی مسلماً شربة من ماء حیث

اور اپنے غلام کو زود کو بکرے۔

۲۳۔ جنت میں احسان جتانے والا

اور والدین کی نافرمانی کرنے والا اور

ہمیشہ شراب پینے والا یعنی دالم الخمر ذال

نہ ہوگا۔

۲۴۔ جس کو کچھ عطا کیا جائے چاہئے کہ

اُسکا بدلہ دے اور عوض نہ دے سکے تو اُسکی

تعریف کرے جس تعریف کی اُس شکر ادا کیا

اور جس نے چھپا یا کفرانِ نعمت کیا۔

۲۵۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یا رسول

اللہ ایسی کیا کیا چیز ہے جس سے انکار

کرنا جائز نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ پانی

اور نمک اور آگ انہوں نے پوچھا کہ پانی

کو ہم جانتے ہیں مگر نمک اور آگ کی کیا

وجہ ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا اے

میرا جس نے آگ کسی کو دی گویا وہ

تمام چیز صدقہ کی جو اُس آگ نے پکائی

اور جس نے کسی شخص کو نمک دیا گویا

وہ تمام چیزیں تصدق ہیں جن میں نمک

يُوجِدُ الْمَاءَ فَكَانَ يَسْتَقِي رَقِيَّةَ وَمِنْ
سَقَى مَسْلَمًا ثَوْبِيَّةً مِنْ مَاءِ حَيْثُ
لَا يُوْجِدُ الْمَاءَ فَكَانَ يَسْتَقِي حَيَاهَا

ٹال گیا اور جس نے کسی مسلمان کو پانی
پلایا جہاں پانی کمیاب نہیں تو گویا ایک
غلام آزاد کیا اور جس نے کسی مسلمان کو
ایسی جگہ پانی پلایا جہاں پانی نہ ملتا ہو تو
گویا اس کو زندہ کیا۔

۲۶۔ خَيْرُ الْاَصْحَابِ عِنْدَ
اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ وَخَيْرُ
الْجَايِرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمَا
لِجَارِئِهِمَا۔

۲۷۔ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
كَيْفَ لِي اِنْ اَعْلَمُ
اِذَا احْسَنْتُ اَوْ اِذَا اسَاسْتُ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتَ جِوَارَكَ
يَقُولُونَ قَدْ احْسَنْتَ فَقَدْ
احْسَنْتَ وَاِذَا سَمِعْتَ يَقُولُونَ
قَدْ اسَاسْتُ فَقَدْ اسَاسْتُ۔
(از ابن مسعود۔ مشکوٰۃ)

۲۶۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ شخص
اچھا ہے جو اپنے احباب کے ساتھ اچھا
ہو اور پُر وسیلوں میں اچھا وہ شخص ہے جو پُرسوں
کے ساتھ اچھا ہو یعنی اس سے اچھا بڑا نہ کرے۔
۲۷۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ
مجھے کس طرح معلوم ہو کہ میں اچھا کرتا
ہوں یا بُرا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا جب اپنے ہمسایوں
سے سُنو کہ وہ کہتے ہیں تو نے بھلا کیا تو
بے شک تو نے بھلائی کی اور جب
ہمسایوں سے سُنو کہ وہ کہتے ہیں
بُرا کیا تو بُرا کیا۔

باب الاخلاص

۲۸۔ تم کہو اے محمدؐ کہ مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ خالص الشریعی کی بندگی کروں۔

۲۹۔ اے محمدؐ لوگوں سے کہہ دو کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں خالص اسی کے لئے۔

۳۰۔ سنتا ہے اللہ ہی کو ہے نری بندگی۔
۳۱۔ اور ان کو حکم نہیں دیا گیا سوا اس کے کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کریں۔ یعنی کسی کو اس میں شریک نہ کریں۔

۳۲۔ خالص کر اپنے دین کو (شرک وغیرہ سے) تھوڑا عمل بھی تیرے لئے کافی ہوگا۔

۳۳۔ خالص اور صاف کر اپنے اعمال کو (ریا وغیرہ سے) کہ اللہ تعالیٰ اسی عمل کو قبول کرتا ہے جو خالص اسی کیلئے ہو۔

۲۸۔ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ (سورہ زمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۲)

۲۹۔ قُلِ اللَّهُ أَعْبُدْ مُخْلِصًا لِي دِينِي۔ (سورہ زمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۴)

۳۰۔ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ، ۳۱۔ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ (سورہ بقرہ۔ آیت ۱۷۵)

۳۲۔ اخْلَصْ دِينَكَ يَكُنْ لَكَ الْقَلِيلُ مِنَ الْعَمَلِ۔ (ازمعاذ۔ کنز العمال)

۳۳۔ اخْلِصُوا أَعْمَالَكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ إِلَّا مَا خَلَصَ لَهُ (رضاک بن قیس۔ کنز العمال)

۳۴۔ ان الله تعالى لا ينظرُ
إلى مَوَركم وَاَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ
يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ
(ابو ہریرہ - کنز العمال)

۳۵۔ انما الاعمالُ كالوعاء
إذا طاب أسفلُ طاب أعلاه
(مکاریہ)

۳۶۔ طوبى للمخلصين
أولئك مصابيح الهدى
تنجلي عنهم كل فتنة
ظلماء۔ (ثوبان)

۳۷۔ ان الله عز وجل
لا يقبل من الأعمال الا ما
كان خالصا وابتغى به
وجهه۔ (ابن امامہ)

۳۴۔ اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں
اور مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے
دلوں کو اور کاموں کو دیکھتا ہے۔

۳۵۔ اعمالِ نیک کی طرف کے ہیں جب
نیچے یا اندر کا حصہ صاف ہو گا تو
اوپر کا بالاولیٰ اچھا ہو گا۔

۳۶۔ بھلائی ہے مخلصین کے لئے
یہ لوگ چراغِ ہدایت ہیں انھیں سے
ہر بڑے فتنے کی بُرائی دور ہوتی ہے۔

۳۷۔ اللہ تعالیٰ انھیں اعمال کو
قبول کرتا ہے جو خاص اللہ ہی کے لئے
ہوں اور صرف اللہ ہی کی رضا مندی
اُن سے مطلوب ہو۔

باب ای اب المجاہدین

۳۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تُقَاتِلُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ

۳۸۔ اے ایمان والو! سبقت نہ کرو
دو بروا اللہ اور اُس کے رسول کے اور

وَرَسُولٍ وَأَقْبَلُوا اللَّهَ تَابَ اللَّهُ
 سَمِيعٌ عَلِيمٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ
 فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا
 لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ
 لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ
 وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ إِنَّ
 الَّذِينَ يَغْضَوْنَ أَصْوَاتَهُمْ
 عِندَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ
 الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ
 لِيَتَّقُوا لَهُمْ مَخْضَةً وَأَجْرٌ
 عَظِيمٌ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ
 مِنَ الْمِحْرَابَاتِ أَكْثَرُهُمْ
 لَا يَعْقِلُونَ وَتَوَّأَنَّهُمْ صَبَرُوا
 حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ
 خَيْرًا لَّهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ
 رَحِيمٌ

(سورہ حجرات، رکوع اول، آیت انتہا)

۳۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ سننے والا
 اور جاننے والا ہے۔ اے مسلمانو! رسول
 اللہ کی آواز سے اپنی آوازیں بلند نہ کرو
 اور زور سے بات نہ کرو۔ جیسے تم آپس
 میں زور سے باتیں کرتے ہو تاکہ تمہارے
 اعمال اکارت نہ ہوں۔ اور تم کو خبر نہ ہو
 جو لوگ رسول اللہ کے پاس دبی
 آواز سے بولتے ہیں وہ وہی لوگ ہیں
 جن کے دلوں کا اللہ تعالیٰ نے تقویٰ
 میں امتحان کر لیا ہے۔ ان کے لئے
 مغفرت اور اجر عظیم ہے۔ اے پیغمبر
 جو لوگ تم کو محجرات کے باہر سے پکارنے
 ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں اور
 اگر وہ لوگ اتنا صبر کرتے کہ تم خود ان
 کے پاس پہنچتے تو یہ ان کے حق میں
 بہتر ہوتا۔ اللہ بخشنے والا مہربان
 ہے۔

۳۹۔ اے ایمان والو جب تم کو کہا جاوے

قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ
فَاتَسَحُّوا يَفْسَحَ اللَّهُ لَكُمْ مَرِافَ
إِذَا قِيلَ انشُرُوا فَاَنْشُرُوا
يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ
وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

(سورہ مجادلہ - رکوع دوم - آیت ۵)

۴۰۔ اوزن ابوسعید الخدری
بجنازۃ فکانہ تخلف حتی
اخذ القوم حمالہم ثم جاء
معه فلما رآه القوم قسروا
عنه وقام بعضهم عنه ليجلس
فی مجلس فقال لا انی سمعت
رسول الله صلی الله علیہ وسلم یقول خیر
المجالس ابوسعید ہا ثم تنحی
فجلس فی مجلس وابسح -
(از عبدالرحمن - ادب المفرد)

۴۱۔ لا یقیمان احدکم
الرجل من مجلسہ ثم یجلس

کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو پس کھل جاؤ
کشاہدگی دے اللہ تعالیٰ تم کو۔ اور
جب کہا جاوے اٹھ کھڑے ہو پس اٹھ
کھڑے ہو۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے
جو تم میں ایمان لائے اور جن کو علم دیا
گیا ہر تہہ بلند کرے گا۔ اور جو تم کرنے
ہو اللہ تعالیٰ اُس کی خبر رکھتا ہے۔

۴۰۔ ابوسعید خدری کو ایک جنازے
کی خبر دی گئی اُن کو جانے میں دیر ہو گئی
لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے تھے جب
لوگوں نے اُن کو آتے ہوئے دیکھا اُن
کی طرف بڑھے اور بعض اپنی جگہ سے کھڑے
ہو گئے تاکہ وہ اُن کی جگہ بیٹھیں۔ انھوں
نے اسے انکار کیا اور کہا کہ میں رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے
کشاہدہ مجالس سے بہتر ہیں اور زبان
سے ہٹ کر فرائض جگہ میں بیٹھ گئے۔

۴۱۔ تم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے
شخص کو جو پہلے سے بیٹھا ہوا ہو اس کی

فیه ولكن تفسحوا وتوسعوا۔

(ابن عمر۔ از ادب المفرد)

۴۲۔ اذا قام احدکم من

مجلسه ثم رجع اليه فهو

احق به۔ (ابن عمر۔ ادب المفرد)

۴۳۔ عن جابر قال كنا اذا

اتينا النبي صلى الله عليه وسلم جلس

احدنا حيث انتهى۔

(جابر بن سمرہ)

۴۴۔ ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

لا يجل لرجل ان يفتق بين

اثنين الا باذنهما۔

(ابن عمر۔ مشکوٰۃ)

۴۵۔ اكرم الناس عكاً

جليبی۔ (ابن عبد اللہ)

۴۶۔ نهى النبي صلى الله عليه وسلم

ان يقتيم الرجل من مجلسه

ثم يجلس فيه وكان ابن عمر

جگہ سے خود وہاں بیٹھنے کے لئے نہ

اٹھائے بلکہ کشادہ اور وسیع جگہ میں بیٹھا چاہئے۔

۴۲۔ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ

سے اٹھے اور وہاں پھر آدے تو وہ اپنی سابقہ

جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ مستحق ہے۔

۴۳۔ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم جب

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے تھے تو

جہاں مجلس ختم ہوتی تھی وہاں بیٹھ جاتے

تھے۔

۴۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی

شخص کو جائز نہیں کہ دو آدمیوں کے درمیان

میں بلا ان کی اجازت کے اپنے لئے جگہ

کرے۔

۴۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ سب سے معزز میرے نزدیک

میرے پاس بیٹھنے والا ہے۔

۴۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ

کوئی شخص کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود

اس کی جگہ بیٹھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ

اذا قام لرجل من مجلسه
لمجلس فيه - (ابن عباس رض)
(۴۷) ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی
عن المجالس بالصعد ات
فقالوا یا رسول اللہ کیشق
علینا المجلس فی بیوتنا
قال فان جلستم فاعطوا
المجالس حقها قالوا فما
حقها یا رسول اللہ قال دلال
السائل ورد السلام وغض
الابصار والامر بالمعروف والنہی
عن المنکر -

(ابن ہریرہ - ادب المفرد)

۴۸- عن عبد اللہ بن بشر
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
ابیہ فالتقی لہ قطیفة فجلس
علیہا - (عبد اللہ بن بشر)

۴۹- من السنن اذا جلس
الرجل ان یخلع نعلیہ

کا معمول تھا جو کوئی تعظیماً اپنی جگہ سے
اٹھتا تھا وہ وہاں نہیں بیٹھتے تھے۔
۴۷- کلی کوچوں یعنی راستوں میں بیٹھنے
سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع
فرمایا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ
گھر کے اندر بیٹھا رہنا بہت دشوار
بات ہے۔ فرمایا اگر تم راستوں میں بیٹھو
تو راستہ کا حق ادا کرو۔ لوگوں نے عرض
کیا یا رسول اللہ راستوں کا حق کیا ہے
فرمایا کہ پوچھنے والے کو راستہ بتانا اور
سلام کا جواب دینا اور نظر کو نیچا رکھنا۔
اچھی باتوں کا حکم کرنا اور بری باتوں
سے لوگوں کو روکنا۔

۴۸- عبد اللہ بن بشر کہتے ہیں کہ
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے باپ کے پاس
تشریف لائے۔ میرے والد نے کپڑا
بچھا دیا اور آپ اس پر بیٹھ گئے۔

۴۹- یہ امر مستحسن ہے کہ جب آدمی
بیٹھ جوتہ نکال کر ایک طرف

رکھ دے۔

۵۰۔ صحابہ رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب کوئی شخص کسی قوم سے گفتگو کرے تو کسی خاص شخص کی طرف متوجہ نہ ہو بلکہ عام طور پر سب کی طرف متوجہ رہے۔

۵۱۔ سعید المقبری کہتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عمر کے پاس گیا وہ ایک آدمی سے باتیں کر رہے تھے میں بھی کھڑا ہو گیا۔

سُنتے لگا اُنھوں نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور کہا جب دو آدمیوں کو باتیں کرتے دیکھو۔ بدون اُن کی اجازت کہے اُن کے پاس کھڑے نہ ہو۔ میں نے کہا اے ابو عبد الرحمن خدا تمہارا بھلا کرے میں یہ چاہتا تھا کہ تم سے کوئی اچھی بات سُنوں۔

۵۲۔ اگر تم تین آدمی ہو تو دو آدمی تیسرے سے پھپکا کر بات نہ کرو اس لئے کہ اس سے تیسرے کو رنج ہوگا۔

فیضعہما الی جنبہ (ابن عباس)

۵۰۔ قال کانوا یحبون اذا حدّث الرجل ان لا یقبل علی الرجل الواحد ولکن لیعہم (صیب بن ابی ثابت)

۵۱۔ عن سعید المقری یقول مررت علی ابن عمر ومعہ رجل یتحدّث فقمت لہما فدخل فی صدری فقال اذا وجدت اثنين یتحدّثان فلا تقم معہما حتی تستاذنہما فقلت اصلحک اللہ یا ابا عبد الرحمن انما رجوت ان اسمع منکما خیرا۔

(از سعید المقری)

۵۲۔ اذا كنتم ثلاثاً فلا یتناجان اثنان دون الثالث فانہ یحزن ذلک۔

(عبد اللہ بن سعید۔ ادب المفرد)

۵۳۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نہی ان یمشی یعنی الرجل

بین المرأتین۔ (ابن عمر مشکوٰۃ)

۵۴۔ أنزلوا الناس منازلهم

(عائشہؓ۔ مشکوٰۃ)

۵۵۔ إذا حدث الرجل الحديث

ثم التفت فهي أمانة۔

(جابر بن عبد اللہ۔ کنز)

۵۶۔ يكره أن يجد الرجل

إلى أخيه النظر أو يتبعه

بصره إذا ولى أو يسلم

من ابن جئت وابن تذهب

۵۷۔ إن الله لي كره

الرجل الرفيع الصوت

ويحب الرجل الخفيض

من الصوت۔

(ابی امامہ۔ کنز)

۵۳۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس امر سے منع

کیا ہے کہ کوئی مرد دو عورتوں کے درمیان

ہو کر راستہ چلے۔

۵۴۔ لوگوں سے ان کے درجے کے

موافق پیش آؤ۔

۵۵۔ جب کوئی آدمی بات کر کے

کہیں چلا جاوے تو اس کی بات

امانت ہے۔

۵۶۔ اپنے بھائی (مسلمان) کی طرف

تیز نظر سے دیکھنا مکروہ ہے نیز جب

وہ جاوے اسے تکتے رہنا یا یہ سوال کرنا کہ

کہاں آئے ہو کہاں جا رہے ہو یہ بھی مکروہ ہے۔

۵۷۔ اللہ تعالیٰ برا جانتا ہے بلند

آواز والے کو اور دوست رکھتا ہے

پست آواز والے کو۔

بَابُ الْاِسْتِیْذَانِ

۵۸۔ اے مومنو! سوا اپنے گھر کے
دوسروں کے گھروں میں نہ جا یا کرو
جب تک ان سے اجازت نہ لو اور
اُس گھر والوں کو سلام نہ کرو۔ یہ تمہارے
لئے بہتر ہے۔ شاید تم یاد رکھو۔ اور
اگر اُس میں کسی کو نہ پاؤ تو اُس میں
نہ جاؤ جب تک تم کو اجازت نہ دی
جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ کچھ
جاؤ تو واپس چلے آؤ یہی تمہارے لئے
زیادہ مفائی کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ
تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔ اُس گھر
میں جانے کا حرج نہیں جس میں تمہارا
اسباب ہو اور اُس میں کوئی نہ رہتا ہو
اور اگر ہر چیز کو جانتا ہے جسے تم ظاہر
کرتے ہو یا چھپاتے ہو۔

۵۹۔ اے مسلمانو! لازم ہے کہ وہ کبھی

۵۸۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَدْخُلُوْا بٰیوْتًا غٰیْرَ بَیوْتِکُمْ
حَتّٰی تَسْتَاْذِنُوْا وَاُتْسَمِعَ
عَلٰی اَهْلِهَا ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ
لَعَلَّکُمْ تَذٰکُرُوْنَ ۝ فَاِنْ
لَّمْ تَجِدُوْا فِیْهَا اَحَدًا فَلَا
تَدْخُلُوْهَا حَتّٰی یُؤْذَنَ لَکُمْ
وَاِنْ قَبِلَ لَکُمْ اِرْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْکٰی لَکُمْ مِّنْ اِلٰہِ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلَیْہُمْ ۝ لَیْسَ
عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا
بٰیوْتًا غٰیْرَ مَسْکُوْنَةٍ فِیْہَا
مَتَاعٌ لَّکُمْ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ
مَا تُبْدُوْنَ ۝ وَمَا تَکْتُمُوْنَ ۝
(سورہ نور۔ رکوع چہارم۔ آیت ۲۸)

۵۹۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

لَيْسْتَ أَذُنُكَ الَّذِينَ مَلَكَتْ
 أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يُلَغُوا
 الْحُكْمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
 مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ
 تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ
 وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ط
 ثَلَاثُ مَرَّاتٍ لَكُمْ وَلَيْسَ
 عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ
 بَعْدَ هُنَّ طَوَّلَ فَوْنٌ عَلَيْكُمْ
 بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ط كَذَلِكَ
 يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ ط
 وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِذَا
 بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمْ الْحُلُمَ
 فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذَلِكَ
 يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ط
 وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

(سورہ نور - رکوع ۱۱ - آیت ۵۸، ۵۹)

۶۰۔ یسْتَأْذِنُ الرَّجُلُ عَلَى

تم سے اجازت چاہیں جن کے تم مالک ہو
 اور جو تم میں سے سن شعور کو نہیں پہنچے
 تین مرتبہ صبح کی نماز سے پہلے اور جب
 تم دوپہر کو اپنے کپڑے اتار لو اور بعد
 نماز عشاء کے تینوں تمہارے قلوب
 کے وقت ہیں۔ اس کے بعد حرج
 نہیں کہ تم میں کوئی کسی کے ہاں
 آئیں جائیں۔

اس طرح اللہ تعالیٰ
 تمہارے لئے آیتیں بیان کرتا ہے
 اور اللہ تعالیٰ دانا اور حکیم ہے
 اور جب تمہارے اطفال سن شعور
 کو پہنچیں تو اسی طرح اجازت
 لیں جیسے اُن سے پہلے لوگ اجازت
 لیتے تھے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی
 آیتیں تم سے بیان کرتا ہے۔ اور اللہ دانا
 اور حکیم ہے۔

۶۰۔ آدمی کو اپنے ماں باپ اور

ابیہ و اخبہ و اختہ۔

(عبداللہ - ادب المفرد)

۶۱۔ اذاتی بابا یرید ان

یتاذن لم یستقبلہ جاء

یمینا و شمالا فان اذن والا

انصرف (عبداللہ بن بشر - ادب المفرد)

۶۲۔ جاء رجل من بنی عامر

الی النبی فقال األج فقال

النبی صلی اللہ علیہ وسلم للجاریۃ اخرجی

فقولی لما قل السلام علیکم

ادخل فانه لم یحسن

الاستیذان قال فسمعتها

قبل ان تخرج اکی الجاریۃ

فقلت السلام علیکم ادخل

فقال وعلیک ادخل فقلت

بائی شیء جئت فقال لمارتکم

الاخیر اتیتکم لتعبدوا الله

وحدہ لا شریک لہ وندعوا

عبادۃ اللات والعزی و

بھائی اور بہن سے بھی اجازت لینی

چاہئے۔

۶۱۔ جب آدمی کسی دروازے پر اجازت

لینے کے لئے جائے تو دروازے کے سامنے

سے نہ آئے بلکہ واپس بائیں سے آئے،

اگر اجازت ملے بہتر ورنہ واپس ہو جائے۔

۶۲۔ بنی عامر کا ایک شخص رسول اللہ

صلعم کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت

کیا کہ میں اندر آؤں۔ رسول اللہ صلی

نے چھو کر ہی سے کہا کہ اس نے اچھے

طریقے پر اجازت طلب نہیں کی۔

اس سے جا کر کہو کہ اس طرح کہے۔

السلام علیکم کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟

وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے اس کو

سن لیا اور چھو کر ہی کے آنے سے پہلے

کہا السلام علیکم میں حاضر ہوں؟ رسول

اللہ نے فرمایا وعلیک السلام اور میں

داخل ہوا اور عرض کیا کہ آپ کیا چیز

لائے ہیں۔ رسول اللہ صلی نے فرمایا

تصلوا فی البیل والنہار خمس
صلاۃ وتصوموا فی السنۃ
شہرا وتحجوا البیت تأخذوا
من مال اغنیائکم وتردوها
علی فقرائکم فقلت لہ هل
من العلم شیء لا تعلم قال
لقد علم اللہ خیرا وان من العلم
خمس لا یعلمہن الا اللہ۔
ان اللہ عندہ علم الساعۃ
وینزل الغیث ویعلم ما فی
الاکرحام وما تدبر فی نفس
یا حی ارض تموت

(ادب المفرد)

۳۱۔ لایحل لامر مسلم ان
ینظر الی خوف بیت حتی

میں بجز بھلائی کے اور کچھ نہیں لایا۔ اس
لئے آیا ہوں کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت
کرو جس کا کوئی شریک نہیں اور رات و
عزیم کی عبادت چھوڑ دو۔ رات دن میں
پانچ نمازیں پڑھو، اور سال بھر میں ایک
ہجرت کے روزے رکھو اور غانہ کعبہ کا
حج کرو اور اپنے الداروں سے مال لو اور
اپنے فقیروں کو دو۔ میں نے کہا کوئی علم ایسا
بھی ہے جو آپ کو معلوم نہ ہو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
نے مجھ کو بہترین علم دیا ہے اور پانچ چیزیں
ایسی ہیں کہ سوا اللہ کے کسی کو ان کا علم
نہیں۔ اللہ ہی کو علم ہے قیامت کا۔ اور
وہی نازل کرتا ہے باران رحمت کو
اور جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے یعنی
لوٹ کا یا لڑکی کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا
ہوگا اور کسی کو علم نہیں ہے کہ وہ کس جگہ
مرے گا۔

۳۲۔ کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے
کہ اجازت لینے سے پہلے کسی کے گھر میں

جھانکے اور جس نے ایسا کیا یعنی بلا اجازت
کے دیکھا تو گویا وہ گھر میں داخل ہو گیا۔

۶۴۔ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

دریافت کیا کہ مجھ کو اپنی ماں سے بھی

اجازت لینا چاہئے آپ نے فرمایا بیشک

اس شخص نے عرض کیا کہ میں اس کے

ساتھ ایک ہی گھر میں رہتا ہوں نبی

الکریم نے فرمایا تب بھی اجازت لینا چاہئے

اس شخص نے کہا میں اس کا خادم ہوں

رسول اللہ نے فرمایا کہ اجازت ضرور

لینا چاہئے کیا تم چاہتے ہو کہ اپنی ماں

کو برہنہ دیکھو اس نے کہا نہیں۔ رسول

اللہ نے فرمایا تب اجازت لیکر جاؤ۔

۶۵۔ جب عبد اللہ بن عمر کی

اولاد بالغ ہو جاتی تھی ان کو حجاب

کر دیتے تھے کہ بدون اجازت کے

ان کے پاس نہ آئے۔

۶۶۔ عبد اللہ بن عمر نے فرمایا کہ

جنب خالی مکان میں جائے تو کہے۔

یستأذن فان فعل فقد دخل

(ثوبان)

۶۴۔ ان رجلاً سأل رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال استأذن

علی ای فقال نعم فقال

الرجل انی معہا فی البیت

فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

استأذن علیہا فقال

الرجل انی خادمہا فقال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استأذن

انحب ان تراہا عریانۃ قال

لا قال فاستأذن علیہا۔

(عطاء بن یسار مشکوٰۃ)

۶۵۔ عن عبد اللہ بن عمر

اذا بلغ بعض ولدہ الحکم

عنہ فلم یدخل علیہ

الا یاذن۔ (ابن عمر)

۶۶۔ ان عبد اللہ بن عمر

قال اذا دخل البیت غیر

المسکون فليقل السلام
علينا وعلى عباد الله
الصلحين - (نافع مشكاة)
۶۷۔ عن ابی ہریرۃ رضی عنہ
یستأذن قبل ان یسلم قال
لا یؤذن له حتی یبدأ
بالسلام۔

۶۸۔ عن انس بن مالک ان
ابو ابی البقی صلی اللہ علیہ وسلم تفرع
بالاخطافیر (انس بن مالک)
۶۹۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال اذا دخل البصر فلا اذن له
(ابی ہریرہ رض)

۷۰۔ عن عمر بن الخطاب
رضی اللہ عنہ من ملاء علیہ
من ناعت بیت قبل ان
یؤذن له فقد فسق۔
(عمر بن خطاب)

۷۱۔ قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين
یعنی سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک
بندوں پر۔

۷۲۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ جو شخص
سلام کرنے سے پہلے گھر میں آنے کی
اجازت چاہے اس کو اجازت نہ دی
جاو جب تک اول سلام نہ کرے۔

۷۸۔ انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ
صلعم کے دروازے ناخنوں سے
کھٹکھٹائے جاتے تھے۔

۷۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو
شخص گھر میں جھانکے اس کو گھر میں آنے
کی اجازت نہیں دینی چاہئے۔

۷۰۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں جس
نے اجازت سے پہلے صحن مکان میں
جھانکا اس نے فسق کیا۔

۷۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
نے اہل کتاب کے گھروں میں بغیر اُن کی
اجازت کے جانا حلال نہیں کیا اور نہ
اُن کی عورتوں کو ماننا نہ اُن کے پھلوں
کو کھانا حلال کیا ہے جب تک وہ اُن
حقوق کو ادا نہ کئے جائیں جو اُن پر واجب ہیں

فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَجْلِلٌ لَّكُمْ
اَنْ تَدْخُلُوْا بِيُوْتِ الْاَهْلِ
الْكِتَابِ اِلَّا بِاِذْنٍ وَلَا تَرْسِبْ
فِىْ سَاغِرِهِمْ وَلَا اَكْلِ ثَمَارِهِمْ
اِذَا اَعْطَوْكُمْ الَّذِى عَلَيْهِمْ
(عیاض یشکوۃ)

بَابُ الْاَصْلَاحِ

۷۲۔ اُن کے اکثر مشوروں میں کچھ
بھلائی نہیں مگر جو حکم کرے عدتے کا
یا بھلائی کا یا اصلاح کا درمیان آدمیوں
کے اور جو شخص محض اللہ تعالیٰ کی
خوشنودی کے لئے ایسا کرے تو
ہم اُس کو اجر عظیم دیں گے۔

۷۲۔ لَا خَيْرَ فِىْ كَثِيْرٍ مِّنْ
تَّجْوَاهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ
اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ مِّبَيْنِ
النَّاسِ وَمَنْ يَفْعَلْْ ذٰلِكَ
اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
فَسَوْفَ نُوْتِيْهِ اَحْسَنًا
عَظِيْمًا (سورہ نسا، آیت ۱۱۴)

۷۳۔ غنیمت کے بارے میں لوگ
تجھ سے پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ
غنیمت اللہ اور اُس کے رسول کے

۷۳۔ يَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ
قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ

بَيْنَكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ
إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

(سورۃ انفال رکوع اول آیت ۱)

۴۴۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ
مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ
يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝

(سورۃ انبیاء رکوع ہفتم آیت ۱۰۵)

۴۵۔ قَالَ لِمُوسَى أَتُرِيدُ
أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا
بِالْأَمْسِ ۖ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ
تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ
وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ
الْمُصْلِحِينَ ۝

(سورۃ قصص رکوع دوم آیت ۱۸)

۴۶۔ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا
بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا
عَلَى الْأُخْرَىٰ فَجَاهِلَا الْاِتِّ
تَبَعِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ

لئے ہے۔ پس اللہ سے ڈرو اور آپس میں
صلح کرو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی
اطاعت کرو اگر تم مسلمان ہو۔

۴۴۔ اور ہم نے بعد نصیحت کے
زبور میں لکھ دیا ہے کہ ہمارے شاہینہ
بندے زمین کے مالک ہوں گے۔

۴۵۔ اسرائیلی نے کہا اے موسیٰ
تو چاہتا ہے کہ مجھے بھی اسی طرح قتل
کرے جیسے تو نے کل ایک آدمی کو
قتل کیا ہے اور سوا جا بے ہونے کے
تیری کوئی خواہش نہیں یہ نہیں چاہتا
کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے
ہو۔

۴۶۔ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ
لڑیں ان میں صلح کرو اور اگر ایک
دوسرے پر زیادتی کرے تو اس سے
لڑو جو زیادتی کرتا ہے جب تک کہ وہ
اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے اور

فَإِنْ فَعَرْتُمْ فَاصْلِحُوا بَيْنَهُمَا
بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّكُمْ
الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا
بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

(سورہ حجرات۔ رکوع اول آیت ۱۰)

۷۷۔ قال النبی صلعم الا

انبئکم بدس جتہ افضل من

الصَّلَاةِ وَالصَّيَامِ وَالصَّدَقَةِ

قالوا بلی قال اصلاح ذات

بین وفساد ذات البین ہی

المخالفتہ (ابی ورداء اور ابو المفرد)

۷۸۔ عن ابن عباس اتقوا الله

واصلحوا ذات بینکم قال لهذا

تخرج من الله على المؤمنين

ان يتقوا الله وان يصلحوا

ذات بیضهم۔ (ابن عباس مشکوٰۃ)

۷۹۔ ایاکم وسوء ذات

لہ یعنی نفلی۔

جب رجوع کیا تو اصلاح کرو ان میں
درستی سے اور انصاف کرو بے شک
اللہ محبت کرتا ہے انصاف کرنے والوں
سے۔ سوا اس کے نہیں کہ مسلمان سب
آپس میں بھائی بھائی ہیں پس صلح کرو
اپنے دو بھائیوں اور اللہ سے ڈرو
شاید تم پر رحم کیا جاوے۔

۷۷۔ نبی اکرمؐ نے فرمایا کیا نہ آگاہ کروں

میں تم کو اس درجہ سے جو بڑھ کر ہے

نماز روزہ اور صدقہ سے انھوں (صحابی)

نے کہا بیشک۔ رسول اللہؐ نے فرمایا۔

آپس میں صلح کرو نا۔ اور آپس میں نساو کرنا

ٹھانے والا ہے یعنی نساو کرنا ایسا کوٹنا دیتا ہے

۷۸۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ آیت اتقوا

اللہ واصلحوا ذات بینکم (اللہ سے ڈرو اور

آپس میں صلح کرو) حرج ہے اللہ کی طرف

سے مومنین پر کہ اللہ تعالیٰ سے

ڈرو اور آپس میں صلح کرو۔

۷۹۔ پرہیز کرو آپس میں برائی کرنے

البین فانها هي المحالقة
(ابو ہریرہ - مشکوٰۃ)

۸۰۔ من ضارّ ضارّ اللہ
به ومن شاقّ شاقّ اللہ
به (ابی ہریرہ - مشکوٰۃ)

۸۱۔ عن ام کلثوم سمعت
رسول اللہ لیس یلکاذب
من اصرح یبین الناس فقال
خیرا او منما خیرا۔
(ام کلثوم بن عقبہ - مشکوٰۃ)

۸۲۔ المؤمن للمؤمن
کالبنیان یشد بعضہ
بعضا۔ (ابی موسیٰ - احیاء العلوم)
۸۳۔ افضل الصدقات
اصلاح ذات البین۔
(احیاء العلوم)

۸۴۔ انه سأل رسول اللہ
عن تفسیر لا یضرکم من
ضل اذا اھتدیتم فقال

سے کہ وہ نیک اعمال کو مٹانے والی
ہے۔

۸۰۔ جو کسی کو ضرر پہونچا دیکھا۔ خدا کے
تعالیٰ اس کو ضرر پہونچا دیکھا اور جو کسی کو
مشقت میں ڈالے گا خدا اس پر مشقت ڈالے گا۔

۸۱۔ ام کلثوم کہتی ہیں کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ وہ بھڑکا نہیں ہے
جو آدمیوں میں صلح یا اصلاح کرے اور اچھی
بات کہے یا اصلاح کی غرض سے کوئی اچھی
خبر ایک کی جانب سے دوسرے کو پہونچا دے۔
۸۲۔ مومن مومن کے لیے ایسا ہے
جیسے عمارت کہ اس کا ایک حصہ دوسرے
کو پائدار کرتا ہے۔

۸۳۔ لوگوں کی آپس میں صلح کرانا
بہترین صدقہ ہے۔

۸۴۔ ابو ثعلبہ سے مروی ہے انہوں
نے رسول اللہ سے اس آیت لا یضرکم من
ضل اذا اھتدیتم کی تفسیر پوچھی آپ نے

فرمایا اچھی بات کا حکم کرو اور بُری بات سے منع کرو اگر تم کو معلوم ہو کہ حرم کی پابندی کی جاتی ہے اور خواہشات نفس کی پیروی کی باقی اور دنیا کو ترجیح دیتی ہے اور ہر صاحب رائے اپنی رائے پر نازاں ہے تو اپنی جان کی فکر کرو اور عوام کو ان کے حال پر چھوڑ دو کہ تمہارے پیچھے ایسے فتنے ہیں جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے جو کوئی ان میں ایسے طریقہ کو اختیار کرے گا جس پر تم ہو تو اس کو تم سے بچاؤ گناہ جو ملے گا کسی نے پوچھا یا رسول اللہ اس وقت کے لوگوں میں سے بچاؤ کے برابر ہو گا۔ آپ نے فرمایا نہیں تم میں سے بچاؤ کی برابر اس لیے کہ تم کو نیک کاموں میں مددگار مل جاتے ہیں مگر ان کو بھلائی کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہو گا۔

۸۵۔ رسول اللہ نے فرمایا اے ابویوب کیا میں تم کو ایسا صدقہ نہ بتا دوں کہ اللہ

النبي صلعم مُرّ بال معروف
وَأَن تَأْتِيَ عَنْ الْمَنَكِ فَإِذَا رَأَيْتَ
تَشْجَامَ طَاعَا وَهَوًى مُتَّبِعَا
وَدُنْيَا مُوْثَرَةً وَأَعْجَابَ كُلِّ
ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهِ فَعَلِيكَ
بِنَفْسِكَ وَدَعْ عَنْكَ الْعَوَامَ إِنْ
مِنْ وَرَأَيْكُمْ فَتَنًا كَقَطْعِ
الْجِلِّ لِلْبِتْمَسِكِ فِيهَا بِمِثْلِ
الَّذِي أَنْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرُ خَمْسِينَ
مِنْكُمْ قِيلَ بَلْ مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ
قَالَ بَلْ مِنْكُمْ لَا أَنْكُمْ تَجِدُونَ
عَلَى الْخَيْرِ أَعْوَانًا وَلَا يَجِدُونَ
عَلَيْهِمْ أَعْوَانًا۔

(ابو ثعلبہ - احیاء العلوم)

۸۵۔ یا ابا یوب الا اذ لك
على صدقة يرضى الله ورسله

موضعها تصلح بين الناس
اذا تفاسدوا وتقرب بينهم
اذا تباعدوا۔
(ابن ارباب۔ کنز)

اور اُس کے رسول کو خوش کرے،
اصلاح کرو آدمیوں کی جس وقت اُن
میں فساد پڑ جائے اور ملاؤ اُن کو جب
وہ متفرق ہو جاویں۔

بَابُ الْاطَاعَةِ

۸۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ
وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ
تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ
إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ
تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا
(سورۃ نساء رکوع ہشتم۔ آیت ۵۹)

۸۷۔ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ
فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَ
الصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

۸۶۔ اے مسلمانو! اللہ کی اطاعت
کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اُن
لوگوں کی اطاعت کرو جو تم میں سے
حکمران ہیں۔ پس اگر تم میں کسی چیز پر
آپس میں جھگڑا ہو اُسے اللہ اور رسول
کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ پر اور
روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ
اچھا ہے اور بہتر تاویل ہے۔

۸۷۔ اور جو شخص اللہ اور رسول کی
اطاعت کرے پس یہ لوگ اُن کے
ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا
کیا نبیوں اور صدیقیوں اور شہیدوں

اور نیکوں میں سے اور یہ رشتہ
بہت اچھے ہیں۔

۸۸۔ اے مسلمانو! اللہ اور اس کے
رسول کی اطاعت کرو اور اس سے مت
پھر جبکہ تم سنتے ہو۔

۸۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں
دو چیزیں چھوڑتا ہوں جب تک تم ان
پتھاروں پر ہو گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے اللہ
کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت
یعنی طریقہ۔

۹۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے
اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے
مجھ سے سرکشی کی اس نے اللہ سے سرکشی
کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے
میری اطاعت کی اور جس نے امیر یعنی
حاکم سے سرکشی کی اس نے مجھ سے
سرکشی کی اور امام طہال ہے جس کی

وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنَ
أَوْلِيَاءَ رَفِيقًا (سورہ سارہ ۶۹)
۸۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا
عَدُوَّ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۝

(سورہ انفال رکوع ۳ آیت ۲۰)

۸۹۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا
مَا تَمْسُكْتُمَا بَهَا كِتَابُ اللَّهِ
وَسُنَّةُ رَسُولِهِ.

(ماک بن انس مشکوٰۃ)

۹۰۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهُ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ
عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يَطْعِ الْأَمِيرَ
فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يَعْصِ
الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَإِنَّمَا
الْأَمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتِلُ مِنْ وَرَائِهِ
وَيَنْتَقِي بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ
وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرًا

وان قال بغيرة فان عليه
منه -

(ابو ہریرہ - مشکوٰۃ)

۹۱۔ قال رسول الله ان امر
عليكم عبد محمد ع يقودكم
بكتاب الله اسمعوا له
واطيعوا - (ام الحصين - مشکوٰۃ)

۹۲۔ قال رسول الله صلعم
السمع والطاعة على امر
المسلم فيما احب وكره
ما لم يوقر بمعصية فاذا امر
بمعصية فلا سمع ولا طاعة
(ابن عمر)

۹۳۔ قال رسول الله صلعم
لا طاعة في معصية الله
انما الطاعة في المعروف
(علیؓ - مشکوٰۃ)

آڑ میں لڑا جاتا ہے اور اسی سے بچایا
جاتا ہے اور حاکم پر ہیزگاری اختیار
کرے اور انصاف کا طریقہ برتے تو
اس کا اجر اس کو ملیگا ورنہ اس کا بار
اس پر رہے گا۔

۹۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اگر نیکے غلام کو تم پر حاکم کر دیا
جائے اور وہ کتاب اللہ کے موافق تم کو
چلائے تو اس کی سنو اور اطاعت کرو۔

۹۲۔ مسلمان آدمی پر سننا اور اطاعت
کرنا لازم ہے ان امور میں جو پسند
ہوں اور نیز ان امور میں بھی جو پسند
نہ ہوں جب تک گناہ کا حکم نہ دیا جاوے
مگر جب گناہ کے لیے حکم ہو تو اس کی سننا
اور اطاعت کرنا نہیں چاہئے۔

۹۳۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ خدائے
تعالیٰ کی نافرمانی میں اطاعت نہیں
کرنی چاہئے اطاعت صرف نیک
باتوں ہی میں کرنی لازم ہے۔

۹۴۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من رأى من أمير شيئا يكرهه
فليصبر فانه ليس احد يفارق
الجماعة شبرا فيموت الا
مات ميتة جاهلية.
(ابن عباس - مشکوٰۃ)

۹۴۔ جو شخص کسی اپنے امیر کی طرف
سے کوئی برائی دیکھے چاہے تیکہ صبر کرے
اس لیے کہ جو شخص جماعت سے مفارقت
کرے اور اسی حال میں مر جائے تو
جاہلیت کی موت مرے گا۔

۹۵۔ عن ابی ہریرۃ سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من
خرج من الطاعة وفارق
الجماعة فمات ميتة
جاهلية ومن قاتل تحت
راية عمية بغضب بعصبية او يدعوا
بالعصبية او ينصر عصبية
فقتل قتلًا جاهلية ومن
خرج على امتي بسيف يضرب
برها وفاجرها ولا يتجاشى
من مومنها ولا يفي لذي
عهد عهده فليس مني
ولست منه -

۹۵۔ ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں میں نے
رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ فرماتے
تھے کہ جو اطاعت سے باہر ہو اور
جماعت سے الگ ہو جائے اور اس
حالت مفارقت میں مر جائے تو،
جاہلیت کی موت مرے گا۔ اور جو ایسے
جھنڈے کے نیچے لڑے جس کا حق پر
ہونا معلوم نہ ہو اور اس کا غضب محض
تعصب پر مبنی ہو تعصب کی لوگوں
کو ترغیب دے اور تعصب کی مذکورہ
(یعنی اللہ کے لئے نہ لڑے) پس اگر
وہ قتل ہوگا تو جاہلیت کی حالت میں قتل
ہوگا اور جو میری امت پر شمشیر کشی کرے

(ابو ہریرہ - مشکوٰۃ)

اور نیک اور بد کو مارے اور زمین
سے درگزر نہ کرے اور نہ معاہدہ
والوں کا عہد پورا کرے وہ مجھ سے
نہیں ہے اور نہ میں اس سے ہوں۔

۹۶۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو امام
سے بیعت کرے اور خلوص قلب سے
اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے اس پر
لازم ہے کہ اس کی اطاعت کرے جہاں
تک ممکن ہو۔ اگر دوسرا اس سے
مناقضہ کرے تو اس کو قتل کر دو۔

۹۷۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا ہے کہ جو شخص تمہارے پاس
آئے جبکہ تم ایک شخص پر متفق ہو گئے ہو
اور یہ چاہے کہ تمہارے گروہ میں تفرقہ
پیدا کر دے اس کو قتل کر دو۔

۹۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ چیز
کا تم کو حکم کرتا ہوں جماعت کا اور سننے
اور اطاعت کرنے کا اور ہجرت کا اور
اللہ کی راہ میں کوشش کرنے کا اور جو شخص

۹۶۔ قال رسول اللہ من
بایع اماماً فاعطاه صفقتہ
یدہ وثمرتہ قلبہ فلیطعہ
ان استطاع فان جاء اخر
ینقضہ فاضربوا عنقه
(عبداللہ ابن عمرؓ)

۹۷۔ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یقول من اتاکم وامرکم جمیع
علی رجل واحد یرید ان یشق
عصاکم او یفرق جماعتکم
فاقتلوا (عمرؓ)

۹۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
امرکم بخمس بالجماعت
السمع والطاعة والهجرة
والجهاد فی سبیل اللہ وانه

ایک بالشت بھی گروہ سے علیحدہ ہوا
 علقا سلام سے باہر ہوا مگر یہ کہ رجوع
 کرے اور جو شخص جاہلیت کے دعووں
 کی طرف لوگوں کو بلائے وہ دوزخ
 کا ایندھن ہے اگرچہ روزہ رکھے اور
 نماز پڑھے اور گمان کرے کہ وہ
 مسلمان ہے۔

۹۹۔ زیاد کہتے ہیں کہ ابو بکر کے ہمراہ
 ابن عامر کے منبر کے قریب بیٹھا تھا
 اور ابن عامر خطبہ کہتا تھا اور بار بار ایک
 کپڑے کا لباس پہن رہا تھا۔ ابو بلال نے
 کہا ہمارا امیر کو دیکھو او باشوں کا سا
 لباس رکھتا ہے ابو بکر نے کہا فاموش
 رسول میں نے رسول اللہ سے سنا ہے جو
 اس شخص کی اہانت کرے جسے اللہ
 نے زمین کا بادشاہ بنایا ہو، اللہ
 اس کی اہانت کرتا ہے۔

۱۰۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا ہے کہ خدا کی نافرمانی میں کسی کی

من خرج من الجماعة قید
 شارب فقد خلع ربة اسلام
 من عنقه الا ان يراجع ومن
 دعا بدعوى الجاهلية
 فهو من جثي جهنم وان صام
 وصلى وزعم انه مسلم۔
 (مارث الاشعري۔ مشکوٰۃ)

۹۹۔ قال كنت مع ابى بكرة
 تحت منبر ابن عامر وهو
 يخطب وعليه ثياب رقاق
 فقال ابو بلال انظر الى
 اميرنا يلبس ثياب الفساق
 فقال ابو بكرة اسكت سمعت
 رسول الله صلعم من اهان
 سلطان الله في الارض۔
 اهان الله۔

(زياد بن كسب۔ مشکوٰۃ)

۱۰۰۔ قال رسول الله صلعم
 لا طاعة لمخلوق في معصية

اللہ (نواس بن سمعان)

۱۰۔ قال رسول اللہ صلعم
اعیذك باللہ من امارۃ السفہاء
قال وما ذاك يا رسول اللہ قال امار
سیکوفون من بعدی من دخل
علیہم فصد قہم بکذ ہم
واعانہم بظلمہم فلیسوا
منی ولست منہم ولی یروا
علی الحوض ومن لم یدخل
علیہم ولم یصد قہم بکذ ہم
ولم یعنہم علی ظلمہم فاولئک
منی وانا منہم فاولئک
یروون علی الحوض
(کعب بن عجرہ - مشکوٰۃ)

اطاعت واجب نہیں۔

۱۰۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ میں اللہ کی
پناہ چاہتا ہوں احمقوں کی حکومت سے
کعب نے پوچھا یا رسول اللہ اس سے
کیا مراد ہے آپ نے فرمایا میرے بعد
امیر ہوں گے جو لوگ ان کے پاس جائینگے
اور ان کے بھوٹ کی تصدیق کریں گے
اور ظلم پر ان کے مدد کریں گے وہ مجھ سے
نہیں ہیں اور نہ میں ان سے ہوں اور
وہ میرے ساتھ حوض کوثر پر نہ ہونگے
اور جو ایسے امیروں کے پاس نہیں
جائیں گے اور نہ ان کی بھوٹی باتوں
کی تصدیق کریں گے اور نہ ظلم کرنے
میں ان کی مدد کریں گے پس وہ میرے
گروہ سے ہیں اور میں ان میں سے
ہوں یہی لوگ حوض کوثر پر میرے
ساتھ ہوں گے۔

۱۱۔ اس حدیث پر ان لوگوں کو نہایت غور کرنا چاہیے جو امراء کے پاس آمد و رفت رکھتے
اور ان کی تعریف و توصیف حد سے زائد کرتے ہیں اور ان کی ناجائز خواہشات کی
تائید کرتے ہیں۔

بَابُ الْاِعْتَدَالِ

۱۰۲۔ اسی طرح ہم نے تم کو معتدل امت بنایا تاکہ تم گواہ ہو آدمیوں پر اور رسول تم پر گواہ ہوں۔

۱۰۲۔ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا

(سورہ بقرہ رکوع ۱۷۔ آیت ۳۴)

۱۰۳۔ اور لوگوں سے بے رنجی نہ کرو اور زمین پر انرا تاہونا نہ چلو۔ اللہ کسی غرور اور فخر کرنے والے سے محبت نہیں رکھتا۔ اعتدال رکھو اپنی رفتار میں اور اپنی آواز کو پست کر۔ سب سے بڑی آواز گدھے کی ہے۔

۱۰۳۔ وَلَا تَصْعَدْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ

(سورہ لقمان رکوع دوم۔ آیت ۱۹)

۱۰۴۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ اچھا طریقہ اور نیک سیرت اور میانہ روی شتر وال حصہ ہے نبوت کا۔

۱۰۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِقْتَصَادُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءٍ مِنَ النَّبُوتِ۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما)

۱۰۵۔ عن ابن عمر (رضی اللہ عنہما) الاقتضاد

فی النفقة نصف المعيشة

والتورود إلى الناس نصف

العقل وحسن السؤال

نصف العلم (ابن عمر مشکوٰۃ)

۱۰۶۔ ما ازدا عبد قط فقرها

فی دینہ الا زاد قصدا

فی عملہ۔ (ابن عمر مشکوٰۃ)

۱۰۷۔ ایاکم والسرف فی المال

والنفقة وعلیکم بالاعتقاد

فما افتقر قوم قط اقتصدوا

(ابی امامہ۔ کثر)

۱۰۸۔ ما احسن القصد فی الغنا

ما احسن القصد فی الفقر ما

احسن القصد فی العبادة۔

(ابن عباس۔ کثر)

۱۰۹۔ ایہا الناس علیکم

بالقصد علیکم بالقصد

علیکم بالقصد فان الله

۱۰۵۔ ابن عمر (رضی اللہ عنہما) کہتے ہیں کہ اخراجات

میں میانہ روی اختیار کرنا آدمی معیشت

میں اور آدمیوں سے محبت کرنا نصف

عقل اور عمدہ طور پر سوال کرنا نصف

علم ہے۔

۱۰۶۔ کسی شخص کو دین میں بصیرت

زیادہ نہیں ہوتی کہ اُس کے اعمال میں

اعتدال اور میانہ روی نہ آجائے۔

۱۰۷۔ پرہیز کرو مال اور اخراجات میں

بیجا صرف کرنے سے اور اعتدال

اختیار کرو کوئی قوم کبھی فقیر نہیں ہوتی

جب تک اعتدال پر رہے۔

۱۰۸۔ کیا اچھا ہے اعتدال تو نگری

میں کیا اچھا ہے اعتدال فقیری میں۔

کیا اچھا ہے اعتدال عبادت میں۔

۱۰۹۔ اے لوگو! اعتدال اختیار

کرو اعتدال اختیار کرو اعتدال

اختیار کرو۔ اللہ کسی کو تکلیف میں

لا یعمل حتی تمالوا۔

(جابر۔ کثر)

۱۱۰۔ اخذوا من العمل ما

تطيقون فان الله لا یعمل

حتى تمالوا۔

(عائشہ۔ کثر)

۱۱۱۔ لا ینبغی لمومن ان

یذل نفسه بتعرض من

البلاء ما لا یطیق (خلفہ کثر)

۱۱۲۔ ادعوا الناس و بشروا

ولا تنفروا۔ (ابو موسیٰ کثر)

۱۱۳۔ اذا حدثتم الناس

عن سبهم فلا تحدثوهم

بما یفزعهم و یشتق علیهم

(مقدام بن معدی کرب۔ کثر)

نہیں ڈالتا جب تک تم خود مشقت

میں نہ پڑو۔

۱۱۰۔ اسی قدر اعمال اختیار کرو جس

کی تم طاقت رکھتے ہو اللہ تعالیٰ تم کو

تکلیف میں نہیں ڈالتا جب تک تم

خود تکلیف میں نہ پڑو۔

۱۱۱۔ مسلمان کو لازم نہیں کہ اپنے کو

ایسی سختیوں میں ڈال کر ذلیل کرے

جس کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو۔

۱۱۲۔ آدمیوں کو سلام کی طرف بلاؤ

اور خوشخبری دو اور انہیں نفرت پیدا نہ کرو۔

۱۱۳۔ جب تم لوگوں میں اللہ تعالیٰ

کا ذکر کرو تو ایسے امور کا ذکر نہ کرو۔

جس سے خوف پیدا ہو۔ اور ان کو شاق

گزرے۔

بَابُ الْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ

۱۱۴۔ اور خوشخبری دے اُن لوگوں

کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے کہ اُن

۱۱۴۔ وَ كَثِيرٍ مِّنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ
رَرْتًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رَزَقْنَا
مِنْ قَبْلُ وَأَتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا
وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ
وَلَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

(سورہ بقرہ رکوع ۳ آیت ۲۵)

۱۱۵۔ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ
بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَأَقِيمُوا
الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَ
ارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۝
أَنَا مُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ
وَتَلْسُونَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ
تَكْتُمُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ۝

(سورہ بقرہ رکوع ۵ آیت ۴۳)

۱۱۶۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

کے لیے ایسے باغ ہیں جن میں نہریں
جاری ہیں۔ جب اُن کو کوئی پھل اُس
میں سے ملے کہیں گے یہ وہی ہے جو ہم
کو اس سے پہلے دیا گیا اور ایک دوسرے
کے مشابہ میوے اُن کو دیے جا دیں گے
اور اُن کے لیے وہاں پاک بیبیاں ہیں
اور وہ ہمیشہ وہاں رہیں گے۔

۱۱۵۔ اور حق میں باطل کو نہ ملاؤ۔
کیا تم دانستہ حق کو چھپاتے ہو۔ نماز کو
قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع
کرنیوالوں کے ساتھ رکوع کرو کیا
تم دوسروں کو نیک کام کرنے کو
بھتے ہو اور اپنے نفس کو بھول جاتے
ہو حالانکہ تم کتاب کو پڑھتے ہو
کیا تم سمجھتے نہیں۔

۱۱۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور
نیک کام کیے وہی ہیں اہل جنت۔

وہی بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۱۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اُن کو ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔

۱۱۸۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اُن کو اللہ تعالیٰ پورا اجر دے گا بلکہ اپنے فضل و کرم سے اُس سے زیادہ دیگا مگر جنہوں نے غرور اور تکبر کیا اُن کو سخت عذاب دیگا اور وہ فدا کے سوا کسی کو اپنا یار و مددگار نہ پائیں گے۔

۱۱۹۔ اللہ تعالیٰ نے وہ یہ کیا ہے اُن

الْجَنَّةِ لَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

(سورہ بقرہ کو ع نیم ۹۔ آیت ۸۲)

۱۱۷۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝

(سورہ نسا کو ع ۱۸۔ آیت ۱۲۲)

۱۱۸۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ جَوَامِعَ الْبَيْنِ ۚ أَسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مَرَدُّونَ إِلَّا وَلِيُّ اللَّهِ ۚ وَلَا يُصِلُّوهُ ۝

(سورہ نسا کو ع ۲۲۔ آیت ۱۲۳)

۱۱۹۔ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ

(سورہ مائدہ رکوع دوم آیت ۱۰)

۱۲۰۔ وَذُرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا

دِينَهُمْ لَهْوًا وَغُرُثًا

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَذَكَرَ رَبَّهُ

أَنْ تُلْغِيَ نَفْسُ بِيهَا كَسَبَتْ

لَيْسَ لَهُمْ مِنْ حُورِ اللَّهِ

وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَلَا

تَعْدِلُ كُلُّ عَدْلٍ إِلَّا يُؤْخَذَ

مِنْهَا جُؤَالُكَ الَّذِينَ ابْتَسَوْا

بِهَا كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ

مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابُ السَّيْمِ

بِهَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

(سورہ انعام رکوع ہفتم آیت ۷۰)

۱۲۱۔ وَالَّذِينَ يَمِيلُونَ مَآ

أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

وَيُجْشُونَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ

سُوءَ الْحِسَابِ وَالَّذِينَ

لوگوں سے جو ایمان لائے اور انہوں
نے نیک کام کیے کہ ان کے لیے مغفرت

اور بڑا اجر ہے۔

۱۲۰۔ اور ان کو پھوڑ دے جنہوں نے

لہو و لعبت کو اپنا دین قرار دیا ہے اور

حیاتِ دنیوی نے ان کو دھوکے میں ڈال

دیا ہے ان کو ہمالیش کر کہ ہر شخص اپنے

کردار میں مبتلا کیا جاوے گا سوائے اللہ

کے کوئی اسکا دوست اور سفارش کرنے والا

نہ ہوگا۔ اور اگر پورا فدیہ دے تو بھی نہیں

لیا جاوے گا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے اعمال

میں گرفتار کیے جاویں گے ان کے پینے

کے لیے گرم پانی ہوگا اور عذاب سخت

ہوگا کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

۱۲۱۔ اور نیز یہ وہ لوگ ہیں کہ ملتے

ہیں اس کو جس کے ملانے کا اللہ نے

حکم دیا ہے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے

ہیں اور حساب (نیامت) کی سختی سے

خوف رکھتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی رضا مندی کے لیے صبر کیا اور نماز کو قائم کیا اور جو رزق ہم نے اُن کو دیا تھا اُس میں سے علانیہ اور پوشیدہ طور پر خرچ کیا اور بُرائی کے عوض میں نیکی کرتے ہیں۔ انہیں لوگوں کے لیے دارِ آخرت۔ ہمیشہ رہنے کے لیے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہونگے اور نیز اُن کے بزرگوں اور اُن کی بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکو کار ہیں اور فرشتے جنت کے ہر دروازہ سے اُن کے پاس آئیں گے اور اُن سے سلام علیک کریں گے اور کہیں گے کہ دنیا میں جو تم صبر کرتے رہے ہو یہ اُسی کا صلہ ہے سو تمہاری دنیا کا بھی اچھا انجام ہوا۔

۲۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اُن کے لیے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانا۔

صَابِرُوا لِبِغَاءِ وَجْهِ رَبِّهِمْ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا
مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً
وَيُؤْتُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ
جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ
أَزْوَاجُهُمْ وَذُرِّيَّتُهُمُ
وَالْمَلَائِكَةُ
يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ

(سورہ رعد رکوع سوم آیت ۲۱-۲۲)

۲۲۔ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحَسَنُ
مَّا أُعْطُوا (سورہ رعد رکوع ۲۱-۲۲)

۱۲۳۔ مَنْ عَمِلْ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ
أَوْ أُنْثَىٰ فَلَنَجْجِيَنَّهُ حَيَوَةً
طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَكْثَرَ
مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

(سورہ نحل رکوع ۱۳۔ آیت ۹۷)

۱۲۴۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ
الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ
مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۚ أُولَٰئِكَ
لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُجْلَوْنَ فِيهَا
مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ

يَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُندُسٍ
وَإِسْتَبْرَقٍ مَّتَّكِينَ فِيهَا
عَلَى الْأَكْرَاسِ ۖ لَهُمْ فِيهَا
مُتَنَفِّحَاتٌ مُّتَقَفَّاتٌ ۝

(سورہ کہف رکوع ۳۰۔ ۳۱)

۱۲۵۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ
لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۖ

۱۲۳۔ مرد و عورت میں سے جس نے
نیک کام کیے اور وہ ایمان بھی ہو تو ہم
اُس کو پاکیزہ حیات عطا کریں گے
اور اُن کے بہتر اعمال کی اُن کو جزائے
خیر دیں گے۔

۱۲۴۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے
اور عمل بھی نیک کئے آخرت میں اُن کے
لیے مزے ہیں کیونکہ ہم اُس کے اجر کو
ضائع نہیں کرتے جو اچھے عمل کرے
یہی لوگ ہیں جن کے رہنے کے لیے ہمیشگی
کے باغ ہیں کہ اُن میں نہریں جاری ہیں

اُن کو وہاں سونے کے ہار پہنائے
جائیں گے اور وہ دبیر اور باریک ریشم
کا لباس زیب تن کریں گے اور تختوں
پر تکیے لگائے بیٹھے ہونے ہوں گے
کیا خوب ثواب ہے اور کیسی آرام کی جگہ

۱۲۵۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے
اور نیک عمل بھی کئے اُن کی ضیافت
کے لیے فردوس بریں کے باغ ہوں گے

خَلْدَيْنَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا
 حِوْلًا قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ
 مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ
 الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ
 رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلٍ مَدَدًا
 قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ
 يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ
 وَاحِدٌ هَ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا
 لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا
 صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
 رَبِّهِ أَحَدًا

(سورہ کہف رکوع ۱۲-آیت ۱۰۴-۱۱۰)

۱۲۴- وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ
 اتَّقَوْا وَاهْدَىٰ وَالْبَقِيَّةُ
 الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ
 ثَوَابًا وَخَيْرُ مَرُوءَةٍ

(سورہ مریم رکوع پنجم آیت ۷۷)

۱۲۵- شَوْءًا أَوْ رَثْنَا لِكَيْتَبَ
 الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہاں سے
 اٹھنا نہیں چاہیں گے۔ اے محمد ان لوگوں سے
 کہہ دو کہ اگر سمندر کا سارا پانی سیاہی ہو جائے
 تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں
 تمام سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی
 دوسرا سمندر اس کی مدد کو لائیں۔ اے
 پیغمبر ان لوگوں سے کہہ دو کہ میں بھی تم جیسا
 ایک بشر ہی ہوں مگر میری پاس خدا کی طرف
 سے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک
 ہی معبود ہے پس جس کو اپنے پروردگار سے
 ملنے کی آرزو ہو اس کو لازم ہے کہ وہ اچھے کام
 کرے اور کسی کو اپنی پروردگار کی عبادت میں

۱۲۶- اور جو لوگ راہِ راست پر ہیں۔

اللہ ان کو اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور
 اعمالِ نیک جن کا اثر باقی رہے ثواب کے
 اعتبار سے بھی اللہ کے نزدیک بہتر ہیں اور
 انجام کے اعتبار سے بھی۔

۱۲۷- پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے
 ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا۔

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ج وَمِنْهُمْ
مُقْتَصِدٌ ج وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ
بِإِذْنِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ
الْكَبِيرُ ج جَنَّتْ عَدْنٌ
يَدْخُلُونَهَا يُلْجَوْنَ فِيهَا
مِنْ آسَاوَةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَ
لَهُمْ فِيهَا زَوَاجٌ وَلَبَّاسُهُمْ فِيهَا
خَرِيرٌ ج

(سورہ فاطر رکوع ۴۔ آیت ۳۱-۳۲)

۱۲۸۔ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا
اتَّقُوا رَبَّ كُمُ الَّذِينَ أَحْسَنُوا
فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ
أَرْضُ اللَّهِ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
يُوفِي الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ج

(سورہ زمر رکوع دوم۔ آیت ۱۰)

۱۲۹۔ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ
الْجَمْعِ ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ج

جن کو ہم نے منتخب فرمایا پھر ان میں سے
بعض اپنی باتوں پر تم کر رہے ہیں اور
بعض اعتدال پر ہیں اور بعض ان میں سے
خدا کو حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھے
ہوئے ہیں۔ یہ خدا کا بڑا فضل ہے۔
اور ہمیشہ رہنے کے یہ باغ ہیں کہ یہ
لوگ ان میں جا رہے ہیں اور ان میں ان
کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے
جائیں گے۔ اور وہاں ان کا لباس لشی
ہوگا۔

۱۲۸۔ اے پیغمبر ان لوگوں سے کہو
اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو ڈرو
اپنے رب سے۔ جو لوگ اس دنیا میں نیکی
کرتے ہیں ان کے لیے بھلائی ہے اور
خدا کی زمین وسیع ہے صبر کرنے والوں
کو بے حساب اجر دیا جائے گا۔

۱۲۹۔ اور روز قیامت جس دن اللہ
تم کو جمع کرے گا خسارہ کا دن ہے اور

وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ
صَالِحًا يُكْفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ
وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ
(سورۃ تغابن رکوع اول آیہ ۹)

۱۳۰۔ وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسَانَ
لَفِي خُسْرٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا
بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ
(سورۃ العصر رکوع ۱)

جو شخص ایمان لائے اور نیک عمل کرے
خدا تعالیٰ اُس کی برائیاں دُور کرے گا
اور اُس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا
جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان۔۔
باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ اصل میں
یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۰۔ عصر کے وقت کی قسم کہ تمام آدمی
گھٹے میں ہیں مگر جو ایمان لائے اور
نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی
ہدایت کرتے رہے اور نیز جو ایک دوسرے
کو نصیحت میں صبر کی ہدایت کرتے
رہے۔

باب مکرّم الأکابر اجلّ الامم توقیرهم

۱۳۱۔ عن النبی صلعم قال
لیس منا من لم یوقر کبیرنا
ولم یحرم صغیرنا۔
(ازجاہر)

۱۳۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو ہمارے بزرگوں کی عزت نہ کرے
اور ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے وہ ہم
میں سے نہیں ہے۔

۱۳۲۔ من اجلال اللہ اکرام
ذی الشیئۃ المسلم وحامل
القلن غیر الغالی فیہ ولا
الجافی عنہ واگر ام السلطان
المقسط۔ راز اشعری۔

۱۳۳۔ قال قال رسول اللہ
صلعم حق کبیر الاخوة
علی صغیر لهم حق الوالد
علی ولدا۔

(سعد بن العاص)

۱۳۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ما اکرم ثواب
شیخا من اجل سنہ الا
قیض اللہ لہ عند سنہ من
یکرمہ۔ (انس)

۱۳۵۔ قال رسول اللہ صلع
لیس منا من لم یقر صغیرنا
صغیرنا ولم یقر کبیرنا
ولم یأمر بالمعروف ولم ینہ عن

۱۳۲۔ اللہ کی عزت کرنے میں داخل ہے
عزت کرنی بڑھے مسلمان اور حافظ قرآن
کی جو تعالیٰ اور ربانی نہ ہو اور عزت
کرنی بادشاہ عادل کی۔

۱۳۳۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ بڑے
بھائی کا حق چھوٹے بھائیوں پر ایسا
ہے جیسا کہ باپ کا حق بیٹے پر۔

۱۳۴۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ کوئی
جو ان کسی بڑھے شخص کی اس کی کہ
سنی کی وجہ سے عزت کرتا ہے تو خدا تعالیٰ
اسکی پیری کے زمانے میں ایسا شخص پیدا
کر دیتا ہے جو اس کی عزت کرے۔

۱۳۵۔ رسول اللہ نے فرمایا وہ شخص
ہمارے گروہ سے نہیں ہے جو ہمارے
چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے
بزرگوں کا ادب نہ کرے اور بھلائی کی

المنکر۔ (ابن عباس)

۱۳۱۔ من اکرم احبہ
المومن فکانما اکرم
لہ (احیاء العلوم)

۱۳۲۔ لیس منا من لو یجبل
بیرنا ولم یرحم صغیرنا
لم یعین حق کبیرنا ولیس
نما من غشنا ولا یکون
المومن مومنا حتی یحب
المومنین ما یحب لنفسہ
(ضمہ)

ترغیب نہ دے اور بُرائی سے منع نہ کرے
۱۳۱۔ جس نے اپنے مسلمان بھائی
کی عزت کی اُس نے گویا اللہ کی عزت کی

۱۳۲۔ وہ شخص ہمارے گروہ میں سے
نہیں ہے جو ہمارے بڑے کی عزت
نہ کرے اور چھوٹے پر رحم نہ کرے اور
بزرگ کا حق نہ سمجھے اور وہ بھی ہم میں
سے نہیں ہے جو ہمارے ساتھ خیانت
کرے، کوئی مسلمان اُس وقت تک
مسلمان نہیں ہوتا جب تک مسلمانوں کے
لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے
پسند کرتا ہے۔

۱۳۸۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ علم
سکھاؤ اور علم کے لیے سکون اور وقار
کی تعلیم دو اور جس سے علم حاصل کرو اُس
کے ساتھ تواضع سے پیش آؤ۔

۱۳۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ

۱۳۸۔ قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم تعلموا العلم وتعلموا
للعلم السکینۃ والوقار
وتواضعوا لمن تعلمون
منہ۔ (ابی ہریرہ ترغیب ترہیب)
۱۳۹۔ ان رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم قال اللهم لا
 يدركني زمان او قال لا
 تدركوا زمانا لا يتبع فيه
 العلیم ولا يستجی فیہ
 من العلیم فلو یضم قلوب
 الاعاجم والسننہم السننہ
 العرب۔ (زہل بن السعدی تو غیب پیب)
 ۱۴۰۔ ثلاث لا یشتخفہم
 الا منافق ذو الشیبة فی
 الاسلام وذو العلم وامام
 مقسط۔ (ابی امامہ ایضا)

میں ایسے زمانہ کو نہ پاؤں یا یہ فرمایا کہ
 تم ایسے زمانہ کو نہ پاؤ جس میں عالم کی
 اطاعت نہ کی جاوے اور عالم سے شرم
 نہ کی جاوے۔ ان کے دل عجمیوں کے
 سے ہوں گے اور زبان عرب کی سی۔

۱۴۰۔ تین آدمیوں کی توہین سوائے
 منافق کے کوئی نہیں کرنا پڑھے
 مسلمان کی اور عالم کی اور امام عادل
 کی۔

باب اکتساب المعاش

۱۴۱۔ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ
 اَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ
 (سورہ بقرہ کوع ۲۵۔ آیت ۱۹۸)

۱۴۲۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُولُ
 رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً

۱۴۱۔ اس میں کچھ حرج نہیں کہ تم اپنے
 رب کا فضل چاہو یعنی مشکا تجارت سے
 کوئی مالی فائدہ حاصل کرو۔

۱۴۲۔ اور بعض ان میں سے کہتے ہیں
 کہ اے ہمارے پروردگار دنیا میں بھی

کو بھلائی عطا کرا اور آخرت میں بھی اور
ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا یہی
وہ لوگ ہیں جو اپنی کمائی میں حصہ یعنی۔
ثواب ہے اور اللہ جلد حساب
لینے والا ہے۔

۱۴۳۔ اور اس چیز کی تمنا نہ کرو جس میں
اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر
فضیلت دی ہے مردوں کا حصہ ہے اپنی
کمائی میں اور عورتوں کا حصہ ہے اُن کی
کمائی میں۔ اور اللہ کے فضل کے خواہاں
رہو۔ بیشک اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

۱۴۴۔ اور اے بنی آدم ہم نے تم کو
زمین میں قدرت عطا کی اور اس میں
تمہارے لیے معاش پیدا کی لیکن تم
بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۱۴۵۔ اور دوسرے وہ ہیں کہ زمین
میں سفر کرتے ہیں اللہ کے فضل سے
روزی کے طلبگار ہیں۔

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَيْنَا
عَذَابَ الْآثَارِ أُولَٰئِكَ لَمْ يَصِيبْ
مِمَّا كَسَبُوا
وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

(سورہ بقرہ رکوع ۲۵-آیت ۲۰۲)

۱۴۳۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ
اللَّهُ بِهِ بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا الْكُتُبُوا
وَاللِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا الْكُتُبُوا
وَاسْتَكْبَرُوا اللَّهَ مِنْ وُجْهِهِ إِنْ
اللَّهُ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

(سورہ نسا رکوع پنجم۔ آیت ۲۲)

۱۴۴۔ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي
الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا
مَعَايِشَ ط قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ
(سورہ اعراف رکوع اول آیت ۱۰)

۱۴۵۔ وَالْآخِرُونَ يَصْرِفُونَ فِي
الْأَرْضِ يَتَّبِعُونَ مِنْ فَضْلِ
اللَّهِ (سورہ مزل رکوع دوم آیت ۲۰)

۱۴۶۔ وَجَعَلْنَا الْكُلَّ لِبَاسًا
وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا

(سورۃ بنار آیت ۲۰)

۱۴۷۔ کسب الحلال فی فیضۃ
بعد الفریضۃ۔

(عبداللہ بن مسعود۔ خیر المواعظ)

۱۴۸۔ قیل یا رسول اللہ ای
الکسب افضل قال عمل
الرجل بیدہ وکل بیع
مبرور۔ (رائع)

۱۴۹۔ ما اکل احد طعاما
قط خیر من ان یا کل من
عمل بیدہ وان نبی اللہ
داؤد علیہ السلام یا کل
من عمل بیدہ۔ (احیاء العلوم)

۱۵۰۔ من طلب الدنیا حلالا
تعففا عن المسئلت وسعیا
على عیالہ وتعطفا علی جارة

۱۴۹۔ اور ہم نے رات کو لباس بنایا
اور دن کو روزی کے لیے بنایا۔

۱۴۷۔ حلال روزی کا پیدا کرنا فرض
ہے بعد ذرائع کے یعنی بعد نماز
روزہ کے۔

۱۴۸۔ دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ
کوئی کمائی سب سے بہتر ہے آپ نے
فرمایا کہ اپنے ہاتھ کی محنت کی کمائی اور
ہر تجارت جس میں کذب اور خیانت
نہ ہو۔

۱۴۹۔ اس سے بہتر حلال کا کھانا کوئی
نہیں کھا سکتا جو اپنے ہاتھ کی کمائی سے
کھاتا ہے اور حضرت داؤد علیہ السلام
اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔

۱۵۰۔ جو شخص گداگری سے بچنے اور
اپنے اہل و عیال کی پرورش کرنے اور
ہمسایوں کی خبر گیری کے لیے حلال طریقہ

لَقِيَ اللَّهَ وَوَجْهَهُ كَالْقَمَرِ
لَيْلَةَ الْبَدْرِ - (احیاء العلوم)

۱۵۱۔ اَحْلَ مَا اَكَلَ الْعَبْدُ كَسْبِ
بِالصَّانِعِ اِذَا نَصَحَ
(احیاء العلوم)

۱۵۲۔ اِنْ يَخْتَطِبُ اَحَدُكُمْ
حُرْمَةً عَلَى ظَهْرٍ خَيْرٌ لَّهِ
مِنْ اَنْ يَسْأَلَ اَحَدًا فَيُعْطِيَهُ
اَوْ يَمْنَعَهُ - (بخاری)

۱۵۳۔ اِنْ يَأْخُذُ اَحَدُكُمْ
اَحْبَلًا خَيْرًا لَّهِ مِنْ اَنْ
يَسْأَلَ - (بخاری)

۱۵۴۔ اِنْ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ رَاقِيَ
النَّبِيِّ صَلَّيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
اَمَّا فِى بَيْتِكَ شَوْخٌ قَالَ بَلَى
عَلَسَ نَلِيسَ بَعْضُهُ وَنَلِيسَ
بَعْضُهُ وَقَعْبٌ نَشْرَبُ فِيهِ

سے دنیا طلب کرے خدا تعالیٰ کے
پاس وہ ایسی حالت میں جاوے گا کہ
اُس کا چہرہ بدر منیر کی طرح چمکتا ہوا ہوگا۔
۱۵۱۔ سب سے زیادہ حلال روزی
جو انسان کھا سکتا ہے وہ اُس کے
ہاتھ کی کماٹی ہے جبکہ خالص ہو یعنی
دغا فریب سے پاک ہو۔

۱۵۲۔ تم میں سے کسی شخص کا لکڑیوں
کا گٹھائی لکڑی پر لانا کسی دوسرے شخص
سے سوال کرنے سے بہتر ہے کہ دے
یا نہ دے۔

۱۵۳۔ تم میں سے کسی شخص کا اپنا بار
آپ اٹھالینا سوال کرنے یعنی بھیک مانگنے
سے بہتر ہے۔

۱۵۴۔ انصار میں سے ایک شخص رسول
اللہ صلی علیہ وسلم سے کچھ مانگنے آیا آپ نے فرمایا کہ
کیا تیرے گھر میں کوئی چیز نہیں؟ اُس
نے کہا جہز ایک کٹل ہے کہ کچھ حصہ
اُس کا اور کچھ لیتے کچھ بچھا لیتے ہیں

من الماعز قال اثنتی بھما
 فاتاہ بھما فاخذ ہما رسول
 اللہ صلعم بیدہ وقال من
 یشتری ہذین قال رجل
 انا اخذ لھما بیدس لھم
 قال من یزید علی دس لھم
 مرتین او ثلاثا قال رجل
 انا اخذ لھما بید رہمین
 فاعطاہ ایاہ واخذ الدرھمین
 فاعطاہما الانصاری وقال
 اشتر باحدھما طعاما
 فانبذہ الی اھلک واشتر
 بالآخر فدوما فاتتھی بہ
 فاتاک فشد فیہ رسول اللہ
 صلعم عوراً ابیدہ شمر قال
 اذهب فاحتطب وبع ولا
 یرنی فی خمسۃ عشر یوما
 فذهب الرجل یحتطب و
 یبیع فجاءہ وقد اصاب

اور ایک کاسہ ہے جس سے پانی پیتے
 ہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا دونوں
 میرے پاس لاؤ وہ لے آئے، رسول
 اللہ نے ان دونوں کو ہاتھ میں لے کر
 کہا کہ انہیں کوئی خریدنا ہے حاضرین
 میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں ان،
 دونوں کو ایک درہم میں لیتا ہوں آپ
 نے دو باتیں مرتبہ فرمایا کہ ایک درہم سے
 زائد بھی کوئی دیتا ہے دوسرے شخص نے
 کہا کہ میں دو درہم میں لیتا ہوں رسول اللہ
 نے وہ اس کو دیدیے اور دونوں درہم
 لیکر انصاری کو دیے اور فرمایا ایک درہم
 سے اشیائے خوردنی لا کر اپنے اہل
 عیال کو دیدو اور دوسرے کی کلہاڑی
 خرید کر میرے پاس لاؤ وہ کلہاڑی
 خرید کر لائے تو رسول اللہ نے اپنے
 ہاتھ سے اس میں دستہ لگایا اور ان
 سے کہا جاؤ اور لکڑیاں لا کر فروخت
 کرو تم کو پندرہ روز تک نہ دیکھوں،

وہ چلے گئے اور لکڑیاں (جنگل سے) لاتے اور فروخت کرتے رہے جب دوبارہ رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے دس درم اُن کے پاس جمع ہو گئے تھے اُن میں سے چند درم کا کپڑا خریدا اور چند درم کا کھانے کا سامان۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ یہ اس سے بہتر ہے کہ قیامت کے دن بھیک مانگنے کے سبب سیاہی کا ٹیکہ تمہارے ماتھے پر ہو۔ سوال کرنا تین آدمیوں کے سوا کسی کو شایان نہیں۔ نہایت سخت بھوکے کو یا جس پر بچہ تادان آ پڑا ہو یا سخت دیت ادا کر فی ہو۔

۵۵۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے پاک کے سوا کسی چیز کو قبول نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بھی اسی طرح حکم دیا ہے جس طرح انبیاء کو حکم دیا ہے انبیاء سے فرمایا کہ اے رسولو! پاک چیزوں میں سے کھانا اور نیک عمل کرو۔ اور مسلمانوں سے فرمایا۔

بشرة دراهم فاشتری
بعضها ثوبا وبعضها طعاما
نقال رسول الله صلى الله عليه
خبر لك من ان تحي المسئلة
نكتة في وجهك يوم
لقية ان المسئلة لا
صح الا لثلاثة لذي فقر
سدق اولذي عزم مقطع
ولذي دم موجه۔

۵۵۔ ان الله تعالى طيب
لا يقبل الا الطيب وان
الله اعلم الامور
به الرسل فقال يا ايها
الرسل كلوا من الطيبات
وعملوا صالحا وقال الله

تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ
ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ
إِشْعَثَ أَغْرِيماً يَدِيدُ يَدِيدُ
إِلَى اسْمَاءِ رَبِّ يَارَبِّ وَ
مَطْعَمِهِ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ ..
حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغَدَا
بِالْحَرَامِ فَاثِي يَسْتَجَابُ لَذَلِكَ
(خير الموعظ عن ابی ہریرہ)

۱۵۶۔ قال رسول الله ايها
الناس ليس من شيء يقربكم
الى الجنة ويباعدكم من النار
الا قد امرتكم به وليس
من شيء يقربكم من النار و
يباعدكم من الجنة الا قد
نهيتكم عنه وان الروح
الامين نفث في روعي ان
نفسا لن تموت حتى تستكمل
رزقها الا فاتقوا الله واجعلوا

اے مومنو جو پاک روزی تم نے تم
دی ہے اُس میں سے کھاؤ۔ پھر
فرمایا کہ آدمی پریشان گردا کرتا ہو
پھر تاجے بڑے بڑے سفر کرتا
اور ہاتھ آسمان کی طرف پھیلاتا ہے
کہ یارب یارب اُس کا کھانا حرام
ہے پینا حرام کاپے لباس حرام
پس کس طرح اُس کی یہ دعا قبول
جاسکتی ہے۔

۱۵۶۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا
لوگو کوئی ایسی چیز باقی نہیں رہی کہ
تم کو جنت سے قریب اور دوزخ سے
دور کرے کہ اُس کا میں نے تم کو حکم نہ کیا
ہو اور ایسی بھی کوئی شے نہیں رہی کہ
کو آگ سے قریب اور جنت سے دور
کرے جس سے میں نے تم کو منع نہ کیا
روح الامین نے میرے دل میں ڈالا
کہ کوئی شخص ہرگز نہیں مرے گا جب تک
اپنا رزق پورا نہ کر لے پس اللہ

غضب سے ڈرتے رہو اور روزی تلاش کرنے میں خوب کوشش کرو اور تنگی معاش تم کی اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ ناجائز یعنی معاشی کے ذریعہ روزی پیدا کرو۔ جو چیز اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہے وہ بے اس کی اطاعت کے حاصل نہیں ہوتی۔

فِي الطَّلَبِ وَلَا يَحْمِلَنَّكُمْ
اِسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ اِنْ تَطْلُبُوهُ
بِمَعَاصِي اللّٰهِ فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيكُمْ
مَاعِنْدَ اللّٰهِ اِلَّا بِطَاعَتِهِ
(شکوہ عن ابن مسعود)

فصل التجارۃ

۱۵۷۔ اے مومنو! ناخلاق اور ناجائز امور پر اپنے مالوں کو آہیں میں نہ کھراؤ مگر یہ کہ آہیں میں برصافندی داد و ستد تجارت کی ہو۔ اور اپنی بانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔

۱۵۸۔ اور وہ یعنی اللہ وہی ہے جس نے سمندر کو تمہارا مطبخ کر دیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اپنے پہننے

۱۵۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا (سورہ نسا رکوع ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸،

وَتَرَى الْفَلَكَ مَوَاحِرَ فِيهِ
وَلْيَبْتَخُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ۝

(سورہ نحل رکوع ۲ - آیہ ۱۴)

۱۵۹۔ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ
هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ
وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَمَنْ كُلَّ
تَاكُلُونَ لَحْمًا طَرِيقًا وَكَيْفَ خَرُجُونَ
مِنْهُ حَلِيَّةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى
الْفَلَكَ فِيهِ مَوَاحِرَ لِيَبْتَخُوا مِنْ
فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

(سورہ ناطر رکوع دوم - آیہ ۱۲)

۱۶۰۔ وَاحْلَ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ

الرِّبَا ۝ (سورہ بقرہ رکوع ۳۸ - آیت ۲۷۵)

۱۶۱۔ رَبِّكُمْ الَّذِي يُرْسِلُ

الْفَلَكَ فِي الْبَحْرِ لِيَبْتَخُوا مِنْ

فَضْلِهِ ط إِنَّكَ كَانَ بِكُمْ

رَحِيمًا ۝

(سورہ نبی اسراء رکوع ۴ - آیہ ۶۶)

کے لیے زبور اُس میں سے نکالو اور دل سے
مخاطب) تو دیکھتا ہے کہ کشتیاں سمندر کو
پھاڑتی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اللہ کے فضل
سے معاش طلب کرو اور شاید تم شکر گزار ہو۔
۱۵۹۔ دو نودریا برابر نہیں یہ ایک میٹھا
نہایت شیریں اور خوشگوار ہے۔ اور یہ
کھاری کڑوا ہے۔ تم ہر ایک میں سے تازہ
گوشت کھاتے ہو اور زبور پہننے کے لیے
جواہرات نکالتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ
کشتی یا جہاز اُس کو پھاڑتا ہوا چلا جاتا
ہے تاکہ تم اللہ کے فضل سے معاش طلب
کرو۔ اور شاید تم شکر کرو۔

۱۶۰۔ اور اللہ تعالیٰ نے تجارت حلال

کی اور سود حرام کیا۔

۱۶۱۔ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے

لیے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے۔

تاکہ تم اُس کا فضل یعنی معاش طلب۔ اس

میں شک نہیں کہ خدا تعالیٰ تم پر مہربان

ہے۔

۱۶۲۔ التاجر الصدق لا مین مع النبیین والصدیقین و الشہداء (خیر الموعظ۔ ابی سعید)
۱۶۳۔ احل ما اکل الرجل من کسبه و کل بیع مبرور۔ (احیاء العلوم)

۱۶۴۔ علیکم بالتجارة فان فیها ثلثه اعشار الرزق۔ (احیاء العلوم)

۱۶۵۔ ثلث فیہن البرکۃ البیع الی اجل والمقارفتہ واختلاط البر بالشعیر للبت لا للبیع۔ (صہب مشکوٰۃ)

۱۶۶۔ رحمہ اللہ رجلا سمحا اذا باع واذا اشتری واذا اقتضی (جابر۔ مشکوٰۃ)

۱۶۷۔ رحمہ اللہ سہل البیع سہل الشراء سہل القضاء

۱۶۲۔ سچا اور امانت دار سوداگر قیامت کے روز انبیاء اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

۱۶۳۔ سب سے زیادہ حلال روزی جو آدمی کھا سکتا ہے وہ اُس کی کمائی اور ہر تجارت ہے جس میں جھوٹ اور غیبت شامل نہ ہو۔

۱۶۴۔ تجارت تم کو فہر کرنا چاہئے اس لئے کہ ہر حصہ رزق تجارت میں ہے۔

۱۶۵۔ تین چیزوں میں بہت برکت ہے تجارت میں اور آپس میں ایک دوسرے کو قرضہ دینے میں اور گھر میں کھانے کے لیے نہ کہ فروخت کر نیکی لے کر گھروں کے سوا جو ملانے میں۔
۱۶۶۔ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرتا ہے جو خریدنے بیچنے اور تقاضا کرنے میں نرمی اختیار کرے۔

۱۶۷۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے اس پر جو بیچنے میں نرمی برتے اور خریدنے میں

سہل الاقتضاء

(احیاء العلوم - واثق)

۱۶۸- ایاکم وکثرة الحلف

فی البیع فانه ینفق ثم

یمحق (ابن قتادہ خیر الموعظ)

۱۶۹- الحلف منقۃ للسلۃ

محقۃ للبرکۃ

(ابو ہریرہ خیر الموعظ)

۱۷۰- البیعان اذا صدقا و نصحا

بورک لہما فی بیعہما و اذا

کتما و کذبنا نزعنا برکتہما

(احیاء العلوم)

۱۷۱- لا یحل لاحد ان یشیع

ببعا الا ان یشین ما فیہ ولا

یحل لمن یعلم ذلک الا

بتبیین

نہی برتے اور قرض اذینے میں نہی برتے

اور قرض مانگنے میں نہی برتے۔

۱۶۸- خرید و فروخت میں کثرت سے

قسمیں کھانے سے پرہیز کرو اس لیے

کہ قسم سے اس وقت کام چل جاتا ہے

مگر برکت نہیں رہتی۔

۱۶۹- قسم رواج دیتی ہے مال کو کم

کرتی ہے برکت کو۔

۱۷۰- بائع و مشتری اگر سچ بولیں اور

ایک دوسرے کی خیر خواہی کریں تو وہ معاملہ

دونوں کے لیے موجب برکت ہوگا اور

اگر عیب کو چھپائیں اور جھوٹ بولیں

تو برکت جاتی رہے گی۔

۱۷۱- کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ

کسی چیز کو بدون اس کا عیب ظاہر کیے

فروخت کرے اور جو شخص اس کے

عیب واقف ہو اس کو حلال نہیں ہے۔

سوائے اس کے کہ اس کو ظاہر کر دے۔

۱۷۲۔ جھوٹی قسم سے مال فروخت ہو جاتا ہے اور کمائی منٹ باقی رہتی ہے۔

۱۷۲۔ الیمن الکاذبة منفقة
المسلة محقة الکسب
(احیاء العلوم)

۱۷۳۔ تین شخص ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُن کی طرف نہ دیکھے گا۔ اول بدو متکبر دوم اپنی دی ہوئی چیز پر احسان جتنے والے۔ سوم اپنا مال قسم پر بیچنے والے۔

۱۷۳۔ ثلث لا ینظر الله ..
اليهم يوم القيامة عتل
مستکبر ومان يعطيته
ومنفقة سلته يمينه
(احیاء العلوم)

۱۷۴۔ تین شخص ہیں کہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ نہ اُن سے کلام کریگا نہ اُن کی طرف دیکھے گا اور شان کو پاکیزہ کرے گا اور اُن کے لیے سخت عذاب ہوگا۔ ابوذرؓ نے کہا ٹوٹے میں رہے اور مایوس ہوئے۔ یا رسول اللہ وہ کون ہیں آپ نے فرمایا ایک غور سے ازار لٹکانے والا دوسرا احسان جتانے والا۔ تیسرا جھوٹی قسم سے مال بیچنے والا۔

۱۷۴۔ ثلث لا یکلمهم الله
يوم القيامة ولا ینظر اليهم
ولا یزکیهم ولهم عذاب
الیم قال ابوذر خابوا وخسروا
منهم یا رسول الله قال المسبل
والمان والمنفق سلته بالخلف
الکاذب۔ (ازابی ذریعہ الموائع)

۱۷۵۔ تاجر لوگ قیامت کے دن۔۔۔ فاسقوں تاجروں کے ساتھ اٹھائے

۱۷۵۔ التجار یحشرون يوم
القيامة فجاءوا الامن اتقى و

برو صدق

(عبید بن رفاعہ خیر المواعظ)

۱۷۷۔ قال اللہ عزوجل انا

ثالث الشریکین مالہم یخن

احدهما صاحبہ فاذا

خانہ خوجت من بینہما

(ابو ہریرہ مشکوٰۃ)

۱۷۸۔ ید اللہ علی الشریکین ما

لم یتخاونا فاذا تخاونا رفع

یدہ عنہما۔

(ابو ہریرہ۔ احیاء العلوم)

۱۷۹۔ البیعان بالخیار مالم

یتفقوا فان عدلنا ویسنا بولک

لہما فی بیعہما وان کتما

وکذ با حققت برکتہ بلیعہما۔

(حکیم بن خرام۔ بخاری)

جائیں گے سوائے اُن کے جنہوں نے

پہلے ہی اختیار کی اور راستہ راہ ہے

۱۷۷۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جب

دو آدمی شریک ہوتے ہیں اُن میں تیسرا

میں شریک ہو جاتا ہوں جب تک ایک دوسرے

سے خیانت نہ کرے مگر جب اُن میں سے

کوئی خیانت کرتا ہے میں اُن سے علیحدہ

ہو جاتا ہوں۔

۱۷۸۔ اللہ کا ہاتھ دو شریکوں پر ہے

جب تک وہ آپس میں خیانت نہ کریں

اور جب وہ خیانت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ

اُن پر سے اٹھ جاتا ہے۔

۱۷۹۔ بائع و مشتری کو نسخ معاہدہ کا

اختیار ہے جب تک وہ عدل نہ ہوں

پس اگر انہوں نے راستبازی برتی

اور اس کا عیب وغیرہ بیان کر دیا تو

اُن کے معاملہ میں برکت دی جائے گی اور

اگر چھپایا اور جھوٹ بولے تو برکت

باقی رہتی ہے۔

۱۷۹۔ غابن المستترسل

(احیاء العلوم)

۱۸۰۔ لا تتلقوا الركبان ومن

تلقاها فاصلح السلعة

بالخيار بعد ان يقدم السوق

(احیاء العلوم)

۱۸۱۔ من احتكر الطعام اربعين

يوما فقد برى من الله وبرى

الله منه۔ (احیاء العلوم)

۱۷۹۔ اُس کو دھوکا دینا یا نقصان

پہنچانا حرام ہے جو اپنے اوپر بھروسہ کیے

۱۸۰۔ باہر کے سودا گروں سے آگے بڑھ

کر مت خرید وازر جو ان سے خریدے گا

تو ماں نیلے کو اختیار ہوگا بازار میں آنے

کے بعد۔

۱۸۱۔ جو شخص غلہ کو چالیس روز روک

رکھے تو وہ اللہ تعالیٰ سے بری ہوا اور

اللہ تعالیٰ اُس سے بری ہوا۔

بَابُ الْأَمَانَةِ

۱۸۲۔ وَمَنْ أَقْلُ الْكِتَابِ مَنْ

إِنْ تَأَمَّنْهُ يَقْنَطَ بِتَوْذِيهِ إِلَيْكَ

وَمَنْ هُمْ مَنْ إِنْ تَأَمَّنْهُ يَدِينُ بِإِيْمَانٍ

لَا يُؤَدِّيهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ

تَأْتِيَا ذَلِكَ بِأَثْمٍ تَأْوَلِيْنِ

عَلَيْكَ نَافِي الْأَمِّيْنِ سَبِيلُ عَفْ

يَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ وَهُمْ

۱۸۲۔ اور اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ

اگر تو ان کے پاس زر نقد کا و بیہر امانت رکھے

وہ تجھے ادا کر دیں گے۔ اور بعض ان میں۔

ایسے ہیں کہ ایک دینار بھی ان کے پاس

امانت رکھے تو وہ ادا نہیں کریں گے مگر

جب تک تو ان کے سر پر کمر اٹھائے اور یہ اس

ایسے کہ وہ کہتے ہیں کہ جاہلوں کے حق کا ہم پر

يَعْلَمُونَ هَلْ مِنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ
وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ
(سورہ آل عمران رکوع ہفتم آیت ۷۵)

۱۸۳۔ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ
تُؤَدُّوا الْاَمْنَٰتِ اِلٰى اَهْلِهَا
وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ
تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا
يَعِزُّكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
سَمِيعًا ۝۲۱۰ بَصِيْرًا

(سورہ نساء رکوع ۸ آیت ۵۸)

۱۸۴۔ اِنَّا اَنْزَلْنٰ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا
اَرٰكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِلْخٰفِيْنَ
خَصِيْمًا ؕ وَاَسْتَخْفِ اللّٰهُ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا
وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَلُوْنَ
اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنِ
كَانَ خَوًّا اَتِيْمًا ؕ يَسْتَخْفُوْنَ

گناہ نہیں ہے۔ اور اللہ پر جھوٹ
بولتے ہیں۔ جو اپنا اقرار پورا کرے اور
بد معاہدگی سے بچے بیشک اللہ بخشنے
والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۸۳۔ خدا نے تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے
کہ امانت رکھنے والوں کو ان کی امانتیں
ادا کرو۔ اور یہ بھی حکم دیتا ہے کہ جب تم
لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ
کرو بیشک اللہ تم کو بہتر نصیحت کرتا
ہے۔ اللہ دیکھنے والا سنتے والا ہے۔

۱۸۴۔ اے پیغمبر! تم نے کتاب برحق
تجھ پر نازل کی ہے تاکہ عیسائے کو فدا
بتا دیا ہے اس کے مطابق لوگوں میں
حکم کرو اور خائفوں کے طرفدار نہ بنو اور
خدا سے مغفرت چاہو کہ اللہ بخشنے والا
مہربان ہے۔ اور ان کی طرف سے مت
بھگڑو جو خود اپنی ذات سے خیانت
کرتے ہیں اللہ تعالیٰ قاتل گنہگار سے

مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ
مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ
مَا لَا يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ
اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ مُخِيطًا
سورة النحل رکوع ۱۶- آیتہ ۱۰۸

محبت نہیں کرتا۔ یہ لوگ آدمیوں سے
چھپاتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپاتے
اور وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جبکہ وہ
شب کو ایسے امور کا مشورہ کرتے ہیں
جن سے اللہ راضی نہیں۔ اور اللہ کے عاظم
علم میں تھا جو وہ کرتے تھے۔

۱۸۵۔ وَإِنَّمَا اتَّخَفْتُم مِّن قَوْمٍ
خِيَانَةٍ فَإِنِ بَدَأَ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ

۱۸۵۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے خیانت
کرنے کا خوف ہو تو ان کے معاہدوں کو
مساویانہ طور سے ان کی طرف ڈال دو
اللہ دعا بازوں سے محبت نہیں رکھتا۔
۱۸۶۔ حضرت یوسف نے کہا۔ یہ اس
لیے تاکہ اس کو معلوم ہو کہ میں نے غائبانہ
خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں
کا فریب نہیں چلاتا۔

۱۸۶۔ ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ
أَخْنُهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا
يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ
(سورة يوسف رکوع ۱)

۱۸۷۔ جو تمہارے پاس امانت رکھے اس
کی امانت ادا کرو اور جو تم سے خیانت کرے
تو اس سے تو خیانت نہ کرو۔

۱۸۷۔ اِذَا الْكَاثِبَاتُ إِلَىٰ مَن
اتَّهَمَكَ وَلَا تَحْنُ مِّنْ خَائِنِكَ
(ابن ہریرہ۔ مشکوٰۃ)

۱۸۸۔ رسول اللہ معلّم کا شاگرد نادر
کوئی خطبہ ہو گا جس میں یہ نہ کہا ہو کہ

۱۸۸۔ قُلْ مَا خَطَبْنَا رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّيْهِمُ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لَّنْ

الامانة لها ولا دين لمن لا
عهد لها۔ (انس، مشکوٰۃ)

۱۸۹۔ اربع خلل اذا اعطيتهن
فلا يضرك ما عمل عنك من
الدنيا حسن خليقة وعفاف
طعنة وصدق حديث و
حفظ امانة۔

(عبد اللہ بن عمر۔ ادب المفرد)

۱۹۰۔ يطبع السوء على الخلال
كلها الا الخيانة والكذب
(انس، مشکوٰۃ)

۱۹۱۔ اضمنوا لي ستا من انفسكم
اؤمن بكم الجنة اصدقوا اذا
حدثتم واوفوا اذا وعدتم و
ادوا اذا ائتمنتم واحفظوا
فروجكم وغصوا ابصاركم
وكفوا ايديكم۔

(عبادہ بن صامت، مشکوٰۃ)

۱۹۲۔ اذا وجدتم الرجل قد غل

جس میں امانت نہیں اُس کا ایمان نہیں
اور جس کا عہد مضبوط نہیں اُس کا دین نہیں۔
۱۸۹۔ چار خصلتیں ہیں اگر وہ شخص میں
ہوں تو دنیا کے کسی چیز کے کم ہونے میں
کچھ عرج نہیں حسن خلق۔ اکل حلال۔ صدق
مقال۔ حفاظت امانت۔

۱۹۰۔ مومن میں تمام خصائص پیدا ہو سکتے
ہیں سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

۱۹۱۔ چھ چیزوں کی تم ضمانت کرو میں
تمہارے لیے جنت کی ضمانت کرتا ہوں
سیچ بولو جب کوئی بات کہو۔ اور پورا
کرو جب وعدہ کرو۔ اگر تمہارا رے پاس
امانت رکھی جائے اُس کو ادا کرو اور اپنی
شرمگاہوں کی حفاظت رکھو۔ اور آنکھیں
نیچی رکھو اور ہاتھوں کو روکو۔

۱۹۲۔ جب تم کو معلوم ہو کہ کسی شخص نے اللہ

کی راہ میں خیانت کی تو اس کا اسباب
جلاد وادراُس کو مارو۔

۱۹۳۔ امانت سے بزرگ حاصل ہوتا ہے
اور خیانت سے فقر۔

۱۹۴۔ جب کوئی شخص بات کہہ کر چلا
جاوے تو وہ بات امانت ہے۔ (اُس
کو ظاہر نہ کرنا چاہئے)

۱۹۵۔ تمام مجلسوں میں امانت داری
لازم ہے سوائے تین مجلسوں کے یعنی جو
خونریزی۔ و حرام کاری اور بغیر حق کے
کسی کا مال لے لینے کے لیے ہوں (کہ ان
میں امانت نہ چاہئے)

۱۹۶۔ جس میں امانت نہیں اُس کا ایمان
نہیں اور جس کا عہد مضبوط نہیں اُس کا دین
نہیں قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ
میں محمد کی جان ہے کسی شخص کا دین
ٹھیک نہیں ہوتا جب تک اُس کی زبان
ٹھیک نہ ہو اور زبان ٹھیک نہیں ہوتی

فی سبیل اللہ فاعرقوا متاعہ
واضربوہ۔ (عمر شکرۃ)

۱۹۳۔ الامانة تجر الرزق و
الخیانة تجر الفقر۔
(علی۔ کنز العمال)

۱۹۴۔ اذا حدث الرجل الحديث
ثم التفت فہی امانت۔

۱۹۵۔ النجاس بالامانة الا
ثلاثة نجاس سفك دم حرام
وفرج حرام واقتطاع مال
بغير مال بغیر حق۔

۱۹۶۔ لا ایمان لمن لا امانة
لہ ولا دین لمن لا عہد لہ
والذی نفس محمد بیدہ لا
یستقیم دین عبد حتی یتقیم
لسانہ ولا یتقیم لسانہ
حتی یتقیم قلبہ ولا یدخل

الجنة من لا يامن جارك بوائقه
 قيل يا رسول الله ما البوائق قال
 غشه وظلمه وايمانه رجل صا
 ما لا من حله وانفق منه لم
 يبارك له فيه وان تصدق
 لم تقبل منه وما بقى فزاده
 الى النار ان الخبيث لا يكف
 الخبيث وان الطيب يكفر
 الطيب - (مشکوٰۃ عن ابن مسعود)

۱۹۷۔ لا تنظروا الى ضلوة
 احد ولا الى صيامه ولكن
 انظروا الى من اذا حدث
 صدق واذا اوتى اذى
 واذا شقى ورع
 (عمر بن الخطاب)

جب تک اس کا دل ٹھیک نہ ہو۔ وہ شخص جنت
 میں داخل نہ ہوگا جس کا ہمسایہ اس کے
 بوائق (شر) سے محفوظ نہ ہو لوگوں نے پوچھا
 یا رسول اللہ بوائق کیا ہے فرمایا کہ اس
 کو دھوکا دینا اور اس پر ظلم کرنا جس کے
 پاس مال حرام ہو اور اس کو خرچ کرے۔
 اس میں برکت نہیں ہوگی اور اگر اس میں
 سے صدقہ دیا جائے تو وہ قبول نہ ہوگا۔
 اور جو باقی رہے وہ دوزخ میں جانے کے
 لیے زاد براہ ہے۔ مال حرام حرام چیزوں کا
 کفارہ نہیں ہو سکتا مگر پاک مال نیک کاموں کے
 ثروت ہونے کا کفارہ ہو سکتا ہے۔
 ۱۹۸۔ کسی کے زیادہ نماز پڑھنے یا روزہ
 رکھنے کی طرف نظر نہ کرو بلکہ یہ دیکھو کہ
 جب بات کرتا ہے تو سچ بولتا ہے اور اگر
 اس کے پاس امانت رکھی جائے تو ادا بھی
 کرتا ہے اور مشقت میں مبتلا ہوتا ہے
 تو پیر گاری بھی اختیار کرتا ہے۔

بَابُ الْمَعْرِفَةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ

۱۹۸۔ لازم ہے کہ ایک گروہ تم میں ایسا ہو جو کہ لوگوں کو بھلائی کی رغبت دلائے اور اچھے کاموں کا حکم دے اور بُرائیوں سے منع کرے۔ اور یہی لوگ مراد کے پانے والے ہیں۔

۱۹۹۔ جو امتیں دنیا میں پیدا کی گئی ہیں تم مسلمان اُن سب سے بہتر ہو کہ حکم کرتے ہو بھلائی کا اور روکتے ہو برائی کو اور ایمان لاتے ہو اللہ پر۔ اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے اُن کے لیے بہتر ہوتا بعض ان میں سے مومن ہیں مگر اکثر فاسق ہیں۔

۲۰۰۔ جبے سب برابر نہیں ہیں۔ اہل کتاب میں سے بعض راہِ راست پر ہیں کہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں۔

۱۹۸۔ وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
(سورۃ آل عمران رکوع ۱۱۔ آیت ۱۰۴ و ۱۰۵)

۱۹۹۔ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَكَوَلُوا مِنَ الْأَمْلِ الْكِتَابَ لَكُنَّ خَيْرَ أُمَّةٍ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُكَمُ الْفَاسِقُونَ ۝
(سورۃ آل عمران رکوع ۱۲۔ آیت ۱۱۰)

۲۰۰۔ لَيْسُوا سَوَاءً ۚ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ

يَسْجُدُونَ ۝ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي
الْخَيْرَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ مِنْ
الصَّالِحِينَ ۝

(سورہ آل عمران رکوع ۱۲ آیت)

۲۰۱۔ کنت عند النبی صلعم
فسمعتہ یقول اهل المعروف
فی الدنیا هم اهل المعروف فی
الآخرة اهل المنکر فی الدنیا
هم اهل المنکر فی الآخرة۔
(تبصہ - ادب المفرد)

۲۰۲۔ عن حماد بن عمار خرج
حتى اتی النبی صلی اللہ علیہ
وسلم فکان عنده حتی عرفنا
النبی صلعم فلما ارتحل قلت
فی نفسی واللہ لا یتق النبی
صلعم حتی ازاد من العلم

اور سجدہ کرتے ہیں اللہ پر اور روز قیامت
پر یقین رکھتے ہیں۔ اور بھلائی کا حکم
کرتے ہیں، برائی سے منع کرتے ہیں، اور
اچھے کاموں میں سبقت کرتے ہیں۔ یہی
لوگ ہیں صالحین میں سے۔

۲۰۱۔ تبصہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا میں نے
سنا کہ آپ فرماتے تھے جو لوگ دنیا میں
اہل خیر ہیں وہ آخرت میں بھی اہل خیر
ہیں اور جو دنیا میں اہل شر ہیں وہ آخرت
میں بھی اہل شر ہیں۔

۲۰۲۔ حرطہ (اپنے گھر سے) چلے رسول
اللہ کے پاس آئے اور اتنا قیام کیا کہ
رسول اللہ ان کو پہچاننے لگے جب روانگی
کا قصد ہوا اپنے دل میں خیال کیا
کہ بخدا میں رسول اللہ صلعم کے پاس
اس لیے آیا ہوں کہ علم میں کچھ اضافہ ہو

فجئت امشي حتى قمت بين
يد يها ثقلت ماتامني اعمل
قال يا حرملۃ انت المعروف
واجتنب المنكر ثم رجعت
حتى جئت الراحلة ثم اقبلت
حتى قمت مقامي قريبا منه
فقلت يا رسول الله ماتامني
اعمل قال يا حرملۃ انت
المعروف واجتنب المنكر و
انظر ما يعجب اذنك ان
يقول لك القوم اذا قمت من
عندهم فانت وانظر الذي تذكره
ان يقول لك القوم اذا قمت
من عندهم فاجتنبه فلما
رجعت تفكرت فاذا هما
لحميد عا شيئا

(حرملہ بن عبد اللہ)

۲۰۳۔ کل معروف صدقہ

(جابر - ادب المفرد)

پس میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر
ہوا اور سامنے کھڑے ہو کر میں نے عرض
کیا یا رسول اللہ مجھے کیا حکم ہے۔
آپ نے فرمایا اے حرملہ نیک کام کرو
اور برائی سے پرہیز کرو۔ میں واپس
تافلہ میں چلا آیا۔ پھر رسول اللہ کے پاس آیا
اور پہلے کی نسبت قریب تر کھڑا ہوا۔
عرض کیا یا رسول اللہ آپ کیا کام کرنے
کا حکم دیتے ہیں فرمایا اے حرملہ بھلائی کرو
اور برائی سے پرہیز کرو اور تامل کرو کہ
جو کام ایسا ہو کہ اس کے کرنے پر تیرے
بعد میں قوم جو کچھ کہے وہ تیرے کانوں
کو بھلا معلوم ہو اس کو کرو اور جو کام ایسا
کہ اس پر تیرے پیچھے جو کچھ کہا جائے
وہ تجھ کو برا معلوم ہو اس سے پرہیز کر۔ پس
جب میں واپس آیا اور سوچا تو ان دو
کلموں سے کوئی چیز باقی نہیں رہی۔

۲۰۳۔ ہر بھلائی صدقہ ہے۔ یعنی جو نیک کام
کیا جائے مثل صدقہ کے تو ایسا اس کا ہوتا ہے

۲۰۴۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی کل مسلم صدقة
قالوا فان لم یجد قال فلیعتل
بیدہ فینتفع بنفسہ ویتصدق
قالوا فان لم یتطع او لم یفعل
قال نبعین ذال الحاجۃ الملاحف
قالوا فان لم یفعل قال فیما صر
باملہ ورن قالوا فان لم یفعل
قال فیمسک عن الشرفانہ
لہ صدقة مرادہ المرفق

۲۰۵۔ عن ابی ذر انہ سأل رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی فضل
قال ایمان باللہ وجمہاد فی
سبیلہ قال قای الرقاب فیہ
قال اتعلاھا ثمنًا وانفسہا
عند اہلہا قال ارایت ان
لم انعل قال تعین صانعہا

۲۰۴۔ فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ہر مسلمان کو صدقہ دینا لازم ہے لوگوں
نے کہا اگر اس کے پاس کچھ نہ ہو۔ فرمایا
کہ اُسے لازم ہے کہ اپنے ہاتھ سے
کام کرے خود بھی نفع اٹھائے اور
صدقہ دے۔ لوگوں نے کہا اگر یہ بھی
نہ کر سکے یا نہ کرے فرمایا کہ حاجت مند
مظلوم کی مدد کرے۔ لوگوں نے کہا اگر
یہ بھی نہ کرے فرمایا کہ بھلائی کی ترغیب
دے انھوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کرے
فرمایا کہ شر سے بچے کہ یہ بھی اس کے
لیے صدقہ ہے۔

۲۰۵۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے رسول
صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کونسا عمل سب سے اچھا ہے۔
فرمایا کہ خدا تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کی
راہ میں جہاد کرنا۔ پوچھا کونسا غلام آزاد
کرنا سب سے بہتر ہے فرمایا جو قیمت
میں زیادہ ہو اور مالکوں کے نزدیک
محبوب تر ہو۔ پوچھا اگر میں یہ نہ کر سکوں

فرمایا کہ کسی کام کرنے والے کی مدد کرنا خود
ایسا کام کر جس میں کذب اور لغو نہ پایا
جاوے۔ پوچھا اگر میں یہ نہ کروں فرمایا
کہ لوگوں کے ساتھ بدی کرنی چھوڑ دے
اس لئے کہ یہ وہ مقدمہ ہے کہ تجھ کو اپنی ذات سے
کرنا چاہیئے۔

۲۰۶۔ جو شخص تم میں سے کوئی برائی۔
دیکھے اسے چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے اس
کی درستی کر دے اگر اس کی قدرت نہ ہو
تو زبان سے، اس کی بھی قدرت نہ ہو تو
دل سے اور یہ ضعیف ترین ایمان ہے۔
۲۰۷۔ کسی بھلائی کو حقیر خیال نہ کرو۔
اگرچہ اپنے بھائی سے بختمہ پیشانی
ملنا ہی کیوں نہ ہو۔

۲۰۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری
جان ہے تم کو چاہیئے کہ نیکی کا حکم کرو اور برائی
سے منع کرو ورنہ عنقریب اللہ تعالیٰ اپنے
پاس سے تم پر عذاب نازل کرے گا پھر

تصلع لا خرق قال ارایت
ان لم افعل قال تدع الناس
من الشرف فانها صدقة تصدق
بها عن نفسك

(ابودر۔ ادب المفرد)

۲۰۹۔ من رای منکم منکرا
فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع
فبلسانہ فان لم یستطع
فبقلبہ وذلك اضعف الایمان
(ابی سعید الخدری مشکوٰۃ)

۲۱۰۔ لا تحقرن من المعروف
شیئاً ولو ان تلقی اخصاً عبوجہ
طلق۔

۲۱۱۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
والذی نفسی بیدہ لتأمرن
بالمعروف او لتنہیون عن
المنکر اولیو شکن اللہ ان
یبعث علیکم عذاباً من عندہ

ثم لاتدعنه ولا يستجاب

لكم (خليفة)

۲۰۹۔ سمعت رسول الله صلى الله عليه

وسلم يقول ما من رجل يكون في قوم

يعمل فيهم بالمعاصي يقدرون

على ان يغيروا عليه ولا يغيرون

الا اصابهم الله منه بعقاب

قبل ان يسهوتوا۔

(حريز بن عبد الله مشكوة)

۲۱۰۔ والذی نفس محمد

بيده ان المعروف والمنكر

خليقتان تنصبان للناس

يوم القیمة فاما المعروف

فیشی اصحابه ویوعدهم

الخير واما المنكر فيقول اليكم

اليكم لا يستطيعون له الا لزوما

(ابو موسى اشعري مشكوة)

تم دعا مانگو گے تو وہ بھی مستبول نہ ہوگی

۲۰۹۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سے سنا ہے کہ اگر کسی قوم کا کوئی آدمی گناہ

کمرے اور قوم اس کے روکنے کی قدرت

رکھتی ہو مگر نہ روکے تو اس قوم پر اس

کے سبب سے عذاب الہی نازل ہوگا

پہلے اس سے کہ وہ مریں۔

۲۱۰۔ قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے

ہاتھ میں محمد کی جان ہے معروف و منکر

یعنی بھلائی و برائی دونوں مخلوق ہیں

قیامت کے روز دونوں کھڑے ہونگے

بھلائی اہل خیر کو خوشخبری دے گی اور

ان سے اچھے اچھے وعدے کریگی

اور برائی کہے گی میں آتی ہوں میں آتی

ہوں اور بدکردار لوگ اس سے بچ

نہ سکیں گے۔

بَابُ الْإِنْفَاقِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

۲۱۱۔ وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ
وَاحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِينَ ۝

۲۱۲۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ
قُلْ مَا أَنْفَقْتُ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ الدِّينُ
وَالْآخِرُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ
وَابْنُ السَّبِيلِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ
خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝

(سورہ بقرہ رکوع ۲۶ آیت ۲۱۵)

۲۱۳۔ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ
قُلِ الْعَفْوَ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ
تَتَفَكَّرُونَ ۝ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ ۝

(سورہ بقرہ رکوع ۲۷- آیت ۲۱۹)

۲۱۱۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور
اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت
میں نہ ڈالو اور احسان کرو۔ کہ اللہ
احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے
۲۱۲۔ اے پیغمبر لوگ تم سے پوچھتے ہیں
کہ وہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں۔ تو ان
سے کہہ دو جو مال کہ تم خرچ کرو اپنے ان پاپ
اور اقربا اور یتیموں اور مسکینوں اور سافروں
کے لیے کرو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ
اُس کو جانتا ہے۔

۲۱۳۔ اے پیغمبر لوگ تم سے سوال کرتے
ہیں کہ وہ کتنا خرچ کریں۔ ان سے کہہ دو
کہ جو اخراجات ضروری سے زائد ہوں۔
اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیتیں
بیان کرتا ہے شاید تم دنیا اور آخرت
کے معاملات میں سوچو یا غور کرو۔

۲/۴۷۔ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ
 أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَثَلُ
 حَبَّةٍ أُنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ
 فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ
 وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ
 وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
 ۲/۴۸۔ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ
 أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ مَثَلُ نَبْذِ ثَمَرٍ
 مِمَّا وَكَلَاذَى لَهُمْ أَجْرُهُمْ
 عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
 وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ قَوْلٌ مَعْرُوفٌ
 وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ
 يَتَّبِعُهَا أَذَىٰ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ
 حَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 لَا تَبْطُلُوا صَدَقَتِكُمْ بِالْمَنِّ
 وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ
 رِيَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
 وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ مَثَلُ
 مِصْقَاطٍ عَلَيْهِ كُرْأَبٌ فَأَصَابَهُ

۲/۴۷۔ جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ
 میں خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال اُس
 دانہ کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا
 ہوں اور ہر بال میں سو دانے ہوں
 اور اللہ تعالیٰ درجہ دیتا ہے جس کے
 لیے چاہے اور اللہ کشائش والا اور
 جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنے مالوں کو
 اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور خرچ
 کرنے کے بعد نہ اُس کا احسان جتانے
 ہیں نہ تکلیف دیتے ہیں۔ اُن کے رب
 کے پاس اُن کے لئے اجر ہے نہ اُن کو
 خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اچھا
 بات کہنی اور درگزر کرنا اُس صدفہ
 کے دینے سے بہتر ہے جس کے بعد
 تکلیف دی جائے۔ اور خدا تعالیٰ بے نیاز
 اور بڑا سہجہ ہے۔ اے مومنو اپنے صدقات
 کو احسان جتا کر اور تکلیف دے کر
 ضائع مت کرو، اُس شخص کے مانند
 جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کے

وَابِلٌ فَتَرَكَهُ مَبْلَدًا لَا
يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ
وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا
مِّنْ أَنفُسِهِمْ مِّثْلَ جَسَدٍ
أَبْرَأَوْهُ أَصَابِعَهَا وَابِلٌ فَاتَتْ
أَكْلَهَا وَابِلٌ فَطَلَّ وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ أَيْوَدُ
أَعْدُكُمْ أَنَّ تَكُونُ لَكُمُ الْجَنَّةُ
مِّنْ خَيْلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَكُمْ فِيهَا مِنْ
كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ
وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضِعْفًا مِّنْ أَصَابِهَا
إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ
آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا
مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا

لئے خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور روز
قیامت پر یقین نہیں رکھتا۔ پس اُس
کی مثال ایک پتھر کی سی ہے جس پر غبار
آگیا جب زور کی بارش ہوئی تو صاف
پتھر نکل آئے اُن کو اپنی کمائی سے کچھ
حاصل نہیں ہوگا اور اللہ کا فرد کی۔
تو تم کو ہدایت نہیں کرتا۔ اور مثال
اُن لوگوں کی جو محض رضائے الہی
کے حاصل کرنیکی نیت سے اپنے مالوں کو خرچ
کرتے ہیں ایسے باغ کے مانند ہے
جو بلند زمین پر ہو اور اُس پر خوب بارش
ہو اور نہایت پہلے لادے اگر زیادہ بارش
نہ ہو تو شبنم ہی پڑے اور اللہ تعالیٰ
تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے کیا تم
میں سے کوئی اس کو پسند کرے گا کہ
اُس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ
ہو جس میں نہریں جاری ہوں اور ہر قسم
کے میوے اُس میں ہوں اور وہ بڑھا
ہو گیا ہو اور اس کی ازلاذخیرہ سال

أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ مَصْرًا
وَلَا تَيْمَسُّوا الْخَبِيثَاتِ مِنْهُ
تُنْفِقُونَ وَلَكِنَّكُمْ بِإِخْدِيهِ
إِلَّا أَنْ تُغْنِيَهُمْ فِيهِ وَاعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ الشَّيْطَانُ
يَعِدُّكُمْ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ
بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ
مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ
وَاسِعٌ عَلَيْهِمْ لَا يُوْتِي الْحِكْمَةَ
مَنْ يَشَاءُ مِنْهُمْ وَمَنْ يُؤْتِ الْحِكْمَةَ
فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا
وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ
وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ
مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهَا
وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ إِنْ
تُبَدُّوا إِلَى الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ
وَإِنْ تَخْفَوْهَا وَتُوْتُوها
الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ
وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ

اور کمزور ہو پس اُس باغ پر لو لگی اور
جل کر رہ گیا، اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے
احکام کو صاف تم سے بیان کرتا ہے
تم غور کرو مسلمانو! خدا کی راہ میں اُن
عمدہ عمدہ چیزوں میں سے خرچ کرو
جو تم نے تجارت وغیرہ حلال ذریعوں
سے کمائی ہوں اور جو خدا نے تمہارے
لئے زمین سے پیدا کی ہوں اور ناپاک
چیزوں کے دینے کا جو ناجائز طریقہ ہے
کمائی ہوں قصد بھی نہ کرو کہ جن کو اگر
وہ تم کو دیجاویں سوائے شرم حضوری
کے لینا بھی پسند نہ کرو۔ اور جان لو
کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور مبرا اور حمد
شنا ہے شیطان تم کو فقر سے ڈراتا ہے
اور بے حیائی پر آمادہ کرتا ہے اور
اللہ تم سے مغفرت اور برتری کا وعدہ
کرتا ہے اور اللہ گنجائش والا ہے۔
جاننے والا ہے جس کو چاہتا ہے و انائی
عطا کرتا ہے اور جس کو طمانی عطا کرتا ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝
 لَيْسَ عَلَيْكَ هٰذَا بِهَمٌّ وَلَا كِنٌّ
 اِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ ۝ وَ مَا
 تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا يُنْفِكُمْ
 وَمَا تُنْفِقُونَ اِلَّا اِبْتِغَاءَ وَجْهِ
 اللّٰهِ ۝ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ
 يُّؤْتِ الْيَكْمُ وَاَنْتُمْ لَا تَظْلُمُوْنَ
 اَلْفُقَرَاءُ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ
 سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيعُوْنَ ضَرْبًا
 فِى الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
 اَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۝ يَعْرِفُهُمْ
 بِسَبِيْمَاهُمْ لَا يَسْأَلُوْنَ النَّاسَ
 اِلْحَافًا ۝ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ
 فَاِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيْمٌ ۝ الَّذِيْنَ
 يَنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالْاَيْلِ وَالْاَنهَادِ
 سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اُجْرُهُمْ
 عِنْدَ رَبِّهِمْ ۝ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
 وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

(سورہ بقرہ کورع ۳۶ و ۳۷ - آیہ ۲۶۰ و ۲۶۱)

اُس کو بے حد بھلائی عطا کی گئی۔ ان نصیحتوں
 سے وہی متنبہ ہوتے ہیں جو اہل عقل
 ہیں۔ اور اللہ کی راہ میں جو تم نے خرچ
 کر دیا یا منت مانی بیشک اللہ اس کو
 جانتا ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں
 اگر علانیہ صدقہ دو تو بھی اچھا ہے اور اگر
 چھپا کر فقیروں کو دو تو وہ تمہارے لئے
 بہت اچھا ہے اور ایسا دینا تمہاری
 برائیوں یعنی گناہوں کا کفارہ ہوگا اور
 اللہ تمہارے کردار سے آگاہ ہے اسے
 محمد ان کا راہ راست پر لانا تمہارے
 ذمہ نہیں ہے لیکن اللہ جس کو چاہتا
 ہے راہ راست پر لاتا ہے اور جو مال بھلائی
 میں خرچ کرو گے وہ تمہاری ذات کے
 لئے ہے اور تم خرچ نہیں کرتے مگر صرف
 رضائے الہی کے لئے اور جو کچھ خیرات
 کے طور پر تم خرچ کرو گے اس کا پورا بدلہ
 تم کو دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔
 خیرات ان فقیروں کے لئے ہے جو اللہ کی

راہ میں روکے گئے ہوں کہ کسی طرٹ سفر نہیں کر سکتے اور جاہل اُن کی
خودداری سے اُن کو غنی خیال کرتا ہے، تم اُن کے کٹہرہ سے پہچان سکتے
ہو، وہ بے گڑ گڑا کر آدمیوں سے سوال نہیں کرتے، جو کچھ مال تم خرچ
کر دو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔ جو لوگ رات دن خفیہ و علانیہ اپنے
مالوں کو اللہ کی راہ میں دیتے ہیں اُن کے دینے کا ثواب پروردگار کے
ہاں ملے گا اور اُن کو قیامت میں خوف ہو گا نہ رنج ہو گا۔

۲۱۵۔ وَالَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
رِیَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ
كُفْرًا قَدْ نَبَّأَ فَسَاءَ فَرِیْنَاہُ وَمَا ذَا عَلَیْہُمْ
لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ
أَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ اللَّهُ ط
وَكَانَ اللَّهُ بِہُمْ عَلِیْمًا

(سورہ نساء رکوع ۴ - آیت ۱۳۸-۱۳۹)

۲۱۶۔ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
مِنْ قَبْلِ أَنْ یَأْتِیَ أَعْدَکُمْ
الْمَوْتُ فِیَقُولَ رَبِّ لَوْلَا
أَخَّرْتَنِیْ إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِیْبٍ
فَا مَنَّ قَ وَ أَكُنْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ

۲۱۵۔ اور جو لوگ دکھانے کے لئے
خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز قیامت
پر ایمان نہیں لائے۔ اور شیطان جس کسی
کا پیار ہو وہ پُر پیار رہے۔ اگر یہ لوگ اللہ
پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور
جو کچھ اللہ نے اُن کو دے رکھا تھا اُس
میں سے راہ خدا میں خرچ کرتے تو
اُن کا دنیا بگر جاتا۔ اللہ کے حال سے واقف رہو
۲۱۶۔ اور خرچ کرو اُس میں سے جو تم نے
تم کو دیا ہے پہلے اس سے تم کو موت
آپونچے اُس وقت کہو کہ اے پروردگار
مکش تو مجھ کو اور چند روز کی بہت
دینا کہ میں خوب صدقہ دیتا اور اچھے

وَلَنْ يُّؤْخِرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ
(سورہ منافقون آیت ۱۰)

۲۱۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
السَّخِيُّ قَرِيبٌ مِنَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ
قَرِيبٌ مِنَ النَّاسِ بَعِيدٌ مِنَ النَّارِ
وَالْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِنَ اللَّهِ بَعِيدٌ مِنَ
الْجَنَّةِ بَعِيدٌ مِنَ النَّاسِ قَرِيبٌ
مِنَ النَّارِ وَلِجَاهِلٍ سَخِي أَحَبُّ
إِلَى اللَّهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِيلٍ

(ابو ہریرہ - خیر الموعظ)

۲۱۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم لو كان لي مثل احد
ذهبا لسن في ان لا يمر على ثلث
ليال وعندي منه شيء الا ان
ارصد الدين -

(ابو ہریرہ - خیر الموعظ)

۲۱۹۔ قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ما من يوم يصبح

بذنوں میں ہو جاتا اور اللہ تعالیٰ کسی شخص
کو ہرگز مہلت نہیں دیتا جب اُس کی موت
آجائے اور اللہ تمہارے اعمال سے خبردار
۲۱۷۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے قریب ہے اور جنت سے قریب ہے اور
آدمیوں سے قریب ہے مگر دوزخ سے
دور ہے۔ اور بخیل اللہ سے دور ہے
جنت سے دور ہے آدمیوں سے دور
ہے مگر دوزخ سے قریب ہے عاقل سخی
اللہ کو بہت پسند ہے۔ عابد بخیل سے

۲۱۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اگر میرے پاس کوہ احد کے برابر
ذرا فاصل ہو تو میں اس میں خوش ہوں کہ
تین شب میں خرچ ہو جائے اور کچھ بھی
میرے پاس اس میں سے نہ رہے سو اُسے
اس کے کہ آدھ دین کیلئے رکھ لیا جائے
۲۱۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ ہر روز صبح کو دُعا فرشتے نازل

العبد فيه الا وملك ان يزلان
فيقول احدهما اللهم اعط
منفقا خلفا ويقول الاخر اللهم
اعط ممسكا تلفا.

(ابو ہریرہ - بخیر الموعظ)

۲۲۰۔ قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم يا ابن ادم ان تبذل
البذل خير لك وان تمسكه
شر لك ولا تلام على كفاف
وابداً بمن تعول.

(ابی امامہ - مشکوٰۃ)

۲۲۱۔ قال جابر رجل الى النبي
صلى الله عليه وسلم فقال عندي
دينار قال انفقہ على نفسك
قال عندي اخر قال انفقہ على
ولدك قال عندي اخر قال على
اهلك قال عندي اخر قال انفقہ
على خادمك قال عندي اخر
قال انت اعلم (ابو ہریرہ - مشکوٰۃ)

اپنے غلاموں پر صرف کرو اس نے کہا اور بھی ہے فرمایا تو خود جانتا ہے۔

ہوتے ہیں ایک کہتا ہے کہ یا اسد سخی کے
مال کا نعم البدل عطا کر۔ دوسرا کہتا
ہے اے اللہ تجھیل کا مال تلف کر۔

۲۲۰۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ اے

ابن آدم خرچ کرنا تیرے ہی لیے نافع ہے
اور جمع کر کے رکھنا تیرے ہی لیے مضر
ہے مگر بقدر ضرورت رکھنے پر ملامت نہیں
کی جائیگی اور خدا واسطہ دینا اس سے

شروع کرو جس کا نفقہ تم پر واجب ہو۔

۲۲۱۔ ایک شخص بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میرے

پاس ایک دینار ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا

اُسے اپنی ذات پر صرف کرو اس نے عرض

کیا میرے پاس اور بھی ہے۔ فرمایا اُسے

اپنی اولاد پر صرف کرو۔ اُس نے کہا میرے

پاس اور بھی ہے فرمایا اپنی بی بی پر صرف

کرو اس نے عرض کیا اور بھی ہے فرمایا کہ

اپنے غلاموں پر صرف کرو اس نے کہا اور بھی ہے فرمایا تو خود جانتا ہے۔

۲۲۲۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من انفق نفقۃ فی سبیل اللہ کتبا لہ بسبع مائۃ ضعیف۔

۲۲۲۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اللہ کی راہ میں کچھ خرچ کرے اس کے لیے سات سو گنا ثواب لکھا جاتا ہے۔

۲۲۳۔ قال اعتق رجل عبدا عن دبر فبلغ ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال الذی مال غیرہ فقال لا نقال من یشتریک منی فاشتدۃ نعیم بن عبد اللہ العدوی بثمان مائۃ درہم فجاء بہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذفعہا الیہ ثم قال ابدأ بنفسک فتصدق علیہا فان فضل شیئ نلاک ہلک فان فضل عن اہلک شیئ فلیذی قرابتک فان فضل عن ذی قرابتک شیئ فہکذا یقول لبین یدیک و عن یسینک وعن شمالک (جابر مسلم)

۲۲۳۔ جابر نے کہا ایک شخص نے اپنے غلام کو اپنی دقات کے بعد آزاد ہو جانے کے لیے لکھا جب اس کی خبر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی آپ نے اس شخص (آزاد کنندہ) سے دریافت کیا کہ تیرے پاس اس کے سوا اور بھی کچھ مال ہے اس نے عرض کیا کہ نہیں رسول اللہ نے فرمایا کون شخص اس غلام کو مجھ سے خریدتا ہے نعیم بن عبد اللہ عدوی نے آٹھ سو درہم میں اس کو خریدا اور قیمت لاکھ پچاس کی۔ رسول اللہ نے یہ قیمت اس مالک آزاد کنندہ کو عطا کی اور فرمایا کہ اپنی ذات سے شروع کرو اسی پر صدقہ کرو مگر اس سے زائد ہوا بچے اہل و عیال پر اگر اہل و عیال

۱۵۔ ان احادیث سے حقوق کی ترتیب اور تقدیم و تاخیر معلوم ہوتی ہے، جس کو خدا تعالیٰ توفیق دے اور وہ کچھ راہ خدا میں دنیا چاہے تو اس ترتیب کو پیش نظر رکھنا چاہیے اور ذوی القربیٰ کو جو حقدار ہیں۔ ان تندرست ہونے کے سائلوں پر ترجیح دینی چاہیے۔

کے خرچ سے بھی زائد ہو تو رشتہ داروں پر اور رشتہ داروں سے بھی کچے تو اس طرح فرماتے رہے کہ اپنے سامنے والوں اور واپسے والوں اور جائیں والوں پر۔

بَابُ إِيفَاءِ الْعَهْدِ

۲۲۴۔ لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تُولُوا
وُجُوهَكُمْ قَبْلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ
وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ
ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ
وَابْنَ السَّبِيلِ وَاتَّقَى اللَّهَ فِي
الزَّكَاةِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى
الزَّكَاةَ وَالْمُؤْتُونَ بِعَهْدِهِمْ
إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي
الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَآئِ وَحِينَ
الْبَأْسِ أُولَئِكَ الَّذِينَ
صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ
الْمُتَّقُونَ ۝ (سورہ بقرہ کرم ۱۷۷ آیت ۱۷۷)

۲۲۴۔ نیکی صرف یہی نہیں ہے کہ نماز
میں اپنا منہ مشرق اور مغرب کی طرف کر لیا
بلکہ اسی نیکی اس کی ہے جو اللہ پر اور
روز قیامت پر اور فرشتوں پر اور
کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے
اور اپنا مال اللہ کی محبت میں رشتہ
داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور سافروں
اور سوال کرنے والوں اور غلاموں کے
آزاد کرانے میں دے اور نماز کو قائم کرے اور
زکوٰۃ ادا کرے اور پورے کر نبوالے
اپنے عہدوں کے جبکہ عہد کریں اور
تنگدستی اور سختی اور لڑائی میں صبر کر نبوالے
یہی لوگ ہیں جنہوں نے راستہ باقی
اختیار کی اور یہی متقی یعنی خدا سے ڈرنے والے ہیں

۲۱۵۔ اپنے مسلمانوں! اپنے اقراروں

کو پورا کرو۔

۲۲۱۔ اور پورا کرو اللہ کی قسم کو

جب آپس میں قسم پر معاہدہ کرو اور

جب مضبوط قسم کھا چکو اس کے خلاف

نہ کرو کہ تم اللہ کو اس پر ضامن کر چکے ہو

۲۲۷۔ اپنے اقرار کو پورا کرو تیامت

میں عہد سے باز پرس کیجاوے گی۔

۲۲۸۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے اپنے مسلمان بھائی کی طرف شک

نہ کرو اور نہ اس کا مذاق اڑاؤ اور اس

سے ایسا وعدہ نہ کرو جسے پورا نہ

کر سکو۔

۲۲۹۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تعالیٰ فرماتا ہے میں تیامت میں تین آدمیوں

کا مخالف ہوں گا اول اس شخص کا جو میرے

نام پر معاہدہ کر کے دغا کرے اور دوسرے

۲۲۵۔ یَا یٰہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ

(سورہ مائدہ رکوع اول آیت ۱)

۲۲۶۔ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا

عٰہَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوْا الْاَیْمَانَ

بَعْدَ تَوْکِیْدِہَا وَقَدْ جَعَلْتُمْ

اللّٰہَ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا

۲۲۷۔ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ

الْعَهْدَ کَانَ مَسْئُوْرًا

سورہ نبی اسرائیل رکوع چہارم آیت ۳۴

۲۲۸۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ

عَلِیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لَا تِمٰرِیْ اَخَالَکَ

وَلَا تِمٰرَحَ وَلَا تَعْدَ مَوْعِدًا

فَتُخْلَفَ۔

از ابن عباس۔ ادب المفرد

۲۲۹۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلِیْہِ

وَسَلَّم قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی ثَلٰثَ اَنَاصِیْمَہُمْ

یَوْمَ الْقِیَمَةِ رَجُلٌ اَعْطٰ لِحٰثْمِ

غَدْرٍ وَرَجُلٌ بَاعَ حَرًا فَاَکَلَ ثَمَنَہُ

ورجل استاجر اجيرا فاستوفى
منه ولم يعط اجرة.
(از ابو ہریرہ - مشکوٰۃ)

۲۳۰۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوا الاجير اجرة
قبل يجف عرقه.
(از عبد اللہ بن عمر مشکوٰۃ)

۲۳۱۔ ان النبي صلى الله عليه وسلم
قال اضمنوا لى ستا اضمن لكم
الجنة اصدقوا اذا حدثتم
واوفوا اذا وعدتم وادوا
اذا اتبنتم واحفظوا افرومكم
وغضوا ابصاركم وكفوا ايديكم
(عبادۃ بن الصامت مشکوٰۃ)

۲۳۲۔ قال ما ظفر الغلول في قوم
الا القى الله في قلوبهم الرعب

اس شخص کا جو آزاد شخص کو فروخت کر کے
اس کی قیمت کا روپیہ کھا دے سو م اس
شخص کا جو مزدور سے پورا کام لے اور
اس کی اجرت نہ دے۔
۲۳۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ مزدور کی اجرت اس کا پسینہ
خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔

۲۳۱۔ بنی اکرم صلعم نے فرمایا چھ کاموں کا
تم ذمہ نہ لو تو میں تمہارے لیے جنت
کی ذمہ داری کرتا ہوں۔ جب کلام کرو
سیح کہو۔ جب وعدہ کرو اسے پورا کرو
اگر تمہارے پاس امانت رکھوائی جائے
اس کو ادا کر دو۔ اور اپنی شرمگاہوں کی
حفاظت کرو۔ اور اپنی نظروں کو نیچا رکھو
اور ہاتھوں کو روکو۔ یعنی کسی کو برائی
نہ پہنچاؤ۔

۲۳۲۔ جب کسی قوم میں خیانت کا رواج
ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں

ولا فشي الزنا في قوم الاكثر
فيهم الموت وما نقص قوم الملك
والميزان الا قطع عنهم الرزق
ولا حكم قوم بغير حق الا فشا
فيهم الدم ولا خسر قوم
بالعهد الا سلط عليهم
العدو۔

(از ابن عباس مشکوٰۃ)

۲۳۳۔ کان بیان معاویۃ والروم
عهد و کان یسیر نحو بلادهم
حتى اذا انقضى العهد اغار
عليهم فجاء رجل علی فرس او
برذون وهو یقول الله اکبر
الله اکبر وفاء لا عند رنظروا
فاذا هو عمر بن عبدیہ فسال
معاویۃ عن ذلك فقال سمعت
رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من کان

رعب اور خوف پیدا کر دیتا ہے اور جس
قوم میں زنا کا بڑی پھیل جاتی ہے اُس
میں موت کا بازار گرم ہو جاتا ہے اور
جس قوم میں کم تولنے اور کم ناپنے کا
رواج ہو جاتا ہے اُس سے رزق ۔۔
منقطع ہو جاتا ہے اور جو قوم خلاف حق
کے حکم کرتی ہے اُس میں خونریزی پھیل
جاتی ہے اور جو قوم عہد کر کے فریب
کرتی ہے اُس پر دشمن غالب ہو جاتا ہے۔
۲۳۳۔ امیر معاویہ اور شاہان قسطنطنیہ
میں عہد نامہ ہو گیا تھا معاویہ عہد نامہ
منقضی ہونے کو ہوئی تو امیر معاویہ نے
ان کے ملک کی طرف کوچ کرنا شروع کیا
تاکہ جس وقت عہد نامہ کی مدت پوری ہو
جاوے فوراً حملہ کر دیا جائے کہ ایک شخص
عربی گھوڑے یا خیر بر سواریہ کہتا ہوا
آیا کہ اللہ اکبر اللہ اکبر عہد کو پورا کرنا۔
چاہیے بد عہدی نہیں کرنی چاہیے۔

۱۔ مسلمانوں کو اس حدیث پر نہایت غور کرنا اور اپنے افعال اور حالات سے مقابلہ کرنا چاہیے۔

بینه و بین قوم عہد فلا یحلن
عہد اولاً یشد نہ حتی یمضی
امدہ او ینبذ الیہم علی سواع
فرجع معاویۃ بالناس۔
(از ابن عباس - مشکوٰۃ)

دیکھا گیا تو وہ شخص عمر بن عبیدہ صحابی تھے۔
امیر معاویہ نے اُن سے پوچھا تو بیان کیا
کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
تھے جس شخص کے اور کسی قوم کے درمیان
عہد نامہ ہو نہ اُس میں غفلت کرے اور
تہ تشدد کرے جب تک اُس کی مدت پوری
نہ ہو جائے یا اُن کو اطلاع دیدے۔ یہ سن کر
امیر معاویہ مع فوج کے واپس چلے گئے اور حملہ
کا ارادہ ملتوی کر دیا۔

۳۳۴۔ عن ابی رافع بعثنی قریشی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما رأیت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التی فی قلبی
الاسلام فقلت یا رسول اللہ
انی واللہ لا ارجع الیہم ابدا
قال انی لا اخیس بالعہد ولا
اخیس البر و لو کن ارجع فان
کان فی نفسک الذی فی نفسک
الان فارجع قال فذہبت
فاتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۳۳۴۔ ابورافع کہتے ہیں کہ مجھ کو قریش
نے بطور قاصد یا سفیر کے رسول اکرم کی
قدمت میں روانہ کیا تو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر میرے دل میں اسلام
کا طرف رغبت پیدا ہو گئی۔ میں نے
عرض کیا یا رسول اللہ میں بخدا اُن کے
پاس اب کبھی نہ جاؤں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علیہ وسلم نے فرمایا میں بدعہدی نہیں
کرتا اور قاصدوں کو نہیں روکتا۔ اب
تم پھر جاؤ اگر تمہارے دل میں بھی شکی

فاسلمت۔ (از ابی رافع۔ مشکوٰۃ)

گئی تو جو اس وقت ہے تو پھر واپس آنا

ابو رافع کہتے ہیں کہ میں گیا اور پھر رسول اللہ کے پاس واپس آکر مسلمان ہو گیا۔

۲۳۵۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۲۳۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

الخازن الامین الذی یؤدی

فرمایا کہ دیانت دار خزانچی بھی جو بہ طیب

ما امر طیبہ بہ نفسہ احد

فاطر ادا کر دے جس کا اس کو حکم دیا

المتصدقین۔

جاوے صدقہ دینے والوں میں سے ہے۔

(از ابی موسیٰ الاشعری۔ بخاری)

۲۳۶۔ عداۃ المؤمن دین

۲۳۶۔ مسلمانوں کے ذمہ وعدہ کا پورا

وعداۃ المؤمن کالاحض

کرنما قرض ادا کرنے کے برابر ہے اور مسلمان

بالید۔

کا وعدہ ایسا ہے جیسا ہاتھ پکڑ لینا۔

(از علی رضی اللہ عنہ۔ کنز العمال)

۲۳۷۔ ان یخیر عباد اللہ

۲۳۷۔ قیامت کے دن اللہ کے بندوں میں

یوم القیامۃ الموفون المطیبون

سب سے بہتر وہ ہوں گے جو بطیب خاطر

(از عائشہ رضی اللہ عنہا)

۲۳۸۔ الواعد بالعدۃ مثل

۲۳۸۔ وعدہ پورا کرنے والے کا اقرار

الدین او اشد۔

مثلاً قرض کے ہے یا اس سے بھی زیادہ

(از علی رضی اللہ عنہ)

۲۳۹۔ قال الامین ظلم معاہدا

۲۳۹۔ فرمایا نبی اکرم نے آگاہ ہو کہ

او اتقصہ او کلفہ ففوق

جو اس پر ظلم کرے جس کے ساتھ معاہدہ

طاقته او اخذ منه شيئاً بغير
طيب نفس فانا حجة يوم
القيامة
(از صفوان مشکوٰۃ)

کر لیا گیا ہو یا اس کے حق میں سے کم
کرے یا اس کی طاقت سے زیادہ
اس پر بار ڈالے یا بلا اس کی رضا بندی
کے کچھ اس سے لیوے تو میں قیامت
میں اس کا مخالف ہوں گا۔

بَابُ الْبُخْلِ

۲۴۰۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ
يَبْخُلُونَ بِمَا أَنَّهُمْ
فُضِّلُوا هُوَ فِئْرُكُمْ بَلْ هُوَ
كَيْسٌ لَّكُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا
بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(سورہ آل عمران رکوع ۸ آیت ۱۸۰)

۲۴۱۔ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَإِنْ تُؤْمِنُوا
وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجْرَكُمْ
وَلَا يَسْئَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ
إِنْ يَسْئَلْكُمْ فَاغْنُفْكُمْ

۲۴۰۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل
و کرم سے مقدور دے رکھا ہے اور وہ بخل
کرتے ہیں ان کو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ یہ ان
کے حق میں اچھا ہے بلکہ وہ ان کے حق میں
برا ہے عنقریب قیامت کے دن جن چیزوں
کے دینے میں بخل کرتے ہیں ان کا طوق ان کے
۲۴۱۔ دنیا کی زندگی محض کھیل و تماشہ ہے
اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو
تمہیں اس کا اجر دے گا اور تم سے تمہارا
مال طلب نہیں کریگا اگر اصرار سے طلب
بھی کرے تم بخل کرو گے اور اس سے

تمہاری عداوتیں ظاہر ہوں گی۔ اے گروہ
آگاہ ہو کہ تم کو اس لیے بلایا جاتا ہے
کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ بعض تم میں
سے بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے
حقیقت میں اپنی ذات سے بخل کرتا ہے
ورنہ اللہ غنی ہے اور تم فقیر ہو۔ اگر تم حکم
خدا سے سزا پائی کرو گے تمہاری جگہ دوسرے
غیر قوم کو بدل دیگا کہ وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

۲۴۲۔ اے لوگو! جو مصیبت زمین میں
نازل ہوتی ہے اور جو خود تم پر نازل ہوتی
ہے وہ پیدا ہونے سے پہلے کتاب میں لکھی
جاتی ہے۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے تاکہ
جو چیز کم ہو جاوے اس کا تم کو بچ نہ ہو
نہ کسی چیز کے ملنے سے خوشی ہو اور
اللہ تعالیٰ کسی انرا نے والے اور فخر
کرنے والے کو پسند نہیں کرتا کہ جو خود
بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل

تَبْخُلُوا وَيُخْرِجَ أَصْغَانَكُمْ
هَآأَنْتُمْ لَهُوَ لَا تَدْعُونَ
لِتَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخُلُ وَمَنْ
يَبْخُلْ فَإِنَّهُ يَبْخُلُ عَنْ
نَفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ
الْفُقَرَاءُ وَلَا تَتَوَكَّلُوا
بِشَيْءٍ قَوْمًا غَيْرَكُمْ
شَمًّا لَا يَكُونُ أَمْثَالَكُمْ
(سورہ محمد رکوع ۴۔ آیہ ۳۶ و ۳۸)

۲۴۲۔ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ
إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا
إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ
لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَى مَا فَاتَكُمْ
وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ
لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ
الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَا مُرُونِ
النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ

فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ
(سورۃ الحديد رکوع چہارم آیت ۲۲-۲۴)

کی ترغیب دیتے ہیں۔ جو شخص ان نصیحتوں
سے روگردانی کرے تو اللہ بے نیاز
و منرا دارِ حمد ہے۔

۲۴۳۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خصلتان لا تجتمعا
فی مؤمن البخل وسوء الخلق
(از ابی سعید شکوہ)

۲۴۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ دو عادتیں مسلمانوں میں جمع نہیں ہوتیں
بخل اور بد خلقی۔

۲۴۴۔ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عن یسلم یتعوذ بقولہ اللہم
انی اعوذ بک من الکسل و
اعوذ بک من الجبن واعوذ بک
من الهم واعوذ بک من البخل
(از انس بن مالک۔ ادب المفرد)

۲۴۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
پناہ مانگتے تھے ان الفاظ سے اے
اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کسلی
سے اور پناہ مانگتا ہوں نامردی سے
اور پناہ مانگتا ہوں بڑھاپے سے اور
پناہ مانگتا ہوں بخل سے۔

۲۴۵۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لا یدخل الجنة خبیث ولا
بخیل ولا مثنان۔

۲۴۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جنت میں مکار اور بخیل
اور احسان جتانے والا داخل نہ ہوگا۔

(از ابی بکر صدیقؓ)

۲۴۶۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
شر ما فی الرجل شح مالہ

۲۴۶۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ انسان
کی بدترین صفات میں سے ہیں حرص

جو بے صبر و ا کے ساتھ ہو۔ اور نامردی
جو رسوا کرنے والی ہو۔

۲۴۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ کیا میں ایسے شخص کی تم کو اطلاع
دیدوں جو سب سے بُرا ہے لوگوں نے کہا
بیشک فرمایا کہ وہ شخص ہے جس سے خدا
کے واسطے سوال کیا جاوے اور وہ
کچھ نہ دے۔

وجہ بن خالہ۔

(از ابو ہریرہ۔ خبر المواقظ)

۲۴۷۔ قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم الا اخبرکم بشر
الناس منزلا قیل نعم قال
الذی یسئل باللہ ولا یعطى
(از ابن عباسؓ مشکوٰۃ)

بَابُ الْبُغْضِ

۲۴۸۔ شیطان ہی پاہتلم ہے کہ شراب
اور قمار بازی کے ذریعہ سے تم میں عداوت
پیدا کر دے اور تم کو اللہ کے ذکر سے اور
نماز سے باز رکھے تو کیا تم اُس سے
رُک جاؤ گے۔

۲۴۸۔ اِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ
اَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ
وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ
مُنْتَهَوْنَ ط

(سورہ مائدہ رکوع ۱۲۔ آیت ۲۴)

۲۴۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے

۲۴۹۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم یا بنی از قدرت ان تصبح
وتنسی و لیس فی قلبک غش
فانعل ثم قال یا بنی وذلک
من سنتی ومن احب سنتی
فقد احب بنی ومن احب بنی کان
معی فی الجنة۔

(از انس رضی اللہ عنہ)

۲۵۰۔ قال لا یشیر احدکم علی
اخیہ بالسلاح فانه لا یدری
لعل الشیطان یأزعم فی یدہ
فیقع فی حفرة من النار۔
(از ابی ہریرہ - مشکوٰۃ)

۲۵۱۔ من اشار الی اخیہ بحد یدہ
فان الملائکۃ تلعنہ حتی یضعها
وان کان اخالہ لا یمسہ۔

(ابو ہریرہ - مشکوٰۃ)

۲۵۲۔ اذا التقی المسلمان
حمل احدھما علی اخیہ السلاح
فلمصا فی جوف جھنم فاذا قتل
احدھما صاحبہ دخلہا
جمیعاً و فی روایت عنہ اذا
التقی المسلمان بسیفھما

بیٹا اگر تم سے ممکن ہو تو ایسا کرو کہ صبح ہو جائے
اور شام ہو جائے اور تمہارے دل میں کسی
کی طرف سے کینہ نہ ہو پھر فرمایا اے میرے
بیٹے یہ میرا طریقہ ہے جو میری سنت یعنی طریقہ
سے محبت رکھے وہ مجھ سے محبت رکھتا
ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ
جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

۲۵۰۔ تم میں سے کوئی شخص بھائی کی
طرف اسلحہ سے اشارہ بھی نہ کیا کرے
کیا معلوم ہے کہ شیطان تمہارے ہاتھ
کو گھسکا دے اور تم آگ کے گڑھے
میں جا پڑو۔

۲۵۱۔ جو شخص اپنے بھائی کی طرف ہاتھ
کے آلات سے اشارہ بھی کرے تلہے فرشتے
اُس پر لعنت کرتے ہیں جب تک وہ رخصت
نہیں دیتا اگرچہ اس کا حقیقی بھائی ہی
کیوں نہ ہو۔

۲۵۲۔ جب دو مسلمان اس طرح ملتے ہوں
کہ ایک دوسرے اپنے بھائی پر ہتھیار
اٹھائے ہوئے ہو تو وہ دونوں کتارہ
جہنم پر ہیں۔ جب ان میں سے ایک دوسرے
کو قتل کرتا ہے تو وہ دونوں دوزخ
میں چلے جاتے ہیں۔ ایک روایت

فالقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي الْمَنَارِ
قُلْتُ هَذَا الْقَاتِلُ قَتَلَهَا بِالِ
الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ
حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ
(ازابی بکرم - مشکوٰۃ)

میں ہے کہ جب دو مسلمان تلوار سے لڑیں
تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں
جاویں گے۔ میں نے (راوی) عرض کیا کہ
قاتل تو ٹھیک ہے مگر مقتول کیوں دوزخ
میں جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ بھی اس کے
قتل کا خواہاں تھا۔

۲۵۳۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ وَالظَّنُّ فَإِنَّ الظَّنَّ كَذِبٌ
الْحَدِيثُ وَلَا تَحْسَبُوا
لَا تَحْسَبُوا وَلَا تَنَاجَشُوا
وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابُرُوا
وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ انْفُوا نَا
فِي سِرِّ وَابْتِ وَلَا تَنَافَسُوا
(ازابی ہریرۃ - مشکوٰۃ)

۲۵۳۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ گمان بد
سے بچو، گمان بھوٹی بات ہے اور کسی کی
خبریں نہ ٹٹولو اور نہ جاسوسی کرو اور
صرف مال کی قیمت بڑھانے کے لیے
خریدار نہ بنو اور آپس میں بغض نہ رکھو
نہ دشمنی رکھو۔ اسے اللہ کے بند و بھائی
بھائی ہو جائے۔ اور ایک روایت میں ہے
کہ ایک دو سکر پر شک نہ کرو۔

۲۵۴۔ مِنْ حَمَلٍ عَلَيْنَا السَّلَاحُ
فَلَيْسَ مِنَّا وَزَادَ مُسْلِمٌ مِنْ
غَشِينَا فَلَيْسَ مِنَّا
(ازابن عمر - خیر الموعظ)

۲۵۴۔ جو ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ
ہم میں سے نہیں ہے اور جو مسلمان
اور یہ زیادہ ہے کہ جو ہمارے ساتھ دغا
کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۵۔ مِنْ سَكَلٍ عَلَيْنَا

۲۵۵۔ جو ہم پر تلوار کھینچے وہ

السيف فليس منا۔

(از سلمہ بن الأكوع - خیر المواقظ)

۲۵۶۔ من رمانا بالسیل

فليس منا۔ (از ابی ہریرہ)

۲۵۷۔ لا تباعضوا ولا تحاسدوا

ولا تدابروا وكونوا عباد الله

أخوانا ولا یجل لمسلم من

یکسر أخاه فوق ثلاث لیال

(از انس بن مالک - ادب المفرد)

۲۵۸۔ ان ابا ایوب صاحب

رسول الله صلی الله علیہ وسلم اخبرہ

ان رسول الله صلی الله علیہ وسلم قال لا

یجل لاحدا من یحجر أخاه فوق

ثلاث لیال یتقیان فیصد

هذا ویصد هذا وخیر لهما

الذی یبدأ بالسلام

(از عطاء بن یرید اللیثی - ادب المفرد)

ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۶۔ جو رات کہ ہم پتہ پیر برساتے

وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۷۔ آپس میں بغض نہ رکھو اور نہ

حسد کرو اور دوستی و محبت کو قطع نہ کرو

اور اے بندگان خدا بھائی بھائی بن جاؤ

کسی مسلمان کو حلال نہیں ہے کہ تین شب

سے زیادہ اپنے بھائی مسلمان سے

ملنا جلنا ترک کرے۔

۲۵۸۔ ابو ایوب انصاری صحابی

رسول اللہ نے اس کو خبر دی ہے کہ

فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

کسی مسلمان کو روا نہیں ہے کہ اپنے بھائی

کو تین شب سے زیادہ ترک کرے کہ

جب دونوں ملیں وہ اس سے منہ نہ

پھیر لے اور وہ اس سے منہ نہ پھیر

لے اُن دونوں میں اچھا وہ ہے

جو سلام علیک کی ابتدا کرے۔

۲۵۹۔ عن ہاشم کان قتل
ابوہ یوم احد انه سمع رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحصل
لمسلم ان یقاتع مسلما
فوق ثلاثۃ فانہما ناکیان۔
عن الحق ما دام علی صراہما
وان اولہما نیتاً یکون
کفارة عنہ سبقہ بالفی
وان ماتا علی صراہما لم
یدخلا الجنة جمیعاً ابداً و
ان سلم علیہ فابی ان یقبل
تسلیمہ وسلامہ رد علیہ
المذکر ورد علی الآخر
الشیطان

(ہاشم بن عامر الانصاری)

۲۵۹۔ ہاشم بن عامر انصاری سے
جن کے باپ جنگ اُحد میں شہید ہوئے
تھے روایت ہے کہ انھوں نے رسول
اکرم سے سنا ہے کہ کسی مسلمان کو روا
نہیں ہے تین روز سے زیادہ کسی مسلمان
سے رنج رکھے یا قرابت قطع کرے
کہ ایسی حالت میں وہ دونوں حق سے
منحرف ہوں گے جب تک کہ اپنی مفارقت
پر قائم رہیں ان دونوں میں جو مفارقت
تذکر کرنے میں سبقت کرے وہی
اُس کا کفارہ ہے اگر وہ دونوں اپنی
مفارقت کی حالت میں مر جائیں گے ان
میں سے کوئی بھی جنت میں داخل نہ
ہوگا اگر ایک نے سلام علیک کی اور
دوسرے نے سلام نبول کر کے اور جواب
دینے سے انکار کیا تو اس کے سلام کا
جواب فرشتے دیں گے اور دوسرے کا
شیطان۔

۲۶۰۔ ابو حراس سلمی نے رسول اللہ صلی

۲۶۰۔ عن ابی حراس انه سماع

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 یقول من ہجر اخاه سنة فهو
 یسفلک دمه۔

(ابی حراس اسلمی۔ ادب المفرد)

۲۶۱۔ لا یحل لرجل ان یمجر
 اخاه فوق ثلاثة ايام فاذا
 مرت به ثلاثة ايام فلقیه
 فلیسلم علیہ فایرد علیہ
 السلام فقد اشترکا فی
 الاجر وان لم یرد علیہ فقد
 برئ المسلم من الهجرة۔
 (ازابی ہریرۃ۔ مشکوٰۃ)

سے سنا ہے کہ فرماتے تھے کہ جو اپنے
 بھائی مسلمان سے سال بھر تک میل جول
 ترک کرے وہ اُس کا خون کرتا ہے۔

۲۶۱۔ کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ اپنے
 بھائی مسلمان سے تین روز سے زیادہ
 ملنا جلنا ترک کرے جب تین دن گزر
 جائیں اور اُس سے ملے تو چاہیئے کہ
 السلام علیک کرے اگر اُس نے سلام
 علیک کا جواب دیا تو دونوں کو اجر
 ملے گا اور اگر نہ دیا تو وہ اپنے حق سے
 بری ہے۔

بَابُ الْبَغْيِ وَالْعُنَادِ

۲۶۲۔ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ
 وَالْاِحْسَانِ وَيَنْهٰى عَنِ الْقُرْبٰى
 وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۃِ وَالْمُنْكَرِ
 وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

۲۶۲۔ خدا نے تعالیٰ انصاف کرنے کا
 حکم دیتا ہے اور احسان کرنے کا اور
 رشتہ داروں کو مالی امداد دینے کا اور
 منع کرتا ہے بھائی کے کاموں سے

تَنْكَرُونَهُ

(سورہ نمل رکوع ۱۳-آیت ۴۰)

۲۶۳- وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ
الْبَغْيُ لَمْ يَنْتَصِرُوا وَجَزَاءُ
سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ
عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ وَ
لَمَنْ أَنْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَئِكَ
مَاعْلَيْهِمُ مِنَ سَبِيلٍ ۚ إِنَّ
السَّبِيلَ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ
النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ وَلَمَنْ صَبَرَ
وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَزْمِ
الْأُمُورِ ۚ

(سورہ شوریٰ رکوع پنجم آیت ۹-۳۳)

۲۶۴- وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا
بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا

اور بڑی باتوں سے اور بغاوت سے
تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم انکا خیال رکھو۔
۲۶۳۔ اور جو لوگ ایسے ہیں کہ جب ان
پر زیادتی ہوتی ہے تو وہ انتقام لیتے ہیں
اور برائی کا عوض ویسی ہی برائی ہے مگر
جو معاف کرے اور اصلاح کرے تو اس
کا ثواب خدا تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ بیشک
اللہ تعالیٰ ظالموں سے الفت نہیں
رکھتا۔ جو زیادتی کے بعد انتقام لے
اُس پر کوئی الزام نہیں۔ البتہ الزام
اُن پر ہے جو آدمیوں پر ظلم کرتے ہیں
اور ناحق زمین میں فساد کرتے ہیں۔
ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔
لیکن جو صبر کرے اور دوسروں کے قصور
معاف کرے تو بیشک یہ بڑی ہمت
کے کام ہیں۔

۲۶۴۔ اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس
میں لڑیں تو ان میں صلح کرادو۔ پھر اگر
ان میں سے ایک دوسرے پر زیادتی

عَلَى الْآخِرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي
تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَرْضِ اللَّهِ
فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا
بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝

(سورہ حجرات۔ رکوع اول آیت)

۲۶۵۔ لَوَانِ جَبَلًا بَغْتًا لَدَا

الباغی۔ (ادب المفرد از ابن عباس)

۲۶۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّىٰ

تَنَامَا كَمَا دَخَلْتَ أُنَا ۖ وَهُوَ فِي

الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَإِشَارًا بِالسَّابَةِ

وَالْوَسْطَىٰ وَبَابَانِ يَجْلَزُ فِي

الدُّنْيَا الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ ۖ

(ادب المفرد۔ عبد اللہ بن اس)

۲۶۷۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَحْرَىٰ

أَنْ يَجْعَلَ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ

کرے تو جو زیادتی کرتا ہے اُس سے

لڑو یہاں تک کہ وہ حکم خدا کی طرف رجوع

کرتے اور جب رجوع کرے تو فریقین

میں برابری سے صلح کرادو اور انصاف

کو مدنظر رکھو۔ بیشک اللہ تعالیٰ

انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۲۶۵۔ اگر پہاڑ بھی حق سے تجاوز کرے

تو ریزہ ریزہ کر دیا جاوے گا۔

۲۶۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جو شخص دو لڑکیوں کا خرچ اُن کے

بالغ ہونے تک برداشت کرتے ہیں

وہ میرے ساتھ اس طرح جنت میں

داخل ہوں گے اور شہادت اور بیچ

کے کھڑی کر کے فرمایا کہ اس طرح دو

امور ہیں جن کی سزا دنیا میں جلد دی جائیگی

بتوات و قطع رحم۔

۲۶۷۔ فرمایا رسول اکرم نے کہ بتوات اور

قطع رحم کے علاوہ اور کوئی گناہ اس سے زیادہ

نہیں ہے کہ اُس کے گنہگار کو سزا

اُس سزا کے جو آخرت میں اُس کے لیے
قرار دی گئی ہو دنیا میں بھی بہت جلد
سزا دی جائے۔

۲۶۸۔ روز قیامت کو غدر کرنے والوں
کی بقدر اُس کے غدر کے ایک علامت
رکھی جاوے گی۔ اور خمیر دار ہو جاؤ
کہ جو امیر عام سے بغاوت کرے اُس سے
زیادہ غدر کرنے والا کوئی نہیں۔

فی الدنیا مع ما یدخلہ فی
الآخرۃ البغی وقطیعة الرحم
(ادب مفرد۔ از ابی بکر)

۲۶۸۔ لکل غادر لواء یوم
القیۃ یرفع لہ بقدر غدرہ
الاولیٰ غادر اعظم من امیر عامۃ
(کنز العمال۔ از ابی سعید)

بَابُ لُحْفِ الْهَلَاکِیَا

۲۶۹۔ اور جب تم کو کسی طرح پرہیزگار
کیا جاوے تو اُس سے بہتر سلام کرو یا
وہیسا ہی جواب دو۔ اللہ ہر چیز کا
حساب لینے والا ہے۔

۲۷۰۔ بھلا احسان کے سوا اور
کوئی بدلہ احسان کا ہو سکتا ہے۔

۲۶۹۔ وَإِذَا حَبِیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ
فَحِیُّوْا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوْهَا
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
حَسِیْبًا

(سورۃ نساء رکوع ۱۱۔ آیت ۸۶)

۲۷۰۔ کُلُّ جَزَاءٍ اِلَّا اِحْسَانًا
اِلَّا اِلَّا اِحْسَانًا
(سورۃ الرحمن)

۲۷۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم تھاذا واثابوا۔

۲۷۲۔ عن انس یقول یا بنی تبادلو ابینکم فانہ او دما بینکم (ادب المفرد)

۲۷۳۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من استعاذ منکم فاعیزوہ ومن سأل اللہ فاعطوہ ومن دعاکم فاجیبوہ ومن صنع الیکم معر فافکافوہ فان لم تجدوا فاتکافوہ فادعوا الی حتی تروا ان قد کافاتموا۔

(از ابن عمر خیر الموعظ)

۲۷۴۔ وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یورد الطیب (مشکوۃ۔ از انس)
۲۷۵۔ تھاذا فان الہدیۃ

۲۷۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے کو تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ آپس میں محبت پیدا ہو۔

۲۷۲۔ انس کہتے تھے اے میرے بیٹو! آپس میں تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ تمہاری آپس میں محبت زیادہ ہو۔

۲۷۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تم سے پناہ مانگے اس کو پناہ دو۔ اور جو خدا کے واسطے سوال کرے اس کو کچھ دو اور جو تم کو بلائے تو قبول کرو اور جو تمہارے ساتھ نیکی کرے اس کا بدلہ ضرور کرو۔ اگر تم میں اس کے عوض نیکی کرنے کی قدرت نہ ہو تو اس کے حق میں اس قدر دعا کرو کہ تم خود سمجھو کہ پورا بدلہ ہو گیا۔

۲۷۴۔ انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو دار ہدیہ کو واپس نہیں فرماتے تھے۔

۲۷۵۔ آپس میں تحفہ تحائف

دیتے رہو کہ تحفہ دینا کینہ کو دور
کرتا ہے۔

۲۷۶۔ آپس میں ہدیہ و تحفہ دیتے رہو
کہ یہ دلوں کی کدورت دور کرتا ہے۔
اور کوئی پڑوسن اپنے پڑوسن کے
تحفہ کو حقیر نہ سمجھے۔ اگرچہ بکری کا
کھڑی ہو۔

تذهب الضغائن
(مشکوۃ از عائشہ)

۲۷۷۔ تہادوا فان الهدیۃ
تذهب وخر الصدور وکا
تحقرن جارة لجارتها ولو
بشق فرس شاة۔
(مشکوۃ از ابی ہریرہ)

بَابُ التَّعْزِیَةِ

۲۷۷۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو
کسی صدمہ رسیدہ کی تسلی کرے گا
اُس کو بھی ویسا ہی اجر دیا جائیگا۔

۲۷۸۔ جو اُس عورت کی تسلی کرے
جس کی اولاد فوت ہو گئی ہو وہ اُسے
تعالیٰ جنت میں اُس کو چادریں عطا
کریگا۔

۲۷۹۔ جب حضرت جعفر طیار (برادر عمزاد

۲۷۷۔ قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم من عز مصابا
فلہ مثل اجرہ۔

(مشکوۃ از عبد اللہ بن مسعود)

۲۷۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم من عز الثکلی کسی
بردا فی الجنۃ۔

(مشکوۃ از ابی ہریرہ)

۲۷۹۔ لما جاء نعی جعفر

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اصنعوا لآل جعفر طعاما
فقد اتاهم ما يشغلهم
(مشکوٰۃ از عبد اللہ بن جعفر)

حضرت رسول اللہ کی شہادت کی خبر آئی۔
رسول اللہ نے فرمایا کہ اولاد جعفر کے
لیے کھانا تیار کرو کہ ان کے پاس ایسی
خبر آئی ہے جو ان کو کھانے کا سامان
کرنے سے باز رکھے گی۔

۲۸۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم لیس منا من ضرب الخدرود
شق الجیوب ودعی بدعی
المجاهلیۃ۔

۲۸۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جو (سوگ میں) رخساروں پر طمانچے
مارے اور گریبان چاک کرے اور
جاہلوں کے سے بیان کرے وہ ہم
میں سے نہیں ہے۔

(مشکوٰۃ از عبد اللہ بن مسعود)

۲۸۱۔ فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ان تتبعہ الحبۃ لزمہا
سائرۃ۔ (مشکوٰۃ از ابن عمر)
۲۸۲۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
امہل آل جعفر ثلاثۃ شہر
اتاہم وقال لا تبکوا علی
اخی بعد الیوم ثم قال
ادعوا لی بنی اخی فجمعی بنا کانا
افراخ فقال ادعوا لی الحلاق

۲۸۱۔ رسول اکرم نے اس جنازہ
کے ساتھ جانے سے منع فرمایا ہے جس
کے ساتھ رونے اور چلانے والی عورتیں ہوں
۲۸۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
بعد شہادت حضرت جعفر طیار کے ان کے
اہل و عیال کو تین روز کی مہلت دی پھر
ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ
میرے بھائی پر آج کے بعد گریہ زاری
نہ کرو اور فرمایا کہ براؤں کو بلاؤ ہم کو

خلق رؤسنا

(مشکوٰۃ از عبداللہ بن مسعود)

بلوایا گیا ہم اس وقت بچے تھے اور فرمایا
کہ حجام کو بلاؤ اور ہماری سب کی اصلاح
بنوادی (گویا سوگ حتم ہو گیا)

۲۸۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ تم اپنے مردوں کی خوبیوں کا ذکر کرو
اور ان کی برائیاں کرنے سے باز رہو۔

۲۸۔ ان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم قال اذکروا احاسن
انکم وکفوا عن مساویہم
(ترمذی از ابن عساکر)

باب لفرقة والنہی عنہا

۲۸۴۔ اور سب ملکر مضبوطی سے اللہ
کا ذریعہ پکڑو اور متفرق نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ
کے جو احسان تم پر ہیں ان کو یاد کرو جب
کہ تم آپس میں دشمن تھے پس خدا تعالیٰ
نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی
اور اس کے فضیل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔
۲۸۵۔ اور ان لوگوں کی مثل نہ ہو۔ جو
متفرق ہو گئے اور اختلاف کرنے لگے۔
بعد اس کے کہ آئیں ان کے پاس علامتیں

۲۸۔ واعتصموا بحبل اللہ
مبیعاً ولا تفرقوا واذکروا
نعمت اللہ علیکم اذ کنتم
عداء فاکلف بینکم
اصبحتم بنعمتہ اخوانا
(سورۃ آل عمران آیہ ۱۰۳ رکوع دوم)
۲۸۔ ولا تفرقوا کالذین
فرقوا واختلقوا من بعد
اجباء لهم البیت واولئک

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

(آل عمران رکوع دوم آیت ۱۰۵)

۲۸۶- اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنََهُمْ
وَكَانُوْا شٰیْعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ
فِيْ شَيْءٍ ط اِنَّهُمْ اَمْرٌ هُمْ
اِلٰى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَفْعَلُوْنَ ۝

(سورہ انعام رکوع ستم آیت ۱۵۹)

۲۸۷- قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰى اَنْ
يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذٰبًا مِّنْ
فَوْتِكُمْ اَوْ مِّنْ تَحْتَ الْجِبِلِّ
اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا وَيُذِيقَ
بَعْضَكُم بَآسَ بَعْضٍ اَنْظُرْ
كَيْفَ نَصَرَفَ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَفْقَهُوْنَ ۝ (سورہ انعام رکوع ۸)

۲۸۸- قَالِ يَا نُبُوَّةَ لَا تَأْخُذْ

اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے

۲۸۶- اے پیغمبر جن لوگوں نے

دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن

تم کو ان کے جھگڑوں سے کچھ سرو

ان کا معاملہ خدا کے حوالہ ہے (کہ وہ اس

حساب لے لیگا) پھر جو کچھ (دنیا میں

کرتے تھے) اس کا نیک بدلہ ان کو عطا

۲۸۷- اے پیغمبر (ان سے) کہو کہ میں

اس پر قادر ہوں کہ تمہارے اوپر (کام)

یا تمہارے پیروں کے تلے سے کوئی عذاب

لئے نکال کھڑا کرے یا تم کو گروہ

دیکھ دے یا تم سے بھڑامارے اور تم

بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھائے

پیغمبر) دیکھو تو سہی ہم (اپنی) آیتوں

کس (کس) طرح بیان کرتے ہیں تاکہ لوگ

۲۸۸- حضرت ہارونؑ کا کہنا ہے کہ اے

جو ان آیات ربانی پر ان علماء کو بہت غور کرنا چاہیے جو ادنیٰ ادنیٰ امور میں آپس میں

ڈال کر مسلمانوں کی جماعت کو نقصان پہونچانے اور تفرقہ ڈال دینے میں کوششیں بلیغ

(تقیہ عاشیہ ص ۱۵۱ پر ملاحظہ فرمائیے)

بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي إِنْ
خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ
بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ
قَوْلِي ۝

(سورہ طہ رکوع پنجم - آیہ ۹۹)

۲۸۹۔ فَأْتِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ
حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ
النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ
لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ السَّيِّئُ
الْقَلِيمُ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ ۝ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ

ماں کے پیٹے (بھائی) میری ڈاڑھی
اور سر کے بال نہ پکڑو۔ میں اس بات سے
ڈرا کہ واپس آکر کہیں یہ نہ کہنے لگو کہ
تم نے بنی اسرائیل میں چھوٹ ڈال دی
اور میری یاں کا پاس نہ کیا۔

۲۸۹۔ اے محمد تم ایک (خدا کے) ہو کر
اس کے دین کی طرف اپنا رخ کئے رہو۔
(یہ) خدا کی (بنائی ہوئی) سرشت ہے
جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔
خدا کی (بنائی ہوئی) بناوٹ میں روو
بدل نہیں ہو سکتا یہی دین کا سیدھا

(بقیہ صفحہ ۱۱۶)

حکایت ۳۸۸ سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت ہارونؑ نے گوسالہ پرستی کو جو مزج شرک ہے
تفرقہ قومی سے اہوں سمجھا۔ پس مسلمانوں کو عموماً اور علمائے کرام کو خصوصاً اس پر زیادہ
توجہ اور غور کرنا چاہیئے اور جہان تک ممکن ہو باہمی تفرقہ اور اختلافات کو روکنا چاہئے اور
خیال کرنا چاہیئے کہ مسلمان فرقوں میں جس قدر اختلافات ہیں وہ اُس گوسالہ پرستی
سے (جس کے شرک ہونے میں کلام نہیں) بہت کم ہیں، ان کی وجہ سے مسلمانوں میں تفرقہ
پیدا کرنا یا اُس کا بڑھانا یا اس میں مدد کرنا کسی طرح ٹھیک نہیں ۱۲۔ مترجم

وَاتَّقُوا وَأَفِيضُوا الصَّلَاةَ
وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ
مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ
وَكَانُوا أَشْيَاعًا كُلَّ حُزْبٍ
بِمَالِكَ يُهْرَبُونَ

(سورہ روم - رکوع چہارم - آیت ۳۲-۳۴)

۲۹۰۔ وَكَانُوا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ
شَيْءٍ فِئْتُمْ إِلَى اللَّهِ ط
ذَالِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ
(سورہ شوری - رکوع دوم - آیت ۱)

۲۹۱۔ تَرَجَّعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ
مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا
بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى
أَن أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا

سیدھا (رستہ) ہے۔ مگر اکثر لوگ نہیں سمجھتے
(لوگو) اسی ایک خدا کی طرف رجوع ہو کر دین
اسلام پر جمے رہو، اور اسی ایک خدا کا
ڈرنا اور نواز پڑھتے رہو، اور شرک
کرنیوالوں میں سے نہ ہو جانا، جنہوں
اپنے (اصلی) دین میں تفرقہ ڈالا۔ اور
فرقے فرقے ہو گئے۔ جو دین جس فرقے
کے پاس ہے۔ سب اس میں گمن ہیں
۲۹۰۔ اور جن چیزوں میں تم لوگ
آپس میں اختلاف رکھتے ہو ان
فیصلہ خدائے تعالیٰ کے حوالے ہے
(لوگو) یہی اللہ تو میرا خدا ہے اسی
میں بھروسہ رکھتا ہوں اور (ہر بات
میں) اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں
۲۹۱۔ لوگو۔ خدا تعالیٰ نے تمہارے
لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا ہے جس
پر چلنے کا اُس نے حضرت نوح علیہ السلام کو
دیا تھا، اور اے محمد جو وحی ہم نے تم
پاس بھیجی، اور جو ہم نے ابراہیم

فِيهِ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْمُنَافِقِينَ مَا
تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي
إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُكَلِّفِ
إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ وَمَا تَقَرُّ قُلُوبُ
الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَآجَاءٌ هُمْ الْعِلْمُ
بُغْيًا بَيْنَهُمْ وَلَوْ كَانَتْ
سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَى أَجَلٍ
مُسَمًّى لَفُضِّلَ بَيْنَهُمْ وَأِنْ
الَّذِينَ أُورِثُوا الْكُتُبَ
مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ
مِنْهُ مُرِيبٌ فَلِذَاكَ فَادْعُ
وَأَسْأَلُكُمْ كَمَا أُمِرْتُ وَلَا
تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَقُلْ
آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ
كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ
بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ رَبُّكُمْ
لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
أَعْمَالُكُمْ فَارْحِمْنَا
وَبَيْنَكُمْ وَاللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا

موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام کو حکم دیا تھا
یہ ہے کہ تم (اسی) دین کو قائم رکھنا اور
اُس میں تفرقہ نہ ڈالنا (اے پیغمبر) جس
دین کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ
اُن پر بہت ہی شاق گزرتا ہے۔ اُس جس
کو چاہتا ہے انتخاب کر کے اپنی طرف
کھینچ بلاتا ہے اور جو اُس سے رجوع
کرنے میں ہیں اُن کو اپنے تک پہنچنے
کا سیدھا راستہ بتا دیتا ہے اور اہل
کتاب سمجھنے کے بعد اپنی باہمی قدر
جداجدا ہو گئے ہیں۔ اور اے محمد! اگر
تجھ سے پروردگار کی طرف سے ایک
وقت معین کا وعدہ پہلے نہ ہو چکا ہوتا۔
(کہ لوگوں کو قیامت تک کی مہلت ہے) تو
اُن کے اختلافات کا فیصلہ کبھی کا کر دیا گیا
ہوتا۔ اور جو لوگ اگلوں کے بعد کتاب الہی
کے وارث ہوئے وہ بیشک اُس دین
(اہل) کی طرف سے نہایت شک کرتے ہیں
تو اے پیغمبر! تو اُن لوگوں کو اسی اہل دین

وَالْيَكْرِ الْمَصِيرُ

(سورہ شوریٰ - رکوع دوم - آیت ۱۰)

کی طرف بلانے رہو اور خود بھی جیسا کہ تم کو
حکم دیا گیا ہے اس پر قائم رہو اور اس

(یہود و نصاریٰ) کی خواہشات کی پیروی نہ کرو اور ان سے صاف کہہ دو

کہ کتاب کی قسم میں سے جو کچھ قدا نے نازل کیا ہے میں اس پر ایمان لایا

ہوں اور مجھ کو خدا کے ہاں سے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان میں تمہارا

اختلافات کا فیصلہ انصاف سے کروں اللہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی

ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال اللہ ہی

(قیامت کے دن) ہم کو اور تم کو ایک جگہ جمع کرے گا اور اسی کی طرف سب کو لوٹ

کر جانا ہے۔

۲۹۲۔ ان رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم قال یفتح ابواب

الجنة یوم الاثنين ویوم

الخمیس فیغفر لكل عبد

لا یشرك بالله شیئاً الا

رجل کانت بینه و بین اخیه

شکراً فیقال اترکوا هذین

حتى یصطلحا۔

(ادب المفرد - عن ابی ہریرۃ)

۲۹۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کو جنت

کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں

اور ہر اس شخص کے گناہ معاف کئے

جاتے ہیں جس نے شرک نہ کیا ہو سوائے

اس شخص کے جس کی اس کے (کسی مسلمان

بھائی سے عداوت ہو کہہ جائیگا کہ ان

دونوں کو رہنے دو جب تک کہ وہ آپس

میں صلح نہ کر لیں۔

۱۔ یعنی جب تک وہ دونوں آپس میں صلح نہ کریں کسی کے گناہ معاف نہ ہوں گے۔ ۱۲۔ مترجم

۲۹۱۔ قال النبی صلی اللہ

علیہ وسلم ثلاث من لم یکن

یہ غفر لہ ما سواہ من شاة

من مات لا یشرفہ باللہ شیئاً

لم یکن ساحراً یتبعہ لستہ

لم یجد علی اخیہ (ادب المفرد)

۲۹۲۔ کان عہد یقول لینیہ

ذا صبع علم فنبذوا ولا

تتبعوا فی دایر واحدہ فانی

انفان علیکم ان تقاطعوا

و یكون بینکم شر۔

(ادب المفرد۔ عن سالم بن عبد اللہ)

۲۹۵۔ عن عرجۃ رض۔ قال

سمعت رسول اللہ صلی علیہ وسلم

یقول من اتاکم وامرکم ببیع

علی رجل واحد یرید ان یشق

عصاکم ویضرق جماعتکم

فاقتلوا۔ (مشکوٰۃ۔ عن عرجۃ)

۲۹۶۔ قال سمعت رسول اللہ

۲۹۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ تین باتیں ہیں جن میں وہ نہ پڑیں

اللہ تعالیٰ اگر چاہے ان کے گناہ معاف

کرے گا۔ جو موت کے وقت مشرک نہ ہو اور

جادوگر نہ ہو۔ اور اپنے بھائی سے دل

میں کینہ نہ رکھتا ہو۔

۲۹۴۔ عمرؓ اپنے بیٹوں سے فرمایا کرتے

تھے کہ صبح ہوتے ہی تم الگ الگ ہو جایا

گمرو، ایک گھر میں جمع نہ ہو، حجر کو خنہ سے

کہ تم قطع قرابت نہ کرنے لگو یا تمہارے

درمیان فساد نہ ہو جائے۔

۲۹۵۔ عرجۃؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول

اللہ صلی علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کسی

شخص پر اتفاق کرو اور کوئی شخص تم میں

نا اتفاق پیدا کرنا چاہے یا تمہارا

جماعت کو متفرق کرنا چاہے تو اس کو

قتل کر دو۔

۲۹۶۔ عرجۃؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يقول ان سيكون

هشوات وهشوات فمن اراد ان

يفرق هذه الامة ولحق جميع

قاصي بؤك بالسيف كان من كان

(مشکوٰۃ - عن عرج بن اسود)

۲۹۷۔ سمعت رسول الله صلى الله

عليه وسلم يقول من فرق بين والد

وولد هما فرق الله بينه وبين

احبته يوم القيامة -

(ترمذی - ابویزب)

۲۹۸۔ عن عبد الله قال سمعت

رجلا قراء ايتي سمعت من رسول

صلى الله عليه وسلم خلا فها فاخت

بيد فانيته رسول الله صلى الله

عليه وسلم فقال كلاهما

محسن قال شعبة اظنه ما قال

لا تختلفوا فان من كان قبلكم

اختلفوا فهدكوا

(بخاری - عن عبد الله)

صلعم سے سننا ہے کہ عنقریب شر و فساد

ہونگے پس جو شخص کہ اس اُمت میں

پیدا کرنا چاہے اُس وقت جبکہ تمام

متفق ہو چکی ہو۔ اُس کی تلوار سے

خواہ وہ کونسی ہو۔

۲۹۷۔ میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ

صلعم فرماتے تھے کہ جو شخص ماں میں

اُس کی اولاد میں تفرق ڈالے گا خدا

قیامت کے دن اُس میں اور اُس کے

احباب میں جدائی ڈالے گا۔

۲۹۸۔ عبد اللہ سے مروی ہے کہ

نے ایک شخص کو ایک بیت پر بٹھتے ہوئے

سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سنا تھا۔ میں اُس کا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ

کے پاس لے گیا (اور حال عرض کیا) اُس نے

فرمایا تم دونوں ٹھیک کہتی ہو شیعہ کہتی ہو

میرا گمان ہے کہ وہ الفاظ یہ تھے کہ تم آپس

اختلاف نہ کرو تم سب پہلے لوگوں کو اختلاف

وہ ہلاک ہو گئے۔

۱۔ اب بھی مسلمانوں کو سمجھ لینا چاہیے کہ مسلمانوں کی پستی اور منزل اختلاف اور اتفاق کی وجہ سے ہے ۱۲ مترجم

باب الشَّفَقَة

۲۹۹۔ یَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَىٰكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

(سورۃ حجرات - رکوع دوم - آیت ۱۳)

۲۹۹۔ اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک مرد (آدم) اور ایک عورت (حوّا) سے پیدا کیا اور پھر تمہارے گروہ اور گھنبے پیدا کئے تاکہ تم ایک دوسرے کو شناخت کر سکو۔ ورنہ اللہ کے نزدیک تم میں بڑا شریف وہی ہے جو تم میں سب سے زیادہ... پرہیزگار ہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ خواب گاہ اور خبردار ہے۔

۳۰۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون شخص سب آدمیوں سے زیادہ معزز ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک سب میں معزز و بزرگ وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ لوگوں نے کہا ہم یہ دریافت نہیں کتنے تھے آپ نے فرمایا کہ سب آدمیوں میں سے معزز یوسفؑ ہیں جو خود نبی ہیں اور نبی اللہ کے فرزند ہیں نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن خلیل اللہ ہیں

۳۰۰۔ سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الناس اکرم قال اکرمہم عند اللہ اتقہم قالوا ایس عنہن انہن نسائک قال فاکرم الناس یوسف نبی اللہ بن نبی اللہ بن خلیل اللہ فتالوا لیس عن ہذا نسائک قال فعن معادن العرب فسموہن قالوا

نعم قال فخيركم في الجاهلية
خيركم في الاسلام اذا
فقهوا۔

(مشکوٰۃ - عن ابی ہریرہؓ)

لوگوں نے عرض کیا کہ ہمارا سوال یہ
نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا کہ کیا قبائل عرب
سے پوچھتے ہو انہوں نے کہا ہاں آپ نے
فرمایا کہ جو لوگ جاہلیت کے زمانہ میں
اچھے تھے وہی اسلام میں بھی اچھے ہیں اگر
وہ سمجھ دار ہوں۔

باب تکفیر المسلم

۱۰۰ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ

۱۰۰ اے مسلمانو! جب تم خدا کی راہ میں
لڑنے کے لئے کہیں جاؤ تو جن لوگوں پر
چڑھ کر جاؤ ان کا حال خوب تحقیق کر لیا کرو۔

تمام مسلمانوں کو عموماً اور علمائے کرام کو خصوصاً اس باب پر نہایت غور کرنا چاہئے کہ اس
سے کسی مسلمان کو کافر کہنے کی کس قدر ممانعت نکلتی ہے جو لوگ ذرا ذرا سی اختلافی مسائل پر ان لوگوں
کی تکفیر کرتے ہیں جو خدا کو وحدہ لا شریک اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی برحق اور
قرآن شریف کو کلام الہی سمجھتے ہیں ان کو اس پر بھی غور کرنا ضروری ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی حیات پاک میں بہت لوگ ایسے تھے جو دل میں کفر کے خیالات رکھتے تھے اور ظاہر میں خواہ
خوف کی وجہ سے یا غنیمت کی طمع سے یا بعض استہزا کی راہ سے اپنے کو مسلمان ظاہر کرتے تھے جن کو کلام
الہی میں متناقضین سے تعبیر کیا گیا ہے یا وجود اس کے کہ آیات صریح ان کے حق میں اشارہ کرتی ہیں

الْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَكُم مِّنَّا
تَبْلُغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمٌ كَثِيرَةٌ
كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِّن قَبْلُ مَن
اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ
اللَّهُ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا
(سورہ نساء روع ۱۲- آیت ۴۴)

اور جو شخص اظہار اسلام کیلئے تم سے سلام علیک
کری اس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے
اور اس کہنے سے تمہارا مقصود ہو دنیا کی
زندگی کا ساز و سامان (تاکہ اسکو دشمن ٹھہرا کر
ٹوٹ لو تو ایسی ٹوٹ پر کیا کرتے ہو۔ اللہ
کے پاس تمہارے لئے بہت غنیمتیں ہیں
(نیار موجود) پہلے تم بھی تو ایسے ہی کھل کر اظہار

اسلام کرتے ہوئے پڑتے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر اپنا فضل کیا کہ (کھلم کھلا
اظہار اسلام کرنے لگے) تو (دوسرے تو مسلموں کی کمزوری پر نظر کر کے لڑنے سے پہلے
تحقیق کر لیا کہ وہ جو کچھ بھی تم کر رہے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔

اور وحی والہام و کشف اور فراست طبعی وغیرہ سے جناب رسالت اب کو ادنیٰ صاف مسلمانوں کو ان کے
کافر اور منافق ہونے میں قسم کا شبہ نہیں تھا اگر جناب رسالت اب صحابہ کرام نے کبھی ان لوگوں میں سے کسی
کو صداق طور پر نام لیکر یہ نہیں فرمایا کہ تو کافر ہے۔ پس ایسی حالت میں ہمارے مقدس بزرگ علماء کو جب
وہ مسلمان کیلئے کفر کا فتویٰ لکھا کریں اس آیت پاک اور ان احادیث رسول پر ایک نظر ڈالنا چاہیے
اور یہ بھی مد نظر رکھنا چاہیے کہ انکو یہ حق کس طرح حاصل ہوا ہے کہ خلاف احکام ربانی و فلائشائے محبوب
سمانی کسی شخص کو اس کے اہل و عیال خویش اقارب اور قوم و برادری سے خارج کر سکیں اور نیز یہ امر بھی
پیش نظر رکھنا چاہیے کہ ایک پورے کاغذ پر کسی کو کافر لکھ دینے سے اس شخص کو جس کے حق میں وہ
فتوئے کفر لکھتے ہیں کیا نصرت پہنچ سکتی ہے البتہ اس قسم کے فتوؤں سے غیر اقوام کی نظروں میں
اسلام اور اہل اسلام کی یہ توقیری زیادہ ہوتی ہے اور ہنسے کا موقع ملتا ہے بلکہ اس معاملہ کو صرف
خدا پر چھوڑ دینا زیادہ بہتر ہے۔

۳۰۲۔ (عن ابی ذرؓ) سمعتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَرْحَى
رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوقِ وَلَا
يُؤْمِيهِ بِالْكَفْرِ إِلَّا ارْتَدَّتْ
عَلَيْهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبَهُ
كَذَلِكَ۔ (مشکوٰۃ عن ابی ذر)

۳۰۳۔ (عن ابی ذرؓ) انہ سمع
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ
ادْعَى بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ وَهُوَ يَعْلَمُ فَقَدْ كَفَرَ
وَمَنْ ادْعَى قَوْمًا لَيْسَ لَهُمْ مِنْهُمْ
فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعِدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ
دَعَى رَجُلًا بِالْكَفْرِ أَوْ قَاتَلَ
عَدُوَّ اللَّهِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ
الْأَحَارِثُ عَلَيْهِ۔

(ادب المفرد۔ عن ابی ذرؓ)

۳۰۴۔ مَا مِنْ مُسْلِمٍ بَيْنَ الْأَبْلِيَّةِ

۳۰۲۔ ابی ذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا
جو شخص کسی دوسرے آدمی کو فاسق یا فاجر ہو نیکی
یا کافر ہونے کی تہمت لگائے اگر وہ شخص
ایسا نہ ہو تو وہ کلمات کہنے والے پر لوٹ
جاتے ہیں یعنی وہ کافر یا فاسق فاجر کا مصداق
ہو جاتا ہے۔

۳۰۳۔ ابو ذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ
فرماتے تھے جو شخص دستہ اپنے باپ کے سوا
دوسرے کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کرے وہ کافر
ہے اور جو اُس قوم میں ہونے کا دعویٰ
کرے جس میں وہ نہیں ہے تو اُس کو اپنا
ٹھکانا دوزخ میں تلاش کرنا چاہیے
اور جو کسی شخص کو کافر یا اللہ کا دشمن کہہ کر
بلا تا ہے اور وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کہتا ہے
اُسی پر لوٹ جانا ہے یعنی کہنے والا کافر یا
دشمن الہی ٹھہر جاتا ہے۔

۳۰۴۔ ہر دو مسلمانوں کے درمیان اللہ کے

من الله عز وجل ستر فاذا قال
احدهما لصاحبه كلمته هجر
فقد خرق ستر الله واذا قال
احدهما للآخر انت كافر
فقد كفر احدهما۔

(ادب المفرد۔ عن عبد الله)

۳۰۵۔ ان رسول الله صلى الله عليه
وسلم قال ايها رجل قال لا خيه كافر
فقد باع بها احدهما۔

(مشکوٰۃ۔ عن عبد الله بن عمر)

۳۰۶۔ ان رسول الله صلى الله عليه
وسلم اذا قال للآخر كافر فقد كفر
احدهما ان كان الذي قال
لما كافر فقد صدق وان لم
يكن كما قال فقد باع بالذي
قال بالكفر۔

(ادب المفرد۔ عن عبد الله)

طرف سے ایک حجاب ہے جب ایک مسلمان
دوسرے کو کوئی فحش یا بُری بات کہتا
ہے گویا وہ حجابِ الہی کو چاک کرتا
ہے اور جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو
کافر کہے تو ان دونوں میں سے ایک ضرور
کافر ہو جاتا ہے یعنی اگر وہ شخص کافر نہیں
ہے تو کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔

۳۰۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر
کہے ان میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔

۳۰۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جب کوئی شخص دوسرے
کو کافر کہتا ہے تو ان میں سے ایک
ضرور کافر ہو جاتا ہے۔ پس جس کو کافر
کہا گیا ہے اگر وہ حقیقت میں بھی،
ایسا ہی ہے تو اس نے سچ کہا اور اگر
ایسا نہیں ہے تو یہ کفر بیشک کہنے والے
پر عائد ہوگا۔

۳۰۷۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من دعا رجلاً بالكفر أو قال عدو الله وليس كذلك إلا حارت عليه۔

(مشکوٰۃ - عن ابی ذر)

۳۰۸۔ ان رسول الله قال من حلف على ملة غير الاسلام فهو كما قال لا ينس على ابن آدم نذر فيما لا يملك من قتل نفسه بشئ في الدنيا عذاب به يوم القيامة ومن لعن مؤمناً فهو كقتله ومن كفر مؤمناً فهو كقتله۔

(بخاری - عن ثابت بن ضحاک)

۳۰۹۔ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ايمان رجل قال لا حية كافر فقد باء بعد ههنا۔

(بخاری - عن عیبة اسد بن عمر)

۳۰۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کافر یا عدو اللہ کہہ کر بلائے اور وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کفر کہنے والے پر رجوع کر گیا۔

۳۰۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مذہب اسلام کے سوا دوسرے مذہب کی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی ہو جاتا ہے اور انسان پر ایسی نذر کا پورا کرنا لازم نہیں ہے جو اس کی ملک اور قتل سے یا ہر مذہب جو شخص کسی چیز سے خود کشی کرتا ہے قیامت کو اسی چیز سے اس کو عذاب دیا جائے گا اور جو کسی مسلمان پر لعن کرتا ہے تو وہ اس کے قتل کی برابر ہے اور جو کسی مسلمان کی تکفیر کرے تو وہ بھی اس کے قتل کے مساوی ہے۔

۳۰۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر کہے تو ان دونوں میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔

بَابُ تَكْلِيفِ مَا لَا يُطَاقُ

۳۱۔ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا
إِلًّا وَسْعَهَا وَلَهَا مَا كَسَبَتْ
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ وَرَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ
أَخْطَا نَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَا أَثْرََا كَمَا حَمَلْتَهُ
عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا
بِهِ ج وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

(سورہ بقرہ رکوع ۲۰ - آیت ۲۸۶)

۳۱۔ خدا تعالیٰ کسی شخص پر بوجھ نہیں
ڈالتا مگر اسی قدر جس کے اٹھانے کی اس کو
طاقت ہو جس نے اچھے کام کئے تو ان کو نفع
بھی اسی کے لئے ہے، جس نے بُرے کام
کئے (اُن کا وبال بھی) اُسی پر۔ اے ہمارے
پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں
تو ہم کو (اُس کے وبال میں) نہ پکڑ۔ اور اے
ہمارے پروردگار جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے
ہیں جس طرح اُن پر تو نے (اُن کے گناہوں
کی پاداش میں احکام سخت کا) بار ڈالا تھا۔
ویسا بار ہم پر نہ ڈال اور اے ہمارے پروردگار
اتنا بوجھ جس (کے اٹھانے کی) ہم میں

طاقت نہیں ہم سے نہ اٹھوا۔ اور ہمارے قصوروں کو درگزر کر اور

ہمارے گناہوں کو معاف کر۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا حامی و

مددگار ہے۔ تو اُن لوگوں کے مقابلہ میں جو کافر ہیں ہماری مدد کر۔

۳۱۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں

۳۱۱۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ لَا تُكَفِّرُ نَفْسًا
إِلَّا وَسَعَهَا وَأُوتِيَكَ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ
(سورہ اعراف - رکوع ۵ - آیت ۴۲)

۳۱۲۔ وَلَا تُكَفِّرُ نَفْسًا إِلَّا
وَسَعَهَا وَكُنَّا كُتُبًا
يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ
(سورہ مؤمنون - رکوع ۱۲ - آیت ۶۱)

نے اچھے کام بھی کئے۔ اور ہم تو کسی پر
اُس کی طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالا بھی نہیں
کرتے۔ یہی لوگ جنتی ہوں گے کہ اُس
میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

۳۱۲۔ اور ہم کسی شخص کی طاقت سے بڑھ
کہ اس پر بوجھ نہیں ڈالتے۔ اور ہمارے
پاس (لوگوں کے اعمال کا) جیسے جیسے جو ہر
ایک (حال ٹھیک ٹھیک بتاتا ہو اور
لوگ اس سے اطمینان رکھیں کہ کسی طرح اُن
کی حق تلفی نہ ہوگی۔

بَابُ الشَّكَاكِ

۳۱۳۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تَطْرُقِي كَمَا طَرَتِ النَّصَارَةُ
ابْنُ مَرْيَمَ فَإِنَّهَا نَاعِبَةٌ
وَرَسُولُهَا - (مشکوٰۃ - عن عمرؓ)

۳۱۴۔ اِنْ رَجُلًا ذَكَرَ عِنْدَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۱۳۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ حد سے
زیادہ میری تعریف نہ کرو جیسے کہ عیسائیوں
نے ابن مریم کی تعریف میں مبالغہ کیا
ہے۔ میں صرف اللہ کا بندہ اور رسول ہوں۔
۳۱۴۔ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک
شخص کا ذکر ہوا اور اس نے اس کی خوب

ثالثی علیہ رجل خیرا فقال،
النبي صلى الله عليه وسلم ويحك قطعت
عنق صاحبك يقول صرا سرا
ان كان احدكم مادحلا
محالة فليقل احسب كذا
وكذا ان كان يري انك
كذلك وحسبه الله ولا
يؤذي على الله احداً -

(ادب مفرد عن عبد الرحمن بن ابی بکر)

۳۱۵۔ سمع النبي صلى الله عليه وسلم
عليه وسلم رجلا يثني على
رجل ويطريه فقال النبي
صلى الله عليه وسلم اهلكتم او
قطعتم ظهر الرجل -
(ادب مفرد - از ابی موسیٰ)

۳۱۶۔ عن الاسود بن سريع
قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم
وسلم فقلت يا رسول الله قد
مدحت الله بمحامد ومجاريها

تعریف کی آپ نے نہ فرمایا کہ انیسویں،
تو نے اپنے یار کی گردن کاٹ دی،
اور بار بار اس کو فرماتے تھے کہ اگر تم
میں سے کوئی کسی کی تعریف ہی کرے
تو یہ کہے کہ میں ایسا ایسا خیال کرتا
ہوں اگر وہ اس کو ایسا ہی سمجھتا ہے
اور اللہ اس کو خوب سمجھتا ہے اور خدا
سے زیادہ کسی کی تعریف نہ کرے۔

۳۱۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ایک شخص کو مبالغہ سے دوسرے
کی تعریف کرتے ہوئے سنا تو فرمایا
کہ تم نے اس کو ہلاکت میں ڈال دیا یا
فرمایا اسکی کمر توڑ دی۔

۳۱۶۔ اسود بن سریع کہتے ہیں کہ میں
رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور
عرض کیا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد لکھی
اور آنجناب کی نعمت بھی آپ نے فرمایا

فقال اما ان ربك يحب الحمد
فجعلت انشداه فاستاذن
رجل من اهل اصرع فقال النبي صلى الله
عليه وسلم استاذنا ندخل فتكلم
ساعة ثم نخرج فاستدته
ثم جاء فسكتني ثم خرج
فعل ذلك مرتين ثم تلا
تفعلت من هذا الذي سكتني
لما قال هذا رجل لا يحب
الباطل - (ادب المفرد عن الاسود بن مريح)

۳۱۶ - قال قام رجل يثني
على امير من الامراء فحجل الملقا
يخشي في وجهه التراب قال
اميرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان
يخشي في وجوه المذبحين التراب
(ادب المفرد عن ابی معمر)

کہ تیرا رب تعریف کو پسند کرتا ہو اور
میں نے اشعار پڑھنے شروع کئے کہ
ایک شخص دراز قامت نے جس کی پیشانی
کے بال اڑے ہوئے تھے۔ آنے کی اجازت
طلب کی۔ نبی اکرم نے مجھ سے فرمایا کہ
خاموش ہو جاؤ۔ وہ شخص تھوڑی دیر
باتیں کر کے چلا گیا میں نے پھر پڑھنا
شروع کیا وہی پھر آیا اور رسول اللہ نے
مجھ کو خاموش کر دیا دو تین مرتبہ ایسا
ہی ہوا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ
یہ کون شخص ہے جس کیلئے آپ نے مجھے چپ
کر دیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ شخص مجھ کو
پسند نہیں کرتا۔

۳۱۷ - ابی معمر کہتے ہیں کہ ایک شخص
امراء میں سے کسی کی تعریف کرتا تھا
کہ مقداد نے اس کے منہ پر خاک پھینکی
شروع کی اور کہا کہ رسول اللہ نے ہم کو حکم
دیا ہے کہ تعریف کرنے والوں کے منہ
پر خاک ڈالا کرو۔

۳۱۸۔ ان رجلا کان یمدح
رجلا عند ابن عمر فجع
ابن عمر یحثوا التراب نحو
فیہ وقال قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم اذا راہکم
المہاجین فاحثوا فی وجوہہم
التراب۔ (عن عطاء بن رباح)

۳۱۸۔ ایک شخص ابن عمر کے سامنے
کسی کی تعریف کرنے لگا انھوں نے
اُس کے مُنہ کی طرف خاک پھینکنی شروع
کی اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ جب تم کبریاءوں
دیکھو تو ان کے مُنہ پر خاک ڈالو۔

بَابُ الْقَوْلِ

۳۱۹۔ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ
عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ فَمَا الَّذِیْنَ
فَضَّلُوْا بِرِزْقِیْ رِزْقَهُمْ عَلٰی
مَا مَلَکْتُ اَیْہَا نَفْسُ فَنَقَمُ
فِیْہِ سَوَآءٌ اَفِیْ نِعْمَةِ اللّٰهِ
یَجْعَدُوْنَہُ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَکُمْ
مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَشْرَآءًا وَجَعَلَ
لَکُمْ مِّنْ اَشْرَآءِکُمْ بَنِیْنَ وَ
حَقْدَةً وَّ رِزْقًا مِّنْ

۳۱۹۔ اور خدا ہی نے تم میں سے بعض کو بعض
پر روزی میں برتری دی (یعنی زیادہ روزی)
دی ہے تو جن کو زیادہ روزی دی گئی ہے
(وہ) اپنی روزی بوطا کر اپنے زیر دستوں،
(یعنی نوکروں غلاموں کو) نہیں دیدیا کرتے
کہ روزی میں ان (سب کا) حصہ برابر ہو تو
کیا یہ لوگ خدا کی نعمتوں کے منکر ہیں۔ اور
تم ہی میں سے خدا نے تمہارے لئے (تمہاری)
بیبیوں کو پیدا کیا اور اسی طرح تمہاری

الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ
هُمْ يَكْفُرُونَ وَيَعْبُدُونَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ
رِشْقًا مِّنَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ
شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ فَبَلَا
تُضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ
يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ
ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوكًا
لَّا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ مِّنْ
رَّزْقِنَا مِثْلَ رِزْقِ أَحْسَنًا
هُوَ يَنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا
وَجَهْرًا هَلْ يَسْتَوُونَ
أَلْحَمْدُ لِلَّهِ ط بَلْ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ وَضَرَبَ اللَّهُ
مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا
أَبْكُمُوهَا يُقَدِّرُ عَلَى شَيْءٍ
وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ أَيْنَمَا
يُوَجِّههُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ

بیبیوں کے تہا رہے لئے تہا رہے بیبیوں اور
پوتوں کو پیدا کیا اور تم کو اچھی (اچھی) چیزیں
کھلانے کو دیں تو کیا (یہ لوگ بالکل بھوٹے
(معبودوں کے منعم ہونے کا) یقین کرنے
ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتی ہیں
(حالانکہ واقع میں نعم وہی ہے) اور خدا کے
سوا ان (معبودوں) کی پرستش کرتے ہیں
جو آسمان و زمین سوا ان کو رزق دینے کا
کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ اور نہ (ایسے
اختیار پر) دسترس پاسکتے ہیں۔ تو دنیا
کے بادشاہوں کے تیس پر خدا کے لئے
مثالیں تصنیف نہ کرو (ٹھیک مثال کا دینا)
اللہ کو معلوم ہے اور تم کو معلوم نہیں۔ ایک
مثال خدا تعالیٰ بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام
ہے دوسرے کی ملک جو کسی بات کا اختیار
نہیں رکھتا۔ اور ایک (دوسرا) شخص ہے
(خود مختار) جس کو ہم نے اپنے پاس سے اچھی
(معقول) روزی دے رکھی ہے اس میں جب
جیاتے اور کھلے دھڑاتے جس طرح چاہتا ہے

خرچ کرتا ہے، تو کیا (ایسے دو شخص) برابر ہو سکتے ہیں (یہ مثال سُنکر مشرکین) ضرر بول اٹھیں گے کہ نہیں برابر ہو سکتے تو اسے پیغمبر (لم اُن سی کہو) الحمد للہ مگر اُن

هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
(سورہ نحل - رکوع ۱۰ - پارہ ۱۲)

لوگوں کا حال یہ ہے کہ ان میں بہترے نہیں سمجھتے۔ اور خدا (ایک دوسری) مثال دیتا ہے کہ دو آدمی (ہیں) ایک گونگا (اور گونگا ہونے کے علاوہ پرایا غلام کہ خود) کچھ نہیں کر سکتا اور (گونگے ہونے کی وجہ سے) وہ اپنے آقا کا بارِ خاطر بھی ہے کہ جہاں کہیں اُس کو بھیجے اُس سے کچھ بھی ٹھیک نہیں بن آتا کیا ایسا غلام اور وہ شخص (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں جو (لوگوں) حدِ اعتدال پر قائم رہنے کو کہتا ہے اور خود بھی (اعتدال یعنی انصاف) سیدھے رستے پر قائم ہے۔

۳۲۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غنا یعنی تمول کثرت مال سے نہیں بلکہ غنا دل کے غنی ہونے سے ہے۔

۳۲۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس الغنی عن كثرة العرض ولكن الغنی غنی النفس (مشکوۃ - عن ابی ہریرۃ رض)

۳۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے مالدار متقی ہر بانی کرنے والے بندے سے محبت رکھتا ہے۔

۳۲۱۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - ان اللہ یحب العبد المتقی الغنی الحق - (مشکوۃ - عن سعد بن)

۳۲۲۔ قال النبی علی اللہ علیہ السلام

وسلم من سعادة المرء المسلمین الواسع

والجار الصالح والمرب الهنی

(ادب المفرد - عن ثابٹ بن عبد اللہ)

۳۲۳۔ خیرکم من لم یتراک

آخرته لدنیا ولا دنیاہ (آخرتہ

ولم یکن کلاً علی الناس۔

(کنز العمال - عن انس)

۳۲۴۔ ان الفاقۃ لا تصحابی

سعادة وان الغنا للمؤمن فی

اخر الزمان سعادة۔

(کنز العمال - عن ابن مسعود)

۳۲۵۔ نعم العون علی تقوی

اللہ المال۔

(کنز العمال - عن جابر رضی)

۳۲۶۔ لا خیر فیمن لا یحب المال

یصل بہ رحمہ ویؤدی بہ

امانتہ ویستغنی عن خلق

ربہ۔ (کنز العمال - عن انس)

۳۲۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ یہ آدمی کی خوش نصیبی ہے کہ اس

کے پاس مکان وسیع ہو، اور پڑوسی نیک

بخت ہو۔ اور سواری عمدہ ہو۔

۳۲۳۔ تم میں بہتر وہ ہے جو دنیا کی وجہ سے

اپنے دین کو نہ چھوڑے اور نہ دنیا کو آخرت

کی وجہ سے، اور لوگوں کے ذمہ بار نہ ہو۔

یعنی اپنے اخراجات کا بار لوگوں پر نہ ڈالے

۳۲۴۔ فاقہ میرے اصحاب کے لئے

باعث خوش نصیبی ہے اور آئندہ زمانے

میں مال داری مومن کے لئے خوش نصیبی

ہے۔

۳۲۵۔ مال سب سے زیادہ

بہترین کاری کا مددگار ہے۔

۳۲۶۔ اس میں کچھ خوبی نہیں ہے جو

مال سے محبت نہیں رکھتا تاکہ صلہ رحم

بجالائے اور امانت ادا کرے اور مال

کے سبب سے مخلوق کا عاجز نہ رہے۔

بَابُ التَّوَاضُّعِ

۳۲۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور ایمان کے علاوہ انھوں نے) اچھے کام بھی کئے اور اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی کرتے رہے یہی لوگ جنتی ہیں کہ جنت میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔

۳۲۸۔ اور مسلمانوں سے (گو کیسے ہی غریب ہوں ہمیشہ) جھک کر ملنا۔

۳۲۹۔ اور زمین میں اگر گرنے چلا کر کیونکہ (اس دھماکے کے ساتھ چلنے سے) تو زمین کو تو نہیں پھاڑ سکے گا اور نہ (تن کو چلنے سے) پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ سکیگا۔
۳۳۰۔ اور خداے رحمن کے (خاص) بندے تو وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلیں اور جب جاہل ان سے (جہالت کی) باتیں کرنے لگیں تو (ان کو) سلام کریں

۳۲۷۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (سورہ ہود۔ رکوع ۲۔ آیت ۲۳)

۳۲۸۔ وَأَخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (سورہ حجر۔ رکوع ۶۔ آیت ۸۸)

۳۲۹۔ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طَوْقًا (سورہ نبی اسرائیل، رکوع ۴۔ آیت ۳)
۳۳۰۔ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ

لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا

(سورہ فرقان - رکوع ۶ - آیت ۶۳ و ۶۴)

۳۳۱- تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ
نَجْعُهَا لِلَّذِينَ لَا يَرِيدُونَ عُلُوًّا
فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِينَ

(سورہ قصص - رکوع ۹ - آیت ۸۴)

۳۳۲- قَالَ عَمَّا وَهُوَ عَلَى الْمَنبَرِ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوَاضَعُوا لَنَا
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ تَوَضَّعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ فَهُوَ فِي
نَفْسِهِ صَغِيرٌ وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ
عَظِيمٌ وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللَّهُ فَهُوَ
فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرٌ وَفِي نَفْسِهِ
كَبِيرٌ حَتَّى لَوْ هَوَّاهُ نَعْلُهُمْ
مِنْ كَلْبٍ أَوْ خَنَازِيرٍ

(مشکوٰۃ - عن عمر)

(اور الگ ہو جائیں) اور جو راتوں کو اپنے

پروردگار کے آگے سجدے کریں اور

(دست بستہ) کھڑے رہیں (یعنی نماز پڑھیں)

۳۳۱- (دنیا کی نعمتیں تو ہر کس و ناکس

کو مل جاتی ہیں مگر) یہ آخرت کا گھر ہے جس

(کی نعمتوں) کو ہم نے اُن لوگوں کے لئے

(خاص) کر رکھا ہے جو دنیا میں کسی طرح کی

شیخی نہیں پاہتے اور نہ فساد کے (خواہاں

ہیں) اور انجام (بخیر تو) پرہیزگاروں ہی کا ہے

۳۳۲ حضرت عمرؓ نے جبکہ وہ عمر پر تھے

فرمایا کہ اے لوگو! تواضع اختیار کرو کہ میں

نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے

کہ فرماتے تھے جو شخص خالصتاً اللہ تواضع

اختیار کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کا درجہ بلند

کرتا ہے وہ اپنے خیال میں چھوٹا ہوتا

ہے اور لوگوں کی نظروں میں بڑا اور جو

تکبر کرتا ہے لوگوں کی آنکھوں میں حقیر

ہوتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے

یہاں تک کہ وہ لوگوں کی نظروں میں کلب

خزیر کی زیادہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

۳۳۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو وحی بھیجی
ہے کہ تم تواضع یعنی فروتنی اختیار کرو کہ
کوئی ایک دوسرے پر فخر نہ کرے اور
کوئی کسی پر زیادتی نہ کرے۔

۳۳۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ حسبِ سبیل سہ ہے اور بزرگی
پر سہیزگاری سے۔

۳۳۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ دو آنکھیں ایسی ہیں جنکو
تاری جہنم نہ چھوٹے گی ایک وہ آنکھ ہے
جو اللہ کے خوف سے آنسو بہائے دوسری
وہ ہے جو خدا کی راہ میں نگہبانی کرے۔

۳۳۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
ہے کہ خالصتہً بشر تواضع اختیار کرنے
میں یہ بھی داخل ہے کہ مجالس میں سب سے
حقیر جگہ بیٹھنے پر رضامند ہو۔

۳۳۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ مال صدقہ دینے سے کم نہیں ہوتا

۳۳۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم قال ان اللہ اوحی الی ان تواضعوا
حتی لا یفخر احد علی احد ولا
ینکفی احد علی احد۔

(مشکوٰۃ - عن عیاض)

۳۳۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم الحسب المال والکرم التقویٰ
(مشکوٰۃ - عن الحسن)

۳۳۵۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم عینان لا تمسودا النار عین
بکت من خشية الناس وعین
بانت تحرس فی سبیل اللہ
(مشکوٰۃ - عن ابن عباس)

۳۳۶۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ان من التواضع اللہ الرضاء
بالدون من المجلس۔
(احیاء العلوم)

۳۳۷۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
انقص مال من صدقة وما زاد اللہ رجلاً

بعضوا لا عنرا و ما من احد
تواضع لله الا رفعه الله -

اور معاف کرنے سے آدمی کی عزت بہت
زیادہ ہوتی ہے اور جو اللہ کے واسطے تواضع
اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ
بڑھاتا ہے۔

۳۳۸۔ یا عائشہؓ تواضعی فان
الله عز وجل يحب
المتواضعين ويبغض المتكبرين
(کنز العمال - عن عائشہؓ)

۳۳۸۔ اے عائشہؓ تواضع اختیار
کر اس لئے کہ اللہ تعالیٰ تواضع کرنے
والوں سے الفت رکھتا ہے اور تکبر
کرنے والوں سے عداوت رکھتا ہے۔

۳۳۹۔ من تواضع لله رفعه
الله ومن اقصدا غنا لا الله
ومن ذكر الله احببه الله
(کنز العمال - عن ابی ہریرہؓ)

۳۳۹۔ جو فالصا اللہ تواضع اختیار
کرے اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بڑھا
دیتا ہے اور جو میانہ روی اختیار کرے
اُسی غنی کر دیتا ہے اور جو اللہ کا ذکر کرے
اللہ تعالیٰ اس سے اُلفت رکھتا ہے۔

۳۴۰۔ من التواضع ان يشرب
الرجل من سور اخيه من شراب
من سور اخيه رفعت له
سبعون درجة ومحبت
عنه سبعون خطيئة

۳۴۰۔ اپنے بھائی مسلمان کا چھوٹا
پینا تواضع میں داخل ہے۔ جو اپنے
بھائی کا چھوٹا پیتا ہے شتر درجہ
بڑھتی اُس کو دی جاتی ہے اور
شتر خطائیں اس کی معاف ہوتی ہیں۔

۱۵ مسلمانوں کو اس حدیث پر ضرور عمل کرنا اور میانہ روی اختیار کرنا اور فضول خرچی سے بچنا چاہئے۔

کی جاتی ہیں اور ستر بھلائیاں اُس کے لئے لکھ دی جاتی ہیں۔

وکتب لہ سبعین حسنة
(کنز العمال - عن ابن عباس)

بَابُ التَّوَكُّلِ

۳۴۱۔ یہ اسی وقت کا واقعہ ہے کہ تم میں سے دو گروہوں نے ہمت ہار دینی چاہی۔ مگر سنبھل گئے کیونکہ اللہ ان کی مدد پر تھا اور مسلمانوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۴۲۔ تو تم (اپنی جہلی عادت کیوں چھوڑو اس جنگ احد کے معاملے میں بھی) ان کے قصور معاف کرو اور (خدا سی بھی) ان کے گناہوں کی مغفرت چاہو۔ اور معاملہ (صلح و جنگ) میں (بہتر سابق) ان کو شریک مشورہ کریا کرو پھر مشورے کے بعد تمہارے دل میں ایک بات ٹھن جائے گی۔ تو بے تامل کر گزرو مگر بھروسہ خدا ہی پر رکھنا۔ (مسلمانوں) اگر خدا تمہاری مدد پر ہی تو پھر کوئی بھی تم پر

۳۴۱۔ اِذْ لَقِيتُمْ طَلِيفَتَيْنِ
مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَ اَللّٰهُ
وَلِيُّهُمَا وَ عَلٰى اَللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
اَلْمُتَوَكِّلُوْنَ ۔

(سورہ آل عمران - رکوع ۱۳ - آیت ۱۶۲)

۳۴۲۔ فَاَعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ
وَتَشَاوِرْهُمْ فِى الْاَمْرِ فَاِذَا
عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلٰى اَللّٰهِ
اِنَّ اَللّٰهَ يَحِبُّ اَلْمُتَوَكِّلِيْنَ
اِنْ يَنْصُرْكُمْ اَللّٰهُ فَلَا غَالِبَ
لَكُمْ وَاِنْ يَمْجِدْ لَكُمْ فَسَنُ
ذٰلِذِى يَنْصُرْكُمْ مِنْ بَعْدِهِ
وَ عَلٰى اَللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
اَلْمُتَوَكِّلُوْنَ ۔

(سورہ آل عمران - رکوع ۱، آیت ۱۵۹-۱۶۰)

غالب آنے والا نہیں، اور اگر وہ تم کو چھوڑ دے
 بیٹھے تو اس کے (چھوڑے) پیچھے (دوسرا) کون ہے جو تمہاری مدد کو کھڑا
 ہو، اور مسلمانوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۴۳۔ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا آلا مَا

كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

(سورہ توبہ - رکوع ۷، آیت ۵۱)

۳۴۳۔ اے پیغمبر (تم ان لوگوں سے

کہہ دو) کہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے

لکھ دیا ہے اس کے سوا (کوئی اور) مصیبت

تو ہم کو پہنچ سکتی نہیں وہی ہمارا کار کا

ہے، اور مسلمانوں کو چاہئے کہ بس اللہ

ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۴۴۔ وَمَا لَنَا أَنْ لَا نَتَوَكَّلَ

عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا

وَأَنْصُرِينَ عَلَى مَا آذَيْنَا مِنْهُمْ

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

(سورہ ابراہیم - رکوع دوم - آیت ۱۲)

۳۴۴۔ اور ہمارے لئے کیا عذر ہو سکتی

ہے کہ اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ ہمارا

یہ طریقہ (جن پر ہم چل رہے ہیں) اسی نے

ہم کو بتائے، اور جیسی جیسی ایندیشیں تم ہم پر

کو پہنچاتے رہے ہو (اب تک) بھی ہم

ان پر صبر کیا اور آئندہ بھی، تم ضرور ان پر

کرتے رہیں گے۔ اور توکل کرنے والوں کو

چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں۔

۳۴۵۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ كُنُفُوزًا لَهُمْ مِنْ

۳۴۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور

انہوں نے نیک عمل بھی کئے ان کو ہم

مستحق

مسار

الْجَنَّةِ غُرُفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعَمَ
أَجْرٍ الْعَمِلِينَ ۚ الَّذِينَ صَبَرُوا
وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ
(سورہ عنکبوت۔ رکوع ششم آیت ۵۹-۶۰)

۳۴۶۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُونَ

(سورہ تغابن۔ آیت ۱۳)

۳۴۷۔ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِاَلْعَمَلِ
أَمِيرٌ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ
شَيْءٍ قَدَرًا

(سورہ طلاق۔ آیت ۳)

۳۴۸۔ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ
أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۚ هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ

کے بالا قانونوں میں جگہ دیں گے جن کے تلے
تہریں بہہ رہی ہوں گی (اور وہ) اُن میں ہمیشہ
(ہمیشہ) رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والے
جنہوں نے (دنیا میں) صبر کیا اور اپنے
پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن کا
(بھی کیا ہی) اچھا اجر ہے۔

۳۴۶۔ اللہ ہی ہے سوائے اللہ کے
کوئی معبود نہیں۔ مسلمانوں کو لازم ہے
کہ اللہ پر ہی بھروسہ رکھیں۔

۳۴۷۔ جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھے گا۔
تو خدا اُس کی مشکلات کے حل کرنے کو کافی
ہے، بیشک جو خدا کو منظور ہوتا ہے وہ
اُس کو پورا کر کے رہتا ہے (اور) اللہ
نے ہر چیز کا اندازہ ٹھیک ہی رکھا ہے۔
۳۴۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ میری امت کے ستر
ہزار آدمی بے حساب لئے جنت
میں داخل ہوں گے اور اُن میں وہ

ولا يتطيرون وعلى ربهم

يتوكلون۔

(مشکوٰۃ - ابن عباس)

۳۴۹۔ قال سمعت رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول

لو أنكم تتوكلون

على الله حق توكله

لرنا قكم كما يرزق

الطيير تغدوا خماصا و

تروح بطانا۔

(مشکوٰۃ - عن عمر بن خطاب)

لوگ ہوں گے جو چوری نہ کرتے ہوں

اور قال نہ لیتے ہوں اور اپنے رب

پر بھروسہ رکھتے ہوں۔

۳۴۹۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپؐ

تھے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو

اس طرح تم کو روزی پہونچائے جیسے

جانوروں کو پہونچاتا ہے کہ ہر صبح

کو بھوکے جاتے ہیں شام کو پیٹ

بھرے آتے ہیں۔

یعنی جس طرح جانور متوکلًا علی اللہ چلے جاتے ہیں اور جانے کے وقت ان کو یہ

معلوم ہوتا کہ ان کو کہاں سے روزی ملے گی۔ مگر جب وہ خدا پر بھروسہ کر کے تلاش

میں مصروف ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ ان کا رزق ان کو پہونچا دیتا ہے۔ اسی طرح جو لوگ

اللہ پر بھروسہ کر کے اپنی روزی تلاش کرتے ہیں ان کو روزی کسی نہ کسی جگہ سے

ضرور مل جاتی ہے۔ اس حدیث شریف سے تدابیر کرنے اور جدوجہد کر کے روزی

کمانے کی نفی نہیں نکلتی بلکہ یہ تلقین ہے کہ کسی حاکم، بادشاہ، امیر اور جاگیردار

وغیرہ پر تکیہ نہ کرو بلکہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو جس طرح وہ جانوروں کو ان

(بقیہ حاشیہ ۳۴۹ پر ملاحظہ فرمائیے)

۳۵۰۔ جس کی یہ خواہش ہو کہ وہ سب سے قوی ہو جاوے اس کو لازم ہو کہ اللہ پر بھروسہ رکھے۔

۳۵۰۔ من سرّاً ان یکن اقوی الناس فلیتوکل علی اللہ۔

(کنز العمال۔ ابن عباس رضی)

۳۵۱۔ سوچ سمجھ کے بعد توکل کرنا نصیحت ہے۔

۳۵۱۔ التوکل بعد الکیس موعظہ۔

(کنز۔ عن عابد)

بَابُ التَّهْمَةِ وَالْبُهْتَانِ

۳۵۲۔ جو شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب ہو پھر وہ اپنے قصور کو کسی بے گناہ پر تھوپ دے تو اس نے بہتان اور گناہ مرتب کیا جو اپنی گردن پر لاؤا۔

۳۵۲۔ وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ لَئِمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدْ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا (سورہ نساء رکوع ۶۶ آیت ۱۱)

(بقیہ حاشیہ ص ۱۴۳)

تلاش کرنے پر بدو کسی کے احسان کے روزی پہونچا تاہے اسی طرح تم کو بھی بغیر کسی کی منت اور احسان کے روزی پہونچا دیگا اور کسی انسان کے ممنون و مشکور بننے کی ضرورت نہ ہوگی۔

۳۵۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ
الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ
لَعَنُوا فِى الْحَدِّ نَبَا وَالْآخِرَةِ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ
يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ
اَلْسِنَتُهُمْ رَاٰىدٌ فِيْهِمْ
وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝

(سورہ نور۔ رکوع سوم۔ آیت ۲۳ و ۲۴)

۳۵۴۔ وَالَّذِيْنَ يُوْذُوْنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بِغَيْرِ مَا كَانُوْا
فَقَدْ اُخْتَمَلُوْا بُهْتَانًا
وَاِشْمًا مُّبِيْنًا ۝

(سورہ احزاب۔ رکوع ہفتم آیت ۵۸)

۳۵۵۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا
جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايِعْنَكَ
عَلٰى اَنْ لَا يُنْفِرْنَ بِاَلَدِيْ

۳۵۳۔ جو لوگ پاک دامن عورتوں
(زنا کی) تہمت لگاتے ہیں جو زیچاریاں
ایسی باتوں سے محض بے خبر (ہیں اور)
ایمان رکھتی ہیں۔ (ایسے لوگ) ونب
اور آخرت (دونوں) میں ملعون
ہیں۔ اور قیامت کے دن) اُن کے
بڑا (سخت) عذاب ہوگا۔ جبکہ اُن کے
مقابلے میں اُن کی زبانیں اور اُن کے
ہاتھ اور پاؤں اُن کے اعمال کی گواہی
دیں گے۔

۳۵۴۔ اور جو لوگ مسلمان مردوں
اور عورتوں کو بے اس کے کہ اُنھوں
نے تصور کیا ہو (ناحق کی تہمت لگا کر)
ایذا دیتے ہیں تو وہ جھوٹ (طوفان
اور صریح گناہ کا بوجھ (اپنی گردن
لینے ہیں۔

۳۵۵۔ اے پیغمبر۔ جب تمھاری
پاس مسلمان عورتیں آئیں (اور) تم
سے اس پر بیعت کرنی چاہیں کہ کسی

شَيْئًا وَلَا يَسْرِقَنَّ وَلَا يَكُنْ
يَزْنِيًّا وَلَا يَكُنْ أَكْرَدُهُنَّ
وَلَا يَأْتِيَنَّ بِهِنَّ أَنْ يَفْتَرِيَنَّ
بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَآرْجُلِهِنَّ
وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ
فَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَغْفِرُوا لَهُنَّ
اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ
(سورہ ممتحنہ رکوع ۲-آیت ۱۲)

کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گی اور
نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی
اور نہ دختر کشی کریں گی اور نہ اپنے ہاتھ
پاؤں کے آگے کوئی بہتان بنا کر بکھڑا
کریں گی اور نہ نیک کاموں میں (جن کے
کرنے کا تم حکم دو) تمہاری حکم عدولی کریں گی
تو (اس طرح پر) تم ان سے بیعت
لے لیا کرو، اور خدا کی جناب میں ان
کی مغفرت کی دعا کرو بیشک اللہ
بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۵۶۔ سمعت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم یقول من حالت
شفاعتہ دون حد من
حدود اللہ فقد ضاد اللہ
ومن خاصم فی باطل وهو
یعلمہ لم یزل فی سخط اللہ
تعالی حتی یلزع ومن قال
فی مؤمن مالیس فیہ اسکتہ
اللہ روغتہ الخبال حتی یخرج

۳۵۶۔ عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ کو کہتے ہوئے سنا
کہ جس کی سفارش اجرائے حدود الہی میں
عائل ہو یعنی کسی مجرم کی سفارش
کرے تاکہ وہ سزائے شرعی سے بچ
جاوے تو وہ سفارش کرنے والا خدا
تعالیٰ سےخاصمت کرتا ہے اور جو شخص
دیدہ و دانستہ باطل یعنی ناحق امر پر
بھگڑا کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے غصہ میں

فَعَوِّبْ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ
كَفَّارَةٌ لَهُ وَمِنْ أَصَابِ
مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلَ
اللَّهُ عَلَيْهِ فَهُوَ أَلَمَ اللَّهُ
أَنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَأَنْ شَاءَ
عَاقِبَهُ فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذَلِكَ
(مشکوٰۃ - عن عباد بن الصامت)

۳۵۸۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَنِبُوا السَّبْحَ
الْمُؤَبَّاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ
اللَّهِ وَمَا هُنَّ۔ قَالَ الشُّرُكُ
بِاللَّهِ وَالشَّحْوُ وَقَتْلُ
النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا
بِالْحَقِّ وَاکْطُلِ الرِّبَا وَاکْطُلِ
مَالَ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلَّى عَنِ
الزُّهْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ
الْغَنَلَتِ الْمُؤْمِنَاتِ۔

۳۵۹۔ مِنْ بَهْتِ مُؤْمِنَةٍ
أَوْ مُؤْمِنَةٍ أَوْ قَالَ فِيهِ

کسی میں مبتلا ہوا اور دنیا ہی میں اس کو
بہتر ملجا دے تو اس کا کفارہ ہو گیا اور
جو مبتلا ہوا اور خدا نے اس کی پردہ پوشی
کی اس کا معاملہ خدا تعالیٰ سے ہے خواہ
معاذ کرے یا منرا دے۔ اور ہم سب
نے اس پر بیعت کی۔

۳۵۸۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا ہے
کہ سات چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں۔
ان سے بچتے رہو۔ صحابہ نے دریافت
کیا یا رسول اللہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا
کہ اللہ کا شریک کسی کو بتانا اور جادو کرنا،
اور جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا
ہے اس کو ناحق قتل کرنا اور سود خوری
اور یتیم کا مال کھانا اور کفار کے مقابلے
میں لڑائی سے بھاگنا اور مسلمان بھولی بھالی
پاک دامن عورتوں کو زنا کی تہمت لگانا۔
۳۵۹۔ جو شخص کسی مسلمان مرد یا مسلمان
عورت پر بہتان لگائے یا اس کو ایسے

مَالِيں فِيهِ اَقَامَهُ اللّٰهُ
عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى
تِلْكَ مِنَ النَّاسِ حَتّٰى يَخْرُجَ
مِمَّا قَتَلَ فِيْهِ -

عیوب سے منسوب کرے جو اُس میں
نہیں ہیں خدا تعالیٰ قیامت کے روز
اُس کو آگ کے ٹیلے پر کھڑا کرے گا
جب تک وہ اُس سے باہر آئے جو اُس کے
حق میں کہا تھا۔

بَابُ الْجَهْرِ السَّعْيِ

۳۶۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوا الْوَسِيْلَةَ
الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا
فِيْ سَبِيْلِهِ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ هـ

(سورہ المائدہ رکوع ششم آیت ۳۹)

۳۷۔ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ
مِّمَّهَا عَمَلٌ وَّ مَّارُتٌ
بِغَا فَلَیْ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ هـ
(سورہ النعام رکوع ۶ آیت ۱۳۲)

۳۶۔ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے
ڈرتے رہو اور اُس تک پہنچنے کے
ذریعے تلاش کرنے رہو اور اللہ
کی راہ میں جان لڑا دو تاکہ تم نجات
پاؤ گے۔

۳۷۔ اور (جیسے جیسے) عمل کے ہیں
انہیں (درجوں) کی درجے (لوگوں کے
درجے ہوں گے) اور جو کچھ لوگ دنیا
میں کر رہے ہیں تمہارا پورا راز اس کے پتھر

۳۶۲۔ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ
حَقَّ جِهَادِهِ ۖ هُوَ اجْتَبَاكُمْ
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي
الْدِينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِلَّةَ
آبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۖ هُوَ سَمَّاكُمُ
الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي
هَذَا الَيَّ كُونَ الرَّسُولُ ۚ
شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا
شُهُدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ
فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا
الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا
بِاللَّهِ ۖ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ
الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ
(سورۃ حج - رکوع دہم آیت ۷۸)

۳۶۳۔ وَوَفَّيْتُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا
عَمِلَتْ وَكَهْوَا عَمَلُهَا يَفْعَلُونَ
(سورۃ زمر - رکوع ۱ - آیت ۷۰)

۳۶۲۔ اور اللہ (کی راہ) میں کوشش
کرو جیسا کہ اس کی راہ میں کوشش کرنے
کا حق ہے، اسی نے تم کو (دنیا کے لوگوں
میں سے) انتخاب فرمایا اور دین (کے
بارے) میں تم پر کسی طرح کی سختی نہیں
کی (تمہارے لئے وہی) دین (تجوذ کیا
جو) تمہارے باپ ابراہیم کا تھا) اسی
(خدا) نے اگلی (کتابوں میں) پہلے سے
تمہارا نام مسلمان رکھا (یعنی فرمانبردار
بندے) اور اس قرآن میں (بھی) تاکہ
رسول تمہارے مقابلہ میں گواہ ہوں اور
تم دو سر لوگوں کے مقابلے میں گواہ
ہو۔ تو نمازیں پڑھو اور زکوٰۃ دو اور
اللہ ہی کا سہارا پکڑو، وہی تمہارا
کارساز ہے (نو) کیا ہی) اچھا کارساز
ہے اور (کیا ہی) اچھا مددگار۔

۳۶۳۔ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کی
پوری جزا دی جائے گی اور اللہ تعالیٰ
ان کے اعمال سے خوب واقف ہے۔

۳۶۴۔ اَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى
وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ
أَعْيُنُهُ عَلَى الْغَيْبِ
فَهُوَ بَرَىٰ ۖ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ
بِمَا فِي صُحُفٍ مُّؤْتَىٰ ۖ وَلَا يُرَاهِمُ
الَّذِي وَفَّىٰ ۖ إِلَّا تَزْيِيرًا وَإِرَاةً
وَرَدًّا أُخْرَىٰ ۖ وَأَنْ لَّيْسَ
لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَكَا سَعَىٰ ۖ
وَأَنْ سَعْيَهُ سَوْفَ يَرَىٰ ۖ
ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءُ
الَّذِي كَفَىٰ ۖ وَأَنَّ إِلَىٰ
رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ۖ

(سورہ نجم۔ رکوع ۳۔ آیہ ۳۳-۴۲)

۳۶۴۔ (اے پیغمبر) بھلا تم نے اس شخص (کے مال) پر (بھی) نظر کی جس نے تمہاری نصیحت سے (رُوگرداں کی اور تھوڑا سا (راہِ خدا میں) دے کر پھر (پتھر کی طرح) سخت ہو گیا کیا اس کے پاس علمِ غیب ہے کہ اس کو رہنما انجام) دکھائی دے رہا ہے کیا اس کو ان (باتوں) کی خبر نہیں پہونچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں (لکھی ہوئی) ہیں اور نیز ابراہیم کے (صحیفوں میں) جنہوں نے (اپنی زندگی میں حق بندگی پورا) پورا ادا کیا (ان صحیفوں میں یہ لکھا ہے) کہ کوئی (شخص) دوسرے کے (گناہ) کا بوجھ اپنی گردن پر نہیں لے گا اور یہ کہ انسان کو اتنے ہی ملے گا جتنی اس نے کوشش کی اور یہ کہ اس کی کوشش آگے چل کر (قیامت کے دن) دیکھی جائیگی۔ پھر اس کو پورا پورا بدلہ ملے گا اور یہ کہ (آخر کار) سب کو خدا تک پہونچنا ہے۔

۳۶۵۔ میں نے حضرت علیؓ کو رقم امیر
 وچہ کو دیکھا کہ اکھوں نے ایک درم
 کی کھجوریں پیا اور اپنی چادر میں اٹھالیا
 میں نے یا کسی اور شخص نے عرض کیا کہ
 یا امیر المومنین میں آپ کا بوجھا ٹھالوں
 آپ نے فرمایا کہ نہیں عیالدار پر حق
 ہے کہ وہ اپنا بوجھ خود اٹھائے یعنی
 اپنا کام خود کرے۔

۳۶۶۔ نافعؓ نے عبداللہ بن عمرؓ کو سنا
 کہ وہ اپنے بھائی سے جو باغ سے آجے
 تھے دریافت کرتے تھے کہ کیا
 تمہارے کاریگر کام کرتے ہیں انہوں
 نے کہا مجھے معلوم نہیں ابن عمرؓ نے
 کہا اگر تم ثقیفی ہو تے تو یہ کام تمہارے
 عامل کرتے ہیں تم بھی کرے پھر ہماری
 طرف توجہ ہو کر کہا کہ جو شخص اپنے
 کاریگروں کے ساتھ کام کرتا ہے وہ
 خدا تعالیٰ کے عاملوں میں شمار
 ہوتا ہے۔

۳۶۵۔ رایت علیؓ اشتزی
 تیرا بدم فحشا
 فی ملحتہ فقلت لہا و قال
 لہا رجل احمل عنک یا
 امیر المومنین قال لا۔ ابو
 العیال احق ان یحمل۔
 (ادب مفرد۔ عن صالح بن)

۳۶۶۔ عن نافعؓ انہ سمع
 بن عمرؓ قال لآخرہ خرج
 من الوطی یعمل عمالک
 قال لا ادری قال اما لو کنت
 ثقیفا لعملت ما یعمل عمالک
 ثم التفت الینا فقال ان
 الرجل اذا عمل مع عمالہ
 فی دارہ و قال ابو عاصم
 مرکہ فی مالہ کان عاملا
 من عمال اللہ عزوجل۔
 (ادب مفرد۔ عن نافعؓ)

۳۶۷۔ ان عمر بن الخطاب
جاء يستأذن عليه يوماً
فأذن له ورأسه في يد جارية
له ترجله فنزع رأسه فقال
عمر دعها ترجلك فقال
أريد المومنين لو أرسلت إلى
جئتك قال عمر انما الحاجة
لي۔ (ابن المقرب عن زيد بن ثابت)

۳۶۷۔ حضرت عمرؓ ایک روز
زید بن ثابتؓ کے پاس آئے
اور اندر آنے کی اجازت چاہی
ان کو اجازت دی گئی وہ اندر
آئے تو ان کی لونڈی بالوں کو
درست کر رہی تھی انھوں نے ایسا
سر اس کے ہاتھوں سے علیحدہ
کر لیا حضرت عمرؓ نے کہا اسے بال
درست کرنے دو میں نے کہا کہ
اگر امیر المومنین کسی آدمی کو بھجوریتے
تو میں حاضر ہوتا حضرت عمرؓ نے کہا کہ
کام تو میرا تھا یعنی مجھے ہی آنا۔۔۔
چاہئے تھا۔

۳۶۸۔ میں نے عائشہ صدیقہؓ سے
کیا کہ حضرت رسولؐ مقبول اپنے گھر میں
کیا کرتے رہتے تھے انھوں نے فرمایا
اپنے گھر والوں کا کام کرتے تھے جیسا کہ
سنئے تھی باہر تشریف لیجاتے تھے

۳۶۸۔ سألت عائشة ما كان
النبي صلى الله عليه وسلم يصنع
في البيت قالت كان في مهنة
أهله فإذا سمع الإذان خرج۔
(بخاری۔ عن الاسود بن زيد)

قمریست الواب

حصہ دوم

صفحہ	عنوان	نمبر
۱۵۷	بَابُ الْحُبِّ وَالْمَوَدَّةِ	۱
۱۶۵	بَابُ الْحِجَابِ	۲
۱۶۹	بَابُ الْحَرَمِ	۳
۱۷۳	بَابُ الْحَزْمِ	۴
۱۷۶	بَابُ الْحَسَدِ	۵
۱۷۹	بَابُ احْسَنِ الْخَلْقِ	۶
۱۸۶	بَابُ الْحَسَنَاتِ	۷
۱۹۱	بَابُ حَقُوقِ الْاَوْلَادِ	۸
۱۹۵	بَابُ حَقُوقِ الْجَوَادِ	۹
۱۹۹	بَابُ حَقُوقِ الْمُسْلِمِينَ	۱۰
۲۰۱	بَابُ حَقُوقِ الْوَالِدِينَ	۱۱

صفحة	عنوان	نمبر
٢١٢	بَابُ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ	١٢
٢١٩	بَابُ الْحَمِيمِ	١٣
٢٢١	بَابُ الْحَيَاءِ	١٤
٢٢٣	بَابُ الْخَادِمِ	١٥
٢٢٤	بَابُ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ	١٦
٢٣٢	بَابُ دُنْيَا وَآخِرَتِهَا	١٧
٢٣٠	بَابُ الْوَيَاظَةِ	١٨
٢٣٤	بَابُ الدِّينِ دَرَضِ	١٩
٢٥٥	بَابُ الرَّحْمِ	٢٠
٢٥٩	فصل الرحم على الاطفال والعيال	٢١
٢٦٢	فصل الرحم على الحيوان	٢٢
٢٦٣	بَابُ الرَّحْمِ عَلَى الْيَتِيمِ	٢٣
٢٤٠	بَابُ الرِّشْوَةِ وَالْغَصْبِ	٢٤
٢٤٢	بَابُ الرِّفْقِ	٢٥
٢٤٤	بَابُ الرَّهْبَانِيَةِ	٢٦
٢٨٢	بَابُ الرِّيَاءِ	٢٧
٢٩٩	بَابُ الزُّهْدِ	٢٨
١٠٠	بَابُ زِيَارَةِ الْقُبُورِ	٢٩
		٣٠

بَابُ التَّوْبَةِ

صفحة

عنوان

نمبر

٣٠٣

بَابُ الشَّابِّ وَالطَّعْنِ

٣١

٣٠٨

بَابُ السُّتْرِ وَالْثَقَاةِ

٣٢

٣١٣

بَابُ الشَّخْرِ بِيَّةِ

٣٣

٣١٢

بَابُ التَّسْرِفِ فِي الْمَالِ

٣٣

٣١٤

بَابُ السَّرْفَةِ

٣٥

٣١٩

بَابُ السَّفَرِ

٣٤

٣٢٣

بَابُ السَّلَامِ

٣٤

٣٣٠

بَابُ مَنْ لَا يُسَلِّمُ عَلَيْهِ

٣٨

٣٣٠

بَابُ التَّسْلِيمِ عَلَى النَّائِمِ

٣٩

٣٣٠

بَابُ كَيْفِ رَدِّ السَّلَامِ

٣٩

٣٣٣

بَابُ مَنْ يَجْهَلُ بِالسَّلَامِ

٣١

٣٣٣

بَابُ التَّسْيِاتِ

٣٢

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

وبعد فقد حضر

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

وبعد فقد حضر

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

وبعد فقد حضر

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

وبعد فقد حضر

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

وبعد فقد حضر

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

وبعد فقد حضر

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

وبعد فقد حضر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حصہ دوم

اخلاقِ محمدی

بَابُ الْحُبِّ وَالْمَوَدَّةِ

۱۔ اور اللہ کے عہد کو سب اکبر مفسد
 پکڑو اور متفرق ہو اللہ تعالیٰ کے جو
 احسان تم پر ہیں ان کو یاد کرو جبکہ تم
 آپس میں دشمن تھے اللہ تعالیٰ نے
 تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی
 اُس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن
 گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے قریب پہنچ گئے تھے۔ اس
 اللہ نے تم کو بچا لیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں
 تم پر ظاہر کرتا ہے شاید کہ تم ہدایت پاؤ۔
 ۲۔ اللہ نے مومنین کے دلوں میں

۱۔ واعتصموا بحَبْلِ اللَّهِ
 جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا
 نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً
 فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ
 بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا
 حُفْرٍ مِّنَ النَّارِ فَانْقَذَكُمْ
 مِّنْهَا كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ
 آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ
 (سورۃ آل عمران رکوع ۱۰)
 ۲۔ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ

لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
أَلْفَ بَيْنٍ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ
أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِذْ عَزَّيَزَ حُكْمَهُ
(سورۃ الفال رکوع ۸)

۳۔ (عن ابی ہریرۃ) قال
النبی صلی اللہ علیہ وسلم والذی
نفسی بیدۃ لا تدخلون الجنة
حتى تسلموا ولا تسلموا حتی تسالوا
وافشوا السلام تحابوا وایاکم
البغضۃ فانها هی المحالقة لا
اقول لکم تحلق الشعر ولكن
تحلق الداین۔

(ادب المفرد)

۴۔ (عبد اللہ بن عمر) قال
النبی صلی اللہ علیہ وسلم احب اخا لہ فی
اللہ قال انی احبک للہ فلا
جمیعاً الجنة کان الذی احب

الفت پیدا کر دی اگر تو جو کچھ زمین پر
ہے سب خرچ کر دیتا تو ان کے دلوں پر
محبت نہ پیدا کر سکتا سگر اللہ تعالیٰ
ان میں الفت پیدا کر دی۔ بیشک
اللہ غالب ہے اور حکمت والا۔
۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ
میں میری جان ہے۔ تم جنت میں نہیں
داخل ہو گے جب تک مسلمان بنو اور مسلمان
ہو گے جب تک آپس میں محبت نہ رکھو
سلام کو روانہ دو تاکہ تم میں محبت
پیدا ہو۔ بغض (کینہ) سے بچتے رہو
کہ وہ صاف کر دینے والا ہے میں
یہ نہیں کہتا کہ وہ بالوں کو صاف کر دیتا
ہے بلکہ دین کو صاف کر دیتا ہے۔
۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ جو شخص اپنے دینی بھائی سے محض
کی راہ سے محبت رکھے اور اس سے
کہ میں تجھ سے اللہ کے واسطے محبت

فی اللہ ارفع درجۃ لمحبه علی الذی
احبہ -

(ادب المفرد)

رکھتا ہوں۔ تو وہ دونوں ساتھ جنت
میں داخل ہوں گے۔ اور ان دونوں
میں جو خالصاً اللہ زیادہ محبت رکھتا ہوگا۔
وہ اپنے دوست اسے مرتبہ میں بلند
ہوگا۔

۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ دو شخص جو آپس میں محبت
رکھتے ہوں ان میں افضل وہ ہے
جس کو اپنے دوست کی محبت زیادہ
ہو۔

۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ افضل ترین اعمال سے ہے
محض اللہ کے لئے محبت رکھنا یا
عداوت رکھنا۔

۷۔ معاذ بن جبل سے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ایمان کا

۵۔ (معد یکر ب) قال النبی صلعم
ما تحاببا الرجلان الا کان احما
لشدهما حبا لصاحبه
ادب المفرد

۶۔ (عن ابی ذر) قال رسول اللہ
صلعم افضل الاعمال الحب فی
اللہ والبغض فی اللہ۔
(مشکوٰۃ)

۷۔ (معاذ بن جبل) انه سأل النبی
صلعم عن افضل الایمان قال

۱۔ یعنی کسی سے محبت ہو تو خالص اللہ ہی کے لئے ہو عداوت ہو تو خالص اللہ ہی کیلئے
ہو ذاتی غرض پر مبنی نہ ہو بلکہ محبت و عداوت صرف اللہ کے اور اسلام کے لئے ہو۔ ۱۲

ان تحب لله وتبغض لله وتعمل
لسانك في ذكر الله قال وماذا
يا رسول الله صلى الله عليه و
سلم قال ان تحب للناس ما
لنفسك وتكره لهم ما تكره
لنفسك -

(مشکوۃ)

سب سے افضل درجہ کیا ہے۔ آپ نے
فرمایا یہ ہے کہ تو محبت بھی اللہ ہی کے
واسطے کرے اور عداوت بھی محض اللہ
ہی کے واسطے رکھے (یعنی ذاتی اور نفسانی
خواہشوں کو اس میں دخل نہ ہو اور مسلمان
سے صرف اس وجہ سے محبت کرنا کہ
مسلمان ہے یا متقی پر مبنی گارہے) اور
زبان ذکر اللہ میں مشغول رہے۔
کچھ بھی کرتے ہو۔

انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ
کیسے آپ نے فرمایا کہ اس طرح جو چیز
لے پسند کر دو ہی دوسرے آدمیوں کیلئے پسند
جو اپنے لئے ناپسند کر دو وہ دوسرے آدمیوں
کے لئے بھی ناپسند کر دو۔

۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس
قبضہ میں محمد کی جان ہے کوئی شخص
اس وقت تک مسلمان نہیں رہتا کہ
جب تک اپنے مسلمان بھائی کے

۸۔ (النس) قال رسول اللہ صلی
والذی نفس محمد بیدہ لا
یؤمن عبد حتی یحب لائحہ
ما یحب لنفسہ
(مشکوۃ)

اُسی چیز کی خواہش نہ رکھتا ہو جس کی اپنے لئے خواہش کرتا ہے۔

۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ روز قیامت ارشاد فرمائے گا کہ کہاں ہیں آپس ہیں محبت رکھنے والے اپنی عزت و جلال کی قسم آج کے دن کہ سوائے میرے سایہ کے اور کسی کا سایہ نہیں ہے۔ ان کہ میں اپنے سایہ یعنی پناہ میں لوں گا۔

۱۰۔ معاذ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھ پر ان لوگوں سے محبت کرنا واجب ہے جو آپس میں میرے لئے محبت رکھتے ہیں اور میرے ہی لئے ایک دوسرے کے پاس بیٹھتے ہیں اور صرف میرے ہی لئے ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں اور میرے ہی لئے ایک دوسرے پر تہجد کرتے ہیں

۱۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اباؤرستہ دریافت فرمایا کہ اے ابوذر جانتے ہو کہ ایمان کا کون سا

۵۔ (انس) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یقول یوم القیمۃ این المتحابون بجلالی الیوم اظلم فی ظلے یوم لا ظل الا ظلے۔

۱۔ (معاذ) قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول قال اللہ تعالیٰ وجبت محبتی للمتحابین فی المتحابین فی المتحابین فی المتحابین فی۔ (مشکوۃ)

۱۱۔ (ابن عباس) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا بی ذریۃ ابی ذریۃ عی الا بیمان او ثقی قال اللہ ورسولہ

اعلم قال الموالاة في الله و
الحب في الله والبغض في الله
(مشکوۃ)

۱۲۔ دابی ذر خرج علينا رسول
الله صلى الله عليه وآله
اتى الاعمال حب الى الله تعالى
قال قائل الصلوة والزكوة
وقال قائل الجهاد قال النبي
صلى الله عليه وسلم ان احب
الاعمال الى الله تعالى احب
في الله والبغض في الله -
(مشکوۃ)

۱۳۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم
ان اقربكم منى مجلسا احبكم
اخلاقاً الموطنون ائناً الذين

پہلو زیادہ مضبوط ہے ابو ذر نے عرض
کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب
جانتا ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ کی رحمت
میں دوستی رکھنا اور مخالفت اللہ محبت
رکھنا اور مخالفت اللہ عداوت رکھنا۔
۱۲۔ ابو ذر کہتے ہیں ایک روز رسول
اللہ تشریف لائے اور دریافت کیا کہ
کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کس عمل کے
زیادہ پسند کرتا ہے کسی نے کہا نماز
زکوٰۃ کو کسی نے کہا جہاد کو نبی اکرم صلی
علیہ وسلم نے فرمایا کہ محبوب ترین اعمال
اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ہے کہ کسی سے
محبت ہو تو وہ اللہ ہی کے واسطے
اور عداوت ہو تو وہ بھی اللہ ہی کے
لئے ہو۔ یعنی اپنے اغراض اور خواہش
پر محبت و عداوت مبنی نہ ہو۔

۱۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ قیامت میں مجھ سے قریب تر
کی نشست ہوگی جن کے اخلاق تم سے

یا لفون ویولفون۔

(احیاء العلوم)

سے بہتر ہیں اور جنکے پہلے دوسروں کے لئے نرم ہوں۔ وہ دوسروں سے محبت رکھتے ہوں اور دوسرے ان سے محبت رکھتے ہوں۔

۱۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ مومن خود دوسروں سے محبت رکھتا ہے اور دوسرے اس سے محبت رکھتے ہیں اس میں کچھ خوبی نہیں ہے جو خود کسی سے محبت رکھے نہ اس سے محبت رکھی جائے۔

۱۵۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ قیامت کب ہوگی۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے اس کے لئے کیا سامان کیا ہے اس نے کہا کہ میں نے کوئی بڑا سامان نہیں کیا بجز اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں رسول اللہ نے فرمایا آدمی قیامت کے روز اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت رکھتا ہے۔

۱۴۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم المؤمن الف مالوف لا خیر فیمن لا یالف ولا یولف۔
(احیاء العلوم)

۱۵۔ (عن انس) ان رجلاً سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا نبی اللہ متی الساعة فقال و ما اعدت لها قال ما اعدت لها من کبیر الا انی احب اللہ ورسولہ فقال المرء مع من احب قال انس فیما رايت المسلمین فرحوا بعد الاسلام ما یشد فما فرحوا یومئذ۔ (مشکوٰۃ)

انس کہتے ہیں کہ اس سے لوگ ایسے
خوش ہوئے کہ اسلام لانے کے بعد
ایسے خوش نہ ہوئے تھے۔۔۔

۱۶۔ (عن علی بن ابی طالب) یقول
لابن الکواء اهل تدری ما قال
الاول احب حیبتک ہونا عسی
ان یکون بغیضک یوما والبغض
بغیضک ہونا عسی ان یکون
حیبتک یوما۔

(ادب المفرد)

۱۷۔ (عن عمر بن الخطاب) لا
یکن حیاتک کلفا ولا بغضک تلقا
فقلت کیف ذلک قال اذا احبت
کلفت کلف الصبہ واذا بغضت
احبت صاحبک التلب۔

(ادب المفرد)

۱۶۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے
ابن الکواء سے فرمایا کہ تو جانتا ہے کہ
اکرم صلعم نے کیا فرمایا ہے کہ دوست
اعتدال کے ساتھ محبت رکھو ممکن ہے کہ
تمہارا دشمن ہو جائے اور دشمن سے بغض
میں بھی نرمی برتو شاید وہ کسی وقت
تمہارا دوست ہو جائے۔

۱۷۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا
کہ تمہاری محبت میں کلفت اور بغض میں
ہلاکت نہونا چاہئے راوی نے دریافت
کیا کس طرح انہوں نے فرمایا کہ جب کسی
سے محبت کرو تو اس کو ایسی تکلیفیں نہ
جیسے بچہ ضد کرتا ہے اور کسی سے عداوت
پہر تو اس کے نابود کر دینے کے رو
دار نہ ہو۔

بَابُ الْحِجَابِ

۱۸۔ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَخْضَعُوْنَ
 اَبْصَارَهُمْ وَيَحْفَظُوْا اَفْرُوْجَهُمْ ط
 ذٰلِكَ اَدْكٰى لِّهٖمَّ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ
 بِمَا يَصْنَعُوْنَ ؕ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ
 يَخْضَعْنَ بِنِصْرِهِنَّ اَبْصَارَهُنَّ وَيَحْفَظْنَ
 فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ
 اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
 عَلٰى جُجُوْهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ
 زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَائِهِنَّ
 اَوْ اَبَاءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰنَاثِهِنَّ
 اَوْ اَبْنَاءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ
 اَوْ بَنِي اِخْوَانِهِنَّ اَوْ نِسَا۟ئِهِنَّ
 اَوْ نِسَا۟ئِ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ
 اَوْ التَّالِيْعِيْنَ غَيْرِ اُولٰٓئِكَ مِنْ
 الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ
 يَكُنْ لَهُمْ اَعْلٰى عَوْرَاتِ النِّسَا۟ءِ
 وَلَا يُضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ مَا يُلْقِيْ

۱۸۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! مسلمانوں
 سے کہو کہ اپنی نظریں نیچے رکھیں اور اپنی
 شرمگاہوں کی حفاظت کریں کہ اس میں
 ان کے لئے زیادہ پاکیزگی ہے۔ اور جو سچے
 وہ کرتے ہیں اس سے اللہ بخیردار ہے اور
 اے پیغمبر مسلمان عورتوں سے کہو کہ اپنی
 نظروں کو نیچا رکھیں اور اپنی شرمگاہوں
 کی حفاظت کریں اور اپنے زینت کے
 مقامات ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو
 مجبوراً ظاہر ہو اور اپنے گریبانوں پر ڈھنڈی
 ڈالے رکھیں اور اپنی زینت کسی پر ظاہر
 نہ کریں سوائے اپنے شوہروں اور باپوں
 اور اپنے بیٹوں اور شوہروں کے بیٹوں
 اور اپنے بھائیوں اور بھتیجیوں اور بہنوں
 یا اپنے ذمیل بول کی عورتوں کے یا
 اپنے غلاموں یا خادموں کے جو عورتوں
 سے حاجت نہیں رکھتے یا لڑکوں کے

مَا يُخْفِيَنَّ مِنَ رِزْقِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

(سورہ نور رکوع ۴- آیت ۳۰-۳۱)

جو عورتوں کے پردہ کی بات سے آگاہ
نہیں ہیں اور اپنے پیروں کو اس طرح
زمین پر ماریں کہ ان کی چھپی ہوئی آرائش
یعنی زیور وغیرہ معلوم ہو سکے اور اے
مسلمانو! تم سب اللہ کی جناب میں
توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۱۹۔ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ
مِّنَ النِّسَاءِ إِنْ الْقَيِّمَةُ فَلَا
تُخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي
فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا
مَّعْرُوفًا ۚ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ
وَلَا يَبْرُجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ
الْأُولَىٰ ۚ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ
الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ
عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ
وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۚ

(سورہ احزاب رکوع چہارم)

۱۹۔ اے پیغمبر کی بیویو! تم مثل عام
عورتوں کے نہیں ہو اگر تم پر ہر گاری
اختیار کرو پس کسی سے عاجزانہ باتیں
نہ کرو ورنہ جس کے دل میں کھوٹ ہے وہ
تم سے توقعات رکھے گا اور سیدھی طور
سے اچھی بات کرو اور اپنے گھروں میں
بیٹھی رہو اور اگلے زمانہ جاہلیت کے
سے بناؤ سنکار و کھاتی نہ پھرو اور نماز کو
قائم رکھو، زکوٰۃ کو ادا کرو اور اللہ اور اس
کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے پیغمبر
کے گھر والو! خدا کا ارادہ یہی ہے کہ تم
سے گنہگاری کو دور کرے اور ایسا پاک
صاف بنا دے جیسا کہ پاک و صاف

بنانے کا حق ہے۔

۲۰۔ اور جب تم کو ازواجِ نبی سے کوئی چیز مانگنی ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو کہ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کو زیادہ پاک کرنے والا ہے۔

۲۱۔ اے نبی اپنی بیبیوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہارو کہ اپنے اوپر دبا ہر جانے کے وقت اپنی چادریں ڈال لیا کریں کہ اس سے وہ پہچانی جایا کریں گی اور تکلیف دیا دیں گی اور اللہ غفور رحیم ہے۔

۲۲۔ اگر تم سے ممکن ہو کہ اپنی بیوی اور بیٹی کے سوا کسی کا بال نہکٹ ٹھکاری نظر نہ پڑے تو ایسا ہی کرو۔

۲۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمایا ہے

۲۰۔ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ فَأَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقَالِكُمْ بِكُمْ وَقُلُوهُنَّ۔

(سورہ احزاب رکوع ۷، آیت ۳۵)

۲۱۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِرِجَالِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ ظَنُّوا عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ يُعْرَفْنَ فَكَلاَ يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

(سورہ احزاب رکوع ۸، آیت ۵۹)

۲۲۔ اِنْ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا تَنْظُرَ اِلٰى شَعْرٍ اَحَدٍ مِنْ اَهْلِكَ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ اَهْلَكَ اَوْ صَبِيَّةً فَاَفْعَلْ۔

(ادب مفرد)

۲۳۔ رَعِنَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

علیہ وسلم یعنی عن ربہ عزو
جل لنظرہ سہم مسہوم
من سہام ابلیس من ترکھا
من مخافتی اید لئلا ایمانا یجد
حلاوتہ فی قلبہ -

(ترغیب نمبر ۳۶۹)

۲۲۔ (عن ابی ہریرۃ) قال رسول
اللہ صلعم کل عین باکیۃ یوم
القیمۃ الا عین غضت عن
محارم اللہ وعین سہرت
فی سبیل اللہ -

(ترغیب)

۲۵۔ (عبادۃ بن الصامت)
ان النبی صلعم قال ضمنوا
لی ستامن النفس کما ضمن
لکم الجنة اصدقوا اذا احدثتم
واوفوا اذا وعدتم وادعوا
الامانة اذا اتمنتم واحفظوا فرجکم
و غضوا البصارکم و کفوا الید بکم -
(ترغیب)

کہ نظر شیطان کے تیروں میں سے ایک
زہر کا چھپا ہوا تیر ہے جو میرے خوف
سے اس کو ترک کرے گا۔ میں اُس
کے بدلے ایمان اُس کو عطا کروں گا
جس کی عبادت اُس کے دل میں
محسوس ہوگی۔

۲۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ قیامت میں ہر آنکھ گریاں
ہوگی سوائے اُس آنکھ کے جو نامحرموں
کے دیکھنے سے بچی رہی ہو اور اُس
آنکھ کے جو اللہ کی راہ میں بیدار رہی
ہو۔

۲۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ چھ چیزوں کی تم ذمہ داری کر لو
میں تمہارے لئے جنت کی ضمانت
کرتا ہوں جب بولو سچ کرو، وعدہ
کرو تو اُسے پورا کرو، اگر تمہارے پاس
امانت رکھی جائے اس ادا کرو، اور اگر
شرمگاہوں کی حفاظت رکھو۔ اور

آنکھوں کو نیچا رکھو اور اپنے ہاتھوں
کو روکو یعنی برائی سے۔

۲۶۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تم
میں سے کوئی شخص کسی عورت کے
پاس تنہائی میں نہ جائے جب تک
کہ اس کا محرم ساتھ نہ ہو۔

۲۷۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ خبردار ہو کوئی شخص کسی
عورت کے پاس رات بسر نہ کرے
جب تک اس کا محرم نہ ہو یا نکاح
نہ کرے۔

۲۶۔ (ابن عباس) ان رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
لا یخلون احدکم بامراة الا
مع ذی محرم (ترغیب)

۲۷۔ (عن جابر) قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا
لایبیتن رجل عند امرأة تنیب
الا یكون ناکھا او ذی محرم۔

بَابُ الْحِرْصِ

۲۸۔ اے مسلمانو! اکثر اخبار اور راہب
یعنی علمائے اہل کتاب، ناحق لوگوں
کا مال کھاتے ہیں اور راہ خدا سے ان
کو باز رکھتے ہیں اور جو لوگ سونا اور
چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور راہ
خدا میں اس کو صرف نہیں کرتے ان

۲۸۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن
كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرَّهْبَانِ
لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ
وَيُصَدِّقُونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ
وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ
وَالْفِضَّةَ وَلَا يُفْضِقُوهَا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا فَبَشِيرُهُمْ
بَعْدَ ابَائِهِمْ هَٰؤُلَاءِ مَسْكُونٌ
عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتَكُونُ
بِهَاجِبَاتِهِمْ وَجَنُودِهِمْ وَ
ظُهُورِهِمْ هَٰذَا مَا كُنْتُمْ
لَا تُفْسِلُكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ
تَكْتُمُونَ

(سورۃ توبہ رکوع پنجم آیت ۳۲ و ۳۵)

۲۹۔ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ
مِنْ قَبْلِهِمْ يَجْعَلُونَ مِنْ هَٰؤُلَاءِ
وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ
حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ
عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَتْ بِهِمْ
حَصَصَاتُ فَنَاءٍ وَمَنْ يُؤْتَ
نَفْسَهُ فَاعْلَمْ أَنَّكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ

سورۃ احزاب
(رکوع اول آیت ۹)

کو قیامت کے روز سخت دردناک عذاب
ہونے کی خوشخبری سناؤ جس روز
دوزخ کی آگ میں رکھ کر ان کو تباہ جاو
گا پھر اس سے ان کی پیشانیوں اور
پسلیوں پر ادھر کروں پر داغ دیئے
جائیں گے۔ اور کہا جاوے گا کہ یہ وہ
چیز ہے جو تم اپنی ذات کے لئے جمع
کیا کرتے تھے تو آج اپنے جمع کئے ہوئے
کامزہ چکھو۔

۲۹۔ اور جن لوگوں نے مہاجرین سے
پہلے مدینہ کی سکونت اور ایمان اختیار
کر لئے تھے اور جو ہجرت کر کے آئے ہیں
ان سے وہ محبت رکھتے ہیں اور جو
کچھ مہاجرین کو دیا جاتا ہے اس سے
اپنے دلوں میں غلش نہیں پاتے ہیں
اور مہاجرین کو اپنے نفسوں پر ترجیح
دیتے ہیں اگرچہ ان کو بھی حاجت ہوتی
ہے۔ اور کچھ اپنی طمع نفسی سے باز
رہے یہی لوگ مراد دیکھ پانے والے ہیں

۳۰۔ قَاتِلُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ
وَأَسْمِعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا
خَيْرًا إِلَّا نَفْسَكُمْ وَمَنْ يُوَقِّ
شِمَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ۝

(سورہ قنابین آیت ۱۶)

اسم قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم اياكم والشعر فانما هلك
من كان قبلكم سفكوا دما فكهم
وقطعوا ارحاءهم والظلم
ظلمات يوم القيمة

(ادب المفرد)

۳۰۔ اے مسلمان! قاتل ہاں تک ممکن ہو اللہ
سے ڈرتے رہو۔ اور اس کے احکام کو
سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو کہ یہ
تمہارے لئے اچھا ہے۔ اور جو شخص طمع
نفس سے باز رکھا جاوے تو ایسے ہی
لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۳۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اپنے آپ کو حرص سے بچاؤ
اس لئے کہ حرص نے تم سے پہلے لوگوں کو
ہلاک کیا ہے۔ انہوں نے آپس میں خیریزی
کی اور اپنی طمع کی وجہ سے رشتہ قرابت
کا خیال نہیں کیا۔ اور ظلم قیامت میں
تاریکی کا باعث ہوگا۔

۳۲۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ راہ خدا
میں جو غبار بندہ کے پیٹ میں جاتا ہے

۳۲۔ قال رسول الله صلى الله عليه
عليه وسلم لا يجتمع غبار في

لہ جو مسلمان اپنے رشتہ داروں اور قرابت مندوں سے ان کے حقوق ہضم کر نیکی لئے لڑتے جھگڑتے
ہیں انکو اس فرمان رسول سے عبرت حاصل کرنی چاہئے جس طرح شاہان اسلام نے خدا بخت کیلئے اپنی
کامیابی کے خوش طاقارب کی خونریزی کی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج ان کی اولاد دوسروں کیلئے عبرت کا
سبق پیش کر رہی ہے اگر ہم بھی اس طریقہ کو ترک کرینگے تو آئندہ نسلیں اس کا نتیجہ دیکھیں گی ۱۲۔

سبیل اللہ و دخان جہنم فی
جوف عبد بد ولا یجتمعا الشم
والایمان فی قلب عبد بد۔

۳۳۔ (عن ابی ہریرۃ) ان رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا تمی احدکم
فلینظر ماتمۃ فانه لا یدری
ما یعطے۔

(ادب المفرد)

۳۴۔ قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وہو کفر االہکم التکا
قال یقول ابن ادم مالی مالی
قال وھل لک یا ابن ادم
الاما اکلت فافیت اولست
قابلیت او تصدقت فامضیت
(مشکوۃ)

وہ اور آتش جہنم کا دھواں ایک شکم میں
جمع نہیں ہو سکتے اور برص اور ایمان بھی
ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

۳۳۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ
رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے
کوئی شخص دل میں کچھ آرزو کرے تو
اس کا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ کس چیز کی
تمنا کرتا ہے اُس کو معلوم نہیں کہ کیا چیز
اس کو دی جاوے گی۔

۳۴۔ مسطرف کہتے ہیں کہ میں نبی
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں
حاضر ہوا آپ سورۃ الہکم التکا
پڑھ رہے تھے فرمایا کہ انسان کہتا ہے کہ
میرے لئے کیا ہوگا۔ میرے لئے کیا ہوگا۔
میرے لئے کیا ہوگا۔ فرمایا کہ ابن آدم
تیرے لئے کیا ہو سکتا ہے۔ جو تو نے کیا
اُس کو نفا کیا اور جو پہنا اُس کو بوسیدہ کر
۔۔۔ اور جو صدقہ کیا وہ یوم آخرت کے
لئے بھیج دیا۔

۳۵۔ نبی اکرم نے فرمایا۔ اول بہتری اس امت کی ایمان اور پرہیزگاری میں ہے۔ اور اول فساد بخل میں اور طول امل ہے۔
۳۶۔ زید بن حسین کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے کہ مالک سے پوچھا گیا دنیا میں زہر کس کو کہتے ہیں۔ فرمایا کہ حلال طریقہ پر روزی کمانے اور امید کے کم کرنے کو۔

۳۷۔ انس سے روایت ہے کہ جس علماء کے دلوں میں سے حکمت کو زائل کر دیتی ہے۔

باب الحکم

۳۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان ایک سو راخ سے دو مرتبہ نیش نہیں کھاتا نہ د یعنی ایک دفعہ دھوکا کھا کر دوبارہ سم بارہ دھوکا نہیں کھاتا۔

۳۹۔ عبد اللہ بن معقل نے ایک شخص

۳۵۔ قال النبی صلعم اول صلاح من اذلة الیقین والزهد واول فسادہ فی النحل الامل۔
۳۶۔ (عن زید بن الحسین) قال سمعت مالکاً وسئل عن شیء من زهد فی الدنیا قال طیب النسب وقصر الامل۔
(مشکوۃ)

۳۷۔ (عن انس) الطبع یدھب لحکمت من قلوب العلماء۔

۳۸۔ قال رسول اللہ صلعم لا یلدغ المؤمن من مِحی واحد من تین۔

(مشکوۃ عن ابی ہریرۃ)

۳۹۔ (عن عبد اللہ بن معقل)

انه راى رجل يخذل فقال
لا يخذل فان رسول الله
صلعم نهي عن الخذلان و
قال انه لا يصاد بها صيد
ولا ينكأ به عدو ولكنها قد
تكسر السن وتفقأ العين
(خير الموعظ)

۴۰۔ قال النبی صلعم اذا ضرب
احدکم فليتنق الوجه
(مشکوۃ)

۴۱۔ (عن سهل) قال النبی
صلعم لا ناعة من الله ولا عجة
من الشيطان -

(مشکوۃ - عن سهل)

۴۲۔ عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم التودۃ فی کل شی
خیر الا فی عمل الاخرة -

(مشکوۃ عن مصعب)

۴۳۔ عن المقلد قال سمعت

کو انگلیوں سے کنکریاں پھینکتے ہوئے
دیکھا تو کہا کنکریاں انگلی سے نہ پھینکی
کہ رسول اللہ نے اس سے منع فرمایا
ہے اس لئے کہ اس سے نہ تو شکا ر کیا
جاسکتا ہے نہ دشمن کو ہلاک کیا جاسکتا
ہے مگر وہ دانت کو توڑ سکتا ہے۔ اور
آنکھ کو اندھا کر سکتا ہے۔

۴۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کسی
کو مارے تو چہرہ کو بچا کر مارنا چاہئے
۴۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
نے کہ تامل اور دیر کرنا یعنی کسی عزم
غور کرنا اللہ کی طرف سے ہے اور جلد
کرنا شیطان کی طرف سے۔

۴۲۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ ہر
بات تامل کرنا ہر کام میں اچھا ہے سوائے
عمل آخرت کے یعنی سوائے ان اچھے
کاموں کے جو آخرت میں کام آئیں
۴۳۔ مقداد کہتے ہیں کہ میں نے

رسول اکرم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں سے علیحدہ رہے خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں سے بچے خوش نصیب وہ بھی ہے جو فتنوں سے علیحدہ ہے اور کیا اچھا ہے وہ شخص جو فتنوں میں مبتلا ہوا اور صبر کیا۔

۴۴۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مہتمم بالشان کام ہوا الحمد للہ سے شروع نہ کیا جاوے برکت سے خالی ہوتا ہے۔

۴۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۴۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخنثوں یعنی بیچڑوں پر اور ان خورقوں پر جو مردوں کی شکل بناتی ہیں لعنت کی ہے اور فرمایا کہ ان کو اپنے گھروں میں سے نکال دو۔

رسول اللہ صلعم یقول ان السعيد من جنب الفتن الى السعيد من جنب الفتن ان السعيد من جنب الفتن ومن ابتلى فصبر (مشکوۃ عن المقداد)

۴۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل امری بال لا بد فیہ بالحمد للہ فہو قطع (عن مشکوۃ ابو ہریرۃ)

۴۸۔ نہی رسول اللہ صلعم ان یبال فی الماء الراکد۔

۴۹۔ لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المخنثین من الرجال المترجلات من النساء و ان اخرجوہم من بیوتکم۔ (مشکوۃ)

۴۷۔ الحزن سوء الطین۔

(کنز العمال عن علی رض)

۴۸۔ من حسن ظنه بالناس

کثر ندامته۔

(کنز ابن عباس)

۴۹۔ الحزن مران تشاور ذاری

(کنز عن خالد)

۴۷۔ احتیاط بدظنی کا نام ہے۔

۴۸۔ جو شخص لوگوں کی طرف سے نیک

گمان رکھتا ہو اس کو ندامت زیادہ

اٹھانی پڑتی ہے۔

۴۹۔ احتیاط اس میں ہے کہ

صاحب رائے سے مشورہ کیا جاوے۔

کتاب الحسد

۵۰۔ وَلَا تَمْتُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ

بِهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ

نَحِيبٌ قِمًّا الْتَسْبِيْءِ وَالنِّسَاءِ

نَحِيبٌ قِمًّا الْتَسْبِيْنِ وَاسْأَلُوا

اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۔

(سورہ نساء رکع پنجم آیت ۳۲)

۵۰۔ اور خدا نے جو تم میں سے ایک

دوسرے پر برتری دے رکھی ہے

کا کچھ ارمان نہ کرو۔ مردوں نے جیسے

کماٹی کی ہو ان کا حصہ ہے اور عورتوں

نے جیسے کماٹی ہو ان کا حصہ اور

وقت اللہ سے اس کے فضل سے

طالب رہو۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر

واقف ہے۔

۵۱۔ کیا وہ لوگوں پر حسد کر

ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے

۵۱۔ اَمْ يَحْسَدُونَ النَّاسَ

عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

قَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ
وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ هُكْمًا عَظِيمًا

(سورۃ نساء رکوع ۸ - آیت ۵۴)

۵۲۔ قُلْ اسْعَوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
النَّفَثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝
(سورۃ الفلق)

کرم سے دے رکھا ہے۔ ہم نے ابراہیم
کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی اور
بڑی سلطنت عطا فرمائی ہے۔

۵۲۔ اے پیغمبر اپنی حفاظت کے
لئے یوں دعا مانگا کرو کہ میں تمام مخلوقات
کی شر سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور
اندھیری رات کے شر سے جب اُس کا
اللہ پھیرا تمام چیزیں پیر چھا جائے اور
گندوں پر پڑھ کر پھونکنے والیوں کے
شر سے اور حسد کرنے والے کے حسد
سے جبکہ وہ حسد کرے۔

۵۳۔ تم حسد سے بچتے رہو اس لئے
کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا لیتا ہے
جیسے آگ لکڑی کو کھا لیتی ہے۔

۵۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
سے دریافت کیا گیا کہ آدمیوں میں سے سب

۵۳۔ ایاکم والحسد فان الحسد
یا کل الحسنة كما ياكل النار
الحطب۔ (ابن ہریرہ)

۵۴۔ قیل لرسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ای الناس

۱۔ حسد ایسی بڑی چیز ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے رسول کو اس سے پناہ مانگنے کے لئے ارشاد
فرمایا ہے۔ حسد کے معنی ہیں یہ چاہتا کہ دوسرے کی فضیلت اس سے زائل ہو جائے جو
بدون دوسروں کے زوال کے اپنے لئے خواہاں ہو وہ حسد نہیں بلکہ رشک ہے ۱۲

اقضل قال كل محموم القلب
صدق اللسان قالوا صدق
اللسان تعرف ما محموم القلب
قال هو النقي التقى لاثم عليه و
لا يخفى ولا غل لا حسد -
(مشکوٰۃ عن عبد اللہ بن عمر)

سے بہتر کون ہے فرمایا کہ ہر محموم القلب
(یعنی صادق دل جس میں حسد نہیں) اور
صدق اللسان یعنی زبان کا سچا لوگ
نے عرض کیا کہ صدق اللسان کو
جانتے ہیں مگر محموم القلب سے کیا مراد
ہے آپ نے فرمایا کہ صاف پرہیزگار
گناہ نہ ہو۔ اور بغاوت اور کھوٹ اور
حسد اُس میں نہ ہو۔

۵۵۔ ان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم قال لا تباعضوا ولا
تحاسدوا ولا تدابروا وكونوا
عباد الله اخوانا ولا تجعل مسلم
ان یحمر خاہ فوق ثلاثہ ایام
لیس من اخلاق المؤمن التملق
ولا الحسد الا فی طلب العلم
کنز العمال عن معاذ

۵۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ تم آپس میں بغض نہ رکھو اور
نہ ایک دوسرے پر حسد کرو اور نہ دشمنی
رکھو اور اے اللہ کے بندو بھائی بھائی
بچاؤ کسی مسلمان کو رو اہیں کہ اپنے مسلم
بھائی سے تین دن سے زیادہ کے لیے
ملنا جلنا ترک کرے مسلمانوں کے
اخلاق میں چاہیو سی نہیں ہے اور نہ شر
ہے۔ بجز تحصیل علم کے۔ یعنی اگر کسی کو علم
حاصل کرتے ہوئے دیکھے اور رشک

کرے کہ میں اس بزرگی سے محروم
ہوں تو وہ مذہبم نہیں ہے۔

۵۶۔ رسول اکرم نے فرمایا دو امر
رشتہ کرنا حسد میں داخل نہیں ہے ایک
اس شخص پر کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو مال
عطا کیا ہو اور وہ راہ حق میں اس کو خرچ
کرے دوسرے اس شخص پر کہ اللہ تعالیٰ
نے اس کو علم و حکمت عطا کی ہو اور
وہ حکمت کے مطابق حکم کرے۔ اور
لوگوں کو اس کی تعلیم دے۔

۵۶۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ فِي اثْنَيْنِ
رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَ عَلَى
هَلَكْتِهِ فِي الْخَلْقِ وَرَجُلٌ آتَاهُ
اللَّهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بِهَا
وَيُعَلِّمُهَا۔

(مشکوٰۃ عن مسود)

بَابُ حَسَنِ الْخُلُقِ

۵۷۔ اے مجاہد ہم نے جو کچھ کافروں کے
گروہ کو دے رکھا ہے اُس پر نظر بھی ڈالو
اور نہ ان پر رنج و افسوس کرو۔ اور مسلمانوں
کے لئے اپنے بازو جھکا دو یعنی خاطر
تواضع۔ مدارات اور اخلاق سے پیش آؤ۔
۵۸۔ اے پیغمبر لوگوں کو اپنے پروردگار

۵۷۔ لَا تَمْدَنَّ غَيْبَتَكَ إِلَى
مَا مَدَّ غَنَائِمُكَ أَرْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا
تَحْنَنَّ عَلَيْهِمْ وَأَخْفِضْ جَنَاحَكَ
لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

(سورہ حجیرہ کریم ششم ایت ۸۸)

۵۸۔ ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ طِرَاقًا
رَبِّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ ضَلَّ عَنْ
سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ
وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا
عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ
خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ وَاصْبِرْ وَمَا
صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ
عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَلُوبٍ مِمَّا
يَمْكُرُونَ ۝ إِنْ اللَّهُ مَعَ الَّذِينَ
اتَّقَوْا الَّذِينَ يَنْصُرُهُمْ حَسَنُونَ ۝

(سورۃ نمل رکوع ۱۶-آیت ۲۵ تا ۲۸)

۵۹۔ وَقُلْ أَعْبَادِي يَقُولُوا الَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ طِرَاقًا الشَّيْطَانُ يَنْزِعُ
بَيْنَهُمْ طِرَاقًا الشَّيْطَانُ كَانَ

کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت سے متوجہ
کرو اور ان سے خوبی کے ساتھ مناظرہ
کرو۔ بیشک تمہارا رب اس سے خوب
واقف ہے جو اس کی راہ سے بہک کر
اور نیز خوب جانتا ہے راہ پانہ والوں
اور اگر تم ان سے بدلہ لینا چاہو تو اسی
قدر کا بدلہ لو جتنا انہوں نے تمہارا بدلہ
ساتھ کیا ہے۔ اور اگر تم صبر کرو تو صبر
کرنے والے کے حق میں بہت بہتر ہے
اور تم صبر کرو کہ تمہارا صبر کرنا اللہ ہی کے
لئے ہے اور ان مخالفین کے حال پر
رجح اور افسوس نہ کرو اور نہ ان کی
تدابیر سے تنگ دل ہو۔ اللہ انہیں کے
ساتھ ہے جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور
نیز ان کے ساتھ بھی جو احسان
کرتے ہیں۔

۵۹۔ اے پیغمبر میرے بندوں سے

کہہ دو کہ وہی بات کہیں جو اچھی ہو

اس لئے کہ شیطان ان میں وسوسہ

لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝

(سورۃ بنی اسرائیل)

۶۰۔ اِذْفَعْ بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ

السَّيِّئَةِ لَكَ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ۝

(سورۃ مؤمنون رکوع ششم آیت ۹۵)

۶۱۔ وَلَا تَجَادِلْهُمْ اَهْلًا لِّكَلْبٍ

اِلَّا بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ ۝ اِلَّا الَّذِي

ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا اٰمَنَّا بِالَّذِي

اُنْزِلَ الْبَيِّنَاتُ اِلَيْكُمْ ۝

اَلْهٰنَا وَالْهٰكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ

لَكُمْ مُّسْلِمُونَ ۝

۶۲۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا

السَّيِّئَةُ ۝ اِذْفَعْ بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ

فَاِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ

كَانَتْهُ وَحْدٌ حَمِيمٌ ۝ وَابْلُغْهَا

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوا وَمَا يُلْقِيْهَا

اِلَّا اَذُوْهُمْ خَطٌّ عَظِيْمٌ ۝ وَابْلُغْهَا

پیدا کر دیتا ہے بیشک شیطان

علائیہ انسان کا دشمن ہے ۔

۶۰۔ اے پیغمبر برائی کو بھلائی سے

دفع کرو اور ہم خوب واقف ہیں جو کچھ

مخالفین تمہارے صفات بیان کرتے ہیں

۶۱۔ اور اہل کتاب سے مناظرہ

نکرو مگر خوبی کے ساتھ (یعنی خوش ہوئی)

اور خوش خلقی سے) سوائے ان کے

جنہوں نے ان میں ظلم کیا ہو اور کہو

کہ ہم جو کتاب ہم پر نازل ہوئی ہے اور

جو تم پر نازل ہوئی ہے اُن پر ایمان لائے

ہیں اور ہمارا تمہارا ایک ہی خدا ہے

اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ۔

۶۲۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں

ہو سکتے اے پیغمبر برائی کا جواب بھلائی

سے دو تاکہ ایسا شخص کہ تم میں اور

اس میں عداوت ہے مثل دوست

اور رشتہ مند کے ہو جائے ۔ اس

کی تلقین صرف انہیں لوگوں کو دی

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ
فَاُتَعِذْ بِاللّٰهِ ۚ اِنَّهُ هُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

(سورۃ حم سورہ رکوع پنجم آیت ۳۷-۳۵)

جاتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ یقین
انہیں لوگوں کو دی جاتی ہے جن کے
بڑے نصیب ہیں۔ اور اگر تمہیں کوئی
شیطان دوسو سو گز سے تو خدا سے
پناہ مانگو (یعنی اعوذ باللہ کہ وہ
بیشک سننے والا ہے واقف کار ہے۔
۴۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ میں صرف اس لئے مبعوث
ہوا ہوں کہ حسن اخلاق کو پورا کروں۔

۴۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم قال انما بعثت لاثمّم
حسن الاخلاق۔

(مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۴۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اکمل المؤمنین ایمانا
احسنہم خلقا۔

(مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۴۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا مسلمانوں میں کامل الایمان
وہ ہے جو ان سب میں خوش خلق
ہو۔

۱۵۔ اس حدیث پر مسلمانوں کو سب سے زیادہ غور کرنا چاہیے جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے اپنے مبعوث ہونے کی علت تکمیل اخلاق کو فرمایا ہے تو تمام مسلمانوں کو اس کی طرف خاص توجہ دینی چاہیے
اور ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیے کہ وہ اخلاق محمّی کا پورا نمونہ ہو تاکہ علیٰ طور پر اسلام کی خوبیاں
ظاہر ہوں اور جس طرح قرآن اول کے مسلمان خلق مجسم تھے اسی طرح وہ بھی اپنے زمانہ میں خلق و مرد
کا نمونہ سمجھے جائیں اور اس کو خوب ذہن نشین کرنا چاہیے کہ کامل مسلمان وہی ہے جو اخلاق میں
کامل ہو۔

۶۵۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال ان اللہ یعثنی لتمامہ کارہ
الاخلاق وکمال محاسن الافعال
(جابر)

۶۶۔ ان الخلق السیئ یفسد
العمل کما یفسد الخل یفسد
(کنز العمال عن علی)

۶۷۔ قال رسول اللہ صلی
الہ علیہ وسلم لا انبیاءکم
مخیارکم قالوا بلی
قال مخیارکم اطوکم اعماراً
واحسنکم اخلاقاً۔

(مشکوٰۃ عن ابی ہریرۃ)

۶۸۔ عن عائشۃ سمعت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول
ان المؤمن لیدرک بحسن خلقہ
درجۃ قائم اللیل وصائم
النہار۔

(مشکوٰۃ عن عائشہ)

۶۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو عمدہ
اخلاق کی تکمیل کرنے اور نیک
افعال کے پورا کرنا بھیجا ہے۔

✓ ۶۶۔ باخلاق اعمال کو ایسا ہی خراب
کر دیتی ہے جیسی سرکہ شہد کو شراب
کرتا ہے۔

۶۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ تم
میں اچھے کون لوگ ہیں لوگوں نے
عرض کیا بیشک آپ نے فرمایا تم میں
سے اچھے وہ ہیں جو عمر میں زیادہ ہوں
اور اخلاق میں سب سے بہتر ہوں۔

۶۸۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ
میں نے سنا ہے رسول اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مسلمان اپنے
حسن اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل
(چوراٹوں کو نماز میں کھڑے رہیں) اور
صائم النہار (جو دن میں روزہ رکھیں)

کا درجہ حاصل کر لیتا ہے۔

۶۹۔ سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن البر والایثار قال البرُّ حسن الخلق والایثار ما حثَّ فی نفسک وکرهت ان یطلع علیہ الناس۔

۷۰۔ سمعت ابا القاسم صلی اللہ علیہ وسلم یقول خیرکم اسلامًا احاسنکم اخلاقًا۔

۷۱۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یکتب ان یدعو اللہ۔ انی استلک الصیحة والعفة والامانة وحسن الخلق والرضی بالقد (ادب المفرد عن ابن عمر)

۷۲۔ عن ابن عباس۔ فی قولہ تعالیٰ ادفع بالتی ہی احسن ال الصبر عند الغضب والعفو

۶۹۔ رسول اکرمؐ سے بھلائی اور

گناہ کی بابت دریافت کیا گیا فرمایا کہ بھلائی حسن خلق ہے اور ہرائی وہ ہے کہ دل میں کوئی ایسی بات گزرے کہ کسی کو اس کی خبر ہونا تم کو ناگوار ہو۔

۷۰۔ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ تم میں مسلمانیت میں وہ لوگ بہتر ہیں جو اخلاق میں سب سے بہتر ہوں۔

۷۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعائیں لگتے تھے کہ اے اللہ میں تجھ سے صحت اور عافیت اور پاکدامنی اور امانت و حسن خلق اور مقدر پر رضا مند ہونے کا خواستگار ہوں۔

۷۲۔ ابن عباس سے آیت ادفع بالتی میں احسن کی تفسیر میں منقول ہے کہ غصہ کے وقت صبر کرنا اور ہرائی کے وقت

عند الاساءة فادافعلوا עצمهم
الله وخضع لهم عدوهم
كانه ولي حميم قريب -
(مشکوۃ)

۳۷۔ کان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم یعجیبه ان یدعی
الرجل باحب اسمائه الیہ
واحبا کناہ لادب المفرد
۳۸۔ مما من شیء فی المیزان
اقل من حسن الخلق -

(ادب المفرد عن امال الدار)

۳۹۔ قال رسول اللہ صلعم
ان من احبکم الیّ احسنکم اخلاقاً
(مشکوۃ عن ابن عمر)

۴۰۔ لعلکم الی اللہ علیہ
وسلمت احشوا ولا متفحشوا
کان لبقول خیارکم احب منکم
اخلاقاً - (ادب المفرد عن عمر)

معاف کرنا مراد ہے اگر وہ ایسا کریں
تو خدا تعالیٰ ان کو شر سے محفوظ
رکھے گا اور ان کے دشمن کو ایسا ان
کے تابع کر دے گا کہ گویا وہ دوست
اور قریب رشتہ دار ہے -

۳۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
اس بات کو بہت پسند فرماتے تھے کہ آدمی
کو اس نام اور کنیت سے پکارا جائے
جو اس کو نہایت مرغوب ہو -
۳۸۔ کوئی چیز میزان اعمال میں حسن
خلق سے زیادہ وزن دار نہ ہوگی -

۳۹۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ تم سب میں
مجھ کو اس سے زیادہ محبت ہے جس کا
خلق سب سے اچھا ہو -

۴۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
فحش گو اور بیہودہ گو نہیں تھے اور یہ فرمایا
کرتے تھے کہ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جن کے
اخلاق زیادہ اچھے ہوں -

بَابُ الْحَسَنَاتِ

۷۷۔ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً

حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا

وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ

لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا طَوْكَانَ اللَّهُ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتٌ

(سورۃ نسا رکوع یازدھم آیت ۵)

۷۷۔ جو شخص نیک کام کی سفارش کرتا

ہے اس کے ثواب میں بھی اس کا حصہ ہے

(یعنی نیک کام کی سفارش کرنے اور نیک

دیتے سے بھی ثواب ملتا ہے) اور جو شخص

برے کام کی سفارش کرے گا اس کے

دوبال میں بھی اس کا حصہ ہوگا اور اللہ

تعالیٰ ہر چیز کی جزا دینے والا ہے۔

۷۸۔ جو شخص بھلائی لائے گا یعنی نیک

کام کرے گا، اس کے لئے دس گنا ثواب

ہے اور جو برائی لائے اس کو اس قدر برا

دیکھاویں جتنی برائی اس نے کی اور اس

پر ظلم و زیادتی نہ کی جاوے گی۔

۷۹۔ جن لوگوں نے بھلائی کی ہے ان

کے لئے بھلائی ہے اور کچھ زیادہ بھی اور

ان کے چہروں پر نہ گدوہ غبار نہ لگے گا۔ نہ

ذلت، یہی لوگ جنتی ہیں کہ میں ہمیشہ

رہیں گے۔

۷۸۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

عَشْرُ أَمْثَالِهَا ج وَ مَنْ جَاءَ

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يَجْزِيهِ إِلَّا أَمْثَلُهَا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

(سورۃ النعام رکوع ہفتم آیت ۱۶)

۷۹۔ الَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ

وَزِيَادَةٌ وَلَا يَرْهَقُ وَجُوهَهُمْ

قَدَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ط أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

الْجَنَّةِ ه هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

(سورۃ یونس رکوع سوم آیت ۲۶)

۸۰۔ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرٌ وَالَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَكَذَلِكَ أُرِى الْأَخْيَرَةَ خَيْرٌ مِنْ دَارِ الْمُنَافِقِينَ ۝

(سورۃ النحل آیت ۳۰ چھارمات ۳۰)

۸۱۔ فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَ أَنْ يَسْجُدَ وَإِنَّا لَهُ كَائِنُونَ ۝

سورۃ انبیاء رکوع ہفتم آیت ۹۲

۸۲۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكَيْتٌ وَجُوهٌ هُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجِزُّونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

(سورۃ نمل رکوع ہفتم آیت ۹۲ و ۹۳)

۸۳۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجِزُّ يَوْمَئِذٍ عَمَلُهُ السَّيِّئَاتِ ۝

۸۰۔ جن لوگوں نے بہتر کاری اختیار کی ان سے کہا گیا کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا۔ انہوں نے کہا بھلائی جن لوگوں نے اس دنیا میں بھلائی کی ان کے لئے بھلائی ہے اور دیر آخرت بہتر ہے۔ اور کیا اچھا گھر ہے بہتر گارڈن کا۔

۸۱۔ پس جو شخص نیک کام کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اس کی کوشش اکارت نہ ہوگی اور ہم اس کے اعمال لکھتے جاتے ہیں۔

۸۲۔ جو شخص نیک عمل لاوے گا اس کے لئے اُس سے بہتر جزا ہوگی۔ اور وہ اس روز خوف سے امن میں ہوں گے اور جو بُرائی لیکر آوے اس کو دوزخ میں اوندھا ڈالا جاوے گا، نہ کیا تم کو تمہارے اعمال کے سوا اور چیز کا بدلہ دیا جاوے۔

۸۳۔ جو بھلائی یعنی نیک لیکر آوے گا اس کے لئے اُس سے بہتر بدلہ ہوگا اور جو بُرائی یعنی بُرے اعمال

إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

(سورہ قصص رکوع ہفتم آیت ۸۵)

لے کر آدے گا تو جن لوگوں نے بُرے کام کئے ان کو اسی کا بدلہ ملے گا جو وہ کرنے رہتے تھے۔

۸۴۔ مَنْ كَانَ يُدِيبُ الْعِزَّةَ

فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ كُلُّهَا وَإِلَيْهِ يَصْعَدُ

الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ

السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

(سورہ فاطر پارہ بعثت و دوم)

۸۴۔ جو شخص عزت کا طالب ہو تو پوری عزت خدا ہی کے لئے ہے، بھلی باتیں اُسی کی طرف جاتی ہیں اور اچھے کاموں کو اللہ تعالیٰ بلند اور نمایاں کرتا ہے اور جو لوگ مکاری سے بُری تدبیریں کرتے رہتے ہیں۔ اُن کے لئے بہت سخت عذاب ہیں۔

۸۵۔ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ

دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا

وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا

السَّيِّئَةُ وَإِذَا نَفَخَ بِالنِّفْثِ

أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَ

بَيْنَهُ عَلَى أَرْسِ عَصَاكَ ذَلِكِ

الْحَقُّ ۝ (سورہ حمہ سورہ رکوع ۵)

۸۶۔ وَلِلَّهِ صَافِي السَّمَاوَاتِ

۸۵۔ اور کس کا قول اُس سے بہتر ہو سکتا ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہوتی۔ بُرائی کا بھلائی سے جواب دو تا کہ ایسا شخص جس میں اور تم میں عداوت ہو مثل قریب رشتہ مند کے ہو جاوے۔

۸۶۔ اور اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں

وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيُجْزِيَ الَّذِينَ
أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيُجْزِيَ الَّذِينَ
أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ (نجم)

۸۷۔ قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم من دعا الی ہدًی کان
لہ من الاجر مثل اجور من
تبعہ لا ینقص ذلک من اجور
شیئاً ومن دعا الی ضلالۃ
کان علیہ من الاثم مثل اثم
من تبعہ لا ینقص ذلک من
الائمہم شیئاً۔

(مشکوۃ ابی ہریرہ)

۸۸۔ قال رسول اللہ صلعم
لغدوۃ فی سبیل اللہ اور حۃ
خیر من الدنیا وما فیہا۔

(مشکوۃ انس)

۸۹۔ عن النبی صلی اللہ علیہ

ہیں اور زمین میں ہیں تاکہ اُن لوگوں کو جو برائی
کرتے ہیں ان کے اعمال کی سزا دے اور
جو لوگ بھلائی کرتے ہیں ان کو جزائے خیر

۸۷۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم نے جو شخص لوگوں کو ہدایت کی ترغیب

دے اُس کو اتنا ہی ثواب ہوگا۔ جتنا اُن

لوگوں کو جو اس کی ترغیب سے ہدایت

پائیں بدون اس کے کہ ان ہدایت

پانے والوں کے ثواب میں کچھ کمی آئے۔

اور جو شخص ضلالت یعنی گمراہی کی ترغیب

دے اس کو اسی قدر گناہ ہوگا جو اُن

لوگوں کو ملتا ہے جو اس کے کہنے سے

گمراہ ہوتے ہیں۔ بلا اس کے کہ ان

گمراہوں کے گناہوں میں سے کچھ بھی کمی ہو۔

۸۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں ایک دن صبح

کو یا شام کو سفر کرنا دنیا و مافیہا سے

بہتر ہے۔

۸۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے

وسلم قيل اي الاعمال خير
 قال ايمان بالله وجهاد في سبيله
 قيل فاي الرقاب افضل قال
 اغلاها ثمنا وانفسها عند
 اهلها قال افرأيت ان لم
 استطع بعض العمل قال فتعين
 صانعا وتصنع لا خرق قال
 افرأيت ان ضعفته قال تدع
 الناس من الشرفا نهها صدقة
 تصدق بها عن نفسك
 (ادب المفرد)

۹۰۔ رجل اتى النبي صلعم
 فقال انى ابدع لى فاحملنى قال
 ما عندى فقال رجل يا رسول
 الله انا ادلى على من يحمل فقال
 رسول الله من دل على خير فله

دریافت کیا گیا کہ کونسا عمل اچھا ہے
 آپ نے فرمایا کہ اللہ پر ایمان لانا اور اس
 کی راہ میں کشتش کرنا دریافت کیا کہ کون
 سا غلام آزاد کرنا بہتر ہے فرمایا جو قیمت
 میں زیادہ ہو اور مالکوں کو مرغوب ہو
 اس نے پوچھا کہ اگر مجھ کو ان میں سے کسی
 فعل کے کرنے کی قدرت نہ ہو۔ فرمایا کہ
 کسی کام کرنے والے کی مدد کرو یا کسی ایسے
 شخص کا کام کرو جو خود نہ کر سکتا ہو
 اس نے عرض کیا اگر میں اتنا کرنے سے
 بھی عاجز ہو جاؤں آپ نے فرمایا کہ
 لوگوں کے ساتھ برائی کرنا چھوڑ دو کہ یہ
 صدقہ ہے جس کو خود بنفس نفیس تم کو کرنا
 چاہئے۔

۹۰۔ ایک شخص رسول اللہ کی خدمت
 میں حاضر ہوا کہ میرا کب ماندہ ہو گیا
 ہاں گیا ہے مجھ کو سواری کے لئے کچھ دیکھ
 آپ نے فرمایا کہ میرے پاس نہیں ہے ایک شخص
 نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ایسے شخص

مثل اجر فاعله

مشکوٰۃ - ابی مسعود

کو بتا دوں جو اس کو سوار کرادے آپ نے
فرمایا جو شخص بھلائی کی ترغیب دے
اس کو بھی مثل بھلائی کرنے والے کے
ثواب ملتا ہے۔

۹۱۔ ایک شخص نے دریافت کیا

یا رسول اللہ کیسا آدمی اچھا ہوتا ہے۔
فرمایا جس کی عمر دراز ہو اور عمل اچھے ہوں
پھر دریافت کیا کہ بُرا کون ہے فرمایا
جس کی عمر زیادہ ہو اور اعمال بُرے ہوں۔

۹۱۔ ان رجلا قال یا رسول اللہ

ای الناس خیر قال من طال
عمره وحسن عمله قال فای
الناس شر قال من طال عمره
وساء عمله (مشکوٰۃ عن ابی بکر)

باب حقوق الاولاد

۹۲۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے جسکے اولاد پیدا ہو اس کو چاہئے کہ بس
کا اچھا نام رکھے اور عمدہ تربیت کرے۔
جب وہ بالغ ہو جاوے تو اس کا نکاح
کر دے اس لئے کہ اگر وہ بالغ ہو جاوے
اور اس کا نکاح نہ کیا جاوے اور کوئی
گناہ اس سے سرزد ہو تو اس کا گناہ اس
کے باپ پر بھی ہوگا۔

۹۲۔ قال رسول اللہ صلعم

من ولد له ولد فلیحسن اسمہ
وادبہ فاذا بلغ فلیزوجہ
فان بلغ ولم یزوجہ فاصلا
اثما فانما اثمہ علی ابيه۔
(مشکوٰۃ عن ابن عباس)

۹۳۔ قال رسول الله صلعم
الغلام مكرهٌ بعقيقته تذبح
عنه يوم النسایع ويسمى و
يخلق راسه

(مشکوٰۃ عن الحسن)

۹۴۔ ان رسول الله صلعم حق
عن الحسن والحسين كبشاً
كبشاً رواه ابو داؤد وعند
النسائی كبشین كبشین -
(مشکوٰۃ عن ابن عباس)

۹۵۔ انما سماهم ابراراً لانهم
بروا الالباء والابناء فكما
ان لوالدك عليك حقاً كذلك
لولدك عليك حقاً -

(ادب مفرد - عن ابن عمر)

۹۶۔ قال رسول الله صلعم
لان يودب الرجل ولده خيوله
من ان يتصدق بصاع -

۹۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض
میں رہن ہے کہ ساتویں روز عقیقہ
کیا جاوے، اور اُس کا نام رکھا جائے
اور منتر منڈایا جاوے۔

۹۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے حضرت امام حسن اور امام حسین کے عقیقہ
میں ایک ایک بینڈھا ذبح فرمایا اور
نسائی کی روایت میں ہے کہ دو دو
بینڈھے ذبح کئے۔

۹۵۔ ابرار اس لئے کہا جاتا ہے کہ انہوں
نے اپنے آباؤ اجداد اور اولاد کے ساتھ بھلائی
کی پس جیسا تمہارے ذمہ تمہارے باں
باپ کا حق ہے ایسا ہی تمہاری اولاد کا
حق بھی تمہارے اوپر ہے۔

۹۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا کہ اپنی اولاد کو ادب سکھانا یعنی عقل و
تہذیب کی تعلیم کرنا ایک صاع صدقہ دینے
سے بہتر ہے۔

۹۷۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
ما نحل والد ولده من نحل
افضل من ادب حسن۔

۹۸۔ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
فی التوراة مکتوب من بلغ
ابنتہ اثنتی عشرة سنۃ ولم
یزوجھا فاصابت اثما فاثم
ذات علیہ۔

۹۹۔ من اولادکم بالصلوة
وہم ابناء سبع سنین وافرہم
علیہا وہم ابناء عشر سنین
(ابوداؤد)

۱۰۰۔ قال السعد عادی النبی
صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ
الوداع من وجع اشفیت
منہ علی الموت فقلت یا
رسول اللہ بلغ من الوجع
ما تری وانا ذو مال ولا

۹۷۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ کوئی باپ اپنی
اولاد کو محاسن آداب کی تعلیم سے بہتر کوئی
چیز نہیں دے سکتا۔

۹۸۔ رسول اکرم سے مروی ہے
کہ توریت میں لکھا ہوا ہے جس کی لڑکی
بارہ برس کی ہو جائے اور وہ اس کا نکاح
نہ کرے تو جو گناہ اس سے سرزد ہوگا
اس کا وبال اس پر یعنی اس کے والد
پر ہوگا۔

۹۹۔ جب تمہاری اولاد سات برس
کی ہو جائے تو اس کو نماز کی تاکید کرو اور جب
دس برس کی ہو جائے تو نماز کے لئے
شبیبہ و تادیب کرو۔

۱۰۰۔ سعد بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں کہ
حجۃ الوداع کے زمانہ میں میں ایک درد
کے سبب قریب المرگ ہو گیا تھا۔ رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیا دست کو تشریف
لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا
بیماری سے ایسا حال ہو گیا ہے جیسا

یرثی الا ابتی واحدہ
 افا تصدق بثلثی صالی قال لا
 قال افا تصدق بشطرہ قال
 لا قلت فالثلت قال والثلث
 کثیر انک ان تذرو رثتک
 اغنیاء خیر من ان تذرم
 حالۃ یتکفون الناس لست
 تنفق نفقۃ تتبعی بہا وجہ
 اللہ الا اجرت بہا حتی النقصۃ
 تجعلہا فی امرأ تک قلت
 یا رسول اللہ اختلف بعد
 اصحابی قال انک لن تخلف
 فتعمل عملاً تتبعی بہ وجہ اللہ
 الا ازدرت بہ درجۃ ورفۃ
 ولعلک تخلف حتی ینفعک
 اقوام و یضربک اخرون
 اللهم امض لا صحابی یحرم
 ولا تردہم علی اعقابہم

آپ ملاحظہ فرماتے ہیں اور میں مالدار
 آدمی ہوں۔ سوائے ایک بیٹی کے اور
 کوئی میرا وارث نہیں ہے آپ اجازت
 دیں تو میں اپنا دو ثلث مال صدقہ
 کردوں آپ نے فرمایا کہ نہیں پھر میں
 نے عرض کیا تو نصف صدقہ کردوں پے فرمایا نہیں
 پھر میں محض کیا کہ ایک تہائی آپ نے فرمایا کہ ایک تہائی ہی
 بہت تمہارا اپنے وارثوں کو غنی یعنی مالدار چھوڑنا
 مفلس چھوڑنے سے بہتر ہے کہ لوگوں
 سے سوال کرتے پھر میں تم کوئی ایسا خیر نہیں
 کرتے جس میں محض خوشنودی خدا ہی نظر ہو کہ
 اسکا اجر تم کو نہ دیا جاتا ہو حتیٰ کہ جو نعمت اپنی بیوی
 کے منہ میں دیتے ہو اسکا بھی اجر دیا جاتا ہی میں نے
 عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنے احباب کے پیچھے رہ
 جاؤنگا آپ نے فرمایا کہ تو سرگرمی نہیں بیگا جب
 کوئی کام کرو کہ میں محض خوشنودی الہی نظر ہو
 تو تمہارا درجہ اور مرتبہ بن گیا جانا ہے اور شاید
 تمہارے بعد کچھ رہے کہ اسکی وجہ بعض اوقات
 فائدہ اور بعض کو نقصان ہوئے اللہ میرا صحابی

میں ہجرت کو جاری رکھ اور ان کو اپنے پیروں نہ پھرنے دے۔

بَابُ حُقُوقِ الْجَوَارِ

۱۰۱۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو اور باپ اور رشتہ داروں اور قریبیوں اور مسکینوں اور رشتہ مند اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں کے اور جو تمہاری ملکیت میں ہیں ان کے ساتھ احسان اور بھلائی کرتے رہو۔ کہ اللہ تعالیٰ فخر کرے نیا لے متکبروں سے محبت نہیں رکھتا جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کی ترغیب دیتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اُن کو دے رکھا ہے اسے چھپاتے ہیں اور ہم نے نافرمانی کرنے والوں کیلئے ذلت دیتے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۰۲۔ مسلمان آدمی کی خوش نصیبی ہے

کہ اس کا مکان کشادہ اور ہمسایہ نیک اور سواری عمدہ ہو۔

۱۰۱۔ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۚ الَّذِينَ يَتَخَلَّفُونَ بِأْمْرٍ مِّنَ النَّاسِ بِالْجُلِّ وَيَقُولُونَ مَا آمَنَّا بِهِمُ اللَّهُمَّ مِنْ فَضْلِهِ ط وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا

(سورۃ شہادۃ رکوع ۶۔ آیت ۳۶-۳۷)

۱۰۲۔ من سعادة المرء المسلم المسكن الواسع والجار الصالح والمركب الهنيء۔ (ادب الفرد)

۱۰۳۔ کان من دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہم اِنِّی اَعُوذ بِكَ مِنْ حَارِّ السَّوْفِیْ دَارِ الْاَقَامَةِ۔ فَانْ دَارِ الدَّٰنِیَا یَتَحَوَّلُ۔

۱۰۴۔ سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیسر لہو من منشیع وجارہ جالع۔
(مشکوٰۃ عن ابن زبیر)

۱۰۵۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یدخل الجنة من لا یامن جاردہ بواقبہ۔
(مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۱۰۶۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما زال جبریل یوصینی بالحج ارحتی ظننت انہ سیر ثلثہ
(ادب المفرد عائشہ)

۱۰۷۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من کان یومن باللہ والیوم الآخر فلیحسن الی جارہ

۱۰۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا مالک کرتے تھے کہ یا اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور آخرت میں برے ہمسایہ سے اس لئے کہ دار دنیا گذر نیا لاس ہے۔

۱۰۴۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے وہ شخص جو من نہیں جو خود سیر ہو کر کہائے اور اس کا ہمسایہ بھوکا رہے۔

۱۰۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص جنت میں نہیں داخل ہوگا جس کا ہمسایہ اس کی برائیوں سے امن میں نہ ہو۔

۱۰۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل مجھ پر ہمیشہ پڑوسیوں کے بارہ میں وصیت کرتے رہتے تھے یہاں تک کہ مجھ کو خوف ہوا کہ ان کو وارث نہ کروں گا۔

۱۰۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے اس کا

وَمَنْ كَانَ يَوْمًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ
كَانَ يَوْمًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
فَلْيَقُلْ خَيْرًا وَلْيَصِمْتَ -

(ادب المفرد عن ابی شریح)

۱۰۸۔ (عن ابن عمر) انه ذبحت له
شاة فجعل يقول لغلामه اهلنا
الجارنا اليهودي سمعت رسول
الله صلى الله عليه وسلم يقول
ما زال جبريل يوصيني بالجار
حتى ظننت انه سيورثه
(ادب المفرد)

۱۰۹۔ (عن عائشة) قالت قلت
يا رسول الله ان لي جارين
فالي ابهما اصدى قال لي
اقرهما ممتك بايا -
(مشكاة عن عائشة)

لازم ہے کہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ نیکی
کرے اور جو شخص اللہ پر اور روز آخرت
پر ایمان رکھتا ہے اس کو لازم ہے کہ اپنے
پہان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ پر
اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے لازم
ہے کہ اچھی بات کہے۔ یا خاموش رہے۔

۱۰۸۔ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے
کہ ان کے لئے ایک بکری ذبح کی گئی تو
وہ اپنے غلام سے کہتے تھے کہ تو نے ہمارے
یہودی بڑوسی کو بھی دیا ہے کہ میں نے
رسول اللہ سے سنا ہے آپ فرماتے تھے
کہ جبریل مجھ کو ہمسایہ کے بارہ میں ہمیشہ
وصیت کرتے رہتے تھے یہاں تک کہ مجھ
کو گمان ہوا کہ اسے وارث نہ پھر دیں۔

۱۰۹۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے
دو ہمسایہ ہیں ان میں سے کس کو اول
پر یہ دونوں اپنے فرمایا جس کا دروازہ
قریب ہو۔

۱۱۰۔ عن الحسن بن سئل عن الجبار

فقال اربعين داراً امامه و

اربعين خلفه واربعين عن

يمينه واربعين عن يساره۔

۱۱۱۔ قال النبي صلعم يا باذر

اذا طجحت مرققة فاكتر ماء

المققة وتعاهد جيرانك او

اقسم في جيرانك۔

۱۱۲۔ قيل للنبي صلى الله عليه

وسلم يا رسول الله ان فلانة

تقوم الليل وتصوم النهار و

تصدق وتؤذى جيرانها فقال

رسول الله صلعم لا خير فيها

هي من اهل النار قالوا وفلانة

تصل المكتوبة وتصوم

رمضان وتصدق باثواب

ولا تؤذى احداً فقال رسول

الله صلعم هي من اهل

الجنة۔

۱۱۰۔ امام حسن رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ہمسا یہ کہاں تک شمار ہوتا ہے فرمایا

کہ چالیس گھر آگے اور چالیس گھر پیچھے چالیس

دائیں اور چالیس بائیں۔

۱۱۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوذر جب تم شور بہ بکایا کرو

تو پانی زیادہ کرو اور اپنے پڑوسیوں کی

خبر لیا کرو دیا ان میں تقسیم کرو یا کرو۔

۱۱۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ فلاں عورت رات بھر

نماز پڑھتی اور دن بھر روزہ رکھتی ہے اور نیکی

کام کرتی ہے اور صدقہ دیتی ہے اور اپنے

ہمسایوں کو تکلیف دیتی ہے رسول اکرم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں کوئی خوبی نہیں

وہ دوزخیوں میں سے ہے۔ اور لوگوں نے عرض کیا کہ فلاں عورت صرف نماز پڑھتی ہے

اور رمضان شریف کے روزے رکھتی ہے

اور کپڑے خدائے واسطے دیتی ہے اور

کسی کو ایذا نہیں دیتی رسول اللہ صلعم

فرمایا کہ فلاں عورت صرف نماز پڑھتی ہے

اور رمضان شریف کے روزے رکھتی ہے

اور کپڑے خدائے واسطے دیتی ہے اور

کسی کو ایذا نہیں دیتی رسول اللہ صلعم

فرمایا کہ فلاں عورت صرف نماز پڑھتی ہے

اور رمضان شریف کے روزے رکھتی ہے

اور کپڑے خدائے واسطے دیتی ہے اور

نے فرمایا کہ وہ اہل جنت میں سے ہے۔

(ادب مفرد - عن ابی ہریرہ)

بَابُ حَقِّ الْمُسْلِمِينَ

۱۱۳۔ نبی اکرم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کے چار حق ہیں حب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے اور حب وہ مر جائے تو اس کی تدفین مکلفین میں شریک ہو۔ اور حب وہ اسکو بلاوے یعنی مدد چاہے تو منظور کرے اور حب وہ چھینکے لے تو یرحمک اللہ کہے۔

۱۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کے کرنے کا ہم کو حکم دیا ہے اور سات کے کرنے سے منع فرمایا ہے ہم کو حکم کیا ہے مرتض کی عبادت کرنے کا اور جنازہ کے ساتھ جانے کا اور چھینکنے والے کے لئے یرحمک اللہ کہنے کا اور قسم کو پورا کرنے کا اور مظلوم کی مدد کرنے کا اور سلام کو رواج دینے

۱۱۲۔ عن النبی صلعم قال ریع للمسلم علی مسلم عودۃ اذا مرض ویشہدۃ ذامات ویحییہ اذا ادعاه ولیثمتہ اذا عطس۔

(ادب مفرد - ابن مسعود)

۱۱۳۔ أمرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسبع وکھانا عن سبع أمرنا بعبادۃ المن واتباع الجناز و تشمیت العاطس و ابرار المقسم و تصرا المظلوم و افشاء السلام و احایۃ الداعی و کھانا عن خواتیم الذہب

وعن آنية الفضة وعن الميثاء
والقسيّة والاستبرق والذّباح
والحرير۔

کا اور بچاڑیوا لیکے جواب دینے کا اور ہم
فرمایا ہے سیرینکی انگٹھی رکھنے سے
چاندی کے برتنوں اور میاثر اور قستی اور
اور دیا اور حریر سے۔

۱۱۵۔ ان رسول الله صلعم قال
حق المسلم على المسلم ست
قل ما هي يا رسول الله قال
اذا القيته فسلم عليه واذا
دعاك فاجبه واذا استنصحك
فانصحه له واذا عطس فحمد الله
فشمتته واذا مرض فعوده
واذا مات فاتبعه
(ادب مفرد۔ ابوسریہ)

۱۱۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان
پر چھ حق ہیں دریافت کیا کیا یا رسول
وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ جب اُس
ملو تو سلام کرو اور جب تمکو کسی حاجت
لئے بلائے تو جواب دو اور جب تم سے
نصیحت کا خواہشمند ہو تو نصیحت کرو
جب وہ چھینکے اور الحمد للہ کہے
تویرحمک اللہ کہو اور جب بیمار ہو اُس
عیادت کرو اور جب وہ مرے اس
جنازہ کے ساتھ جاؤ۔

۱۱۶۔ قال رسول الله صلعم ان الذي
نفس محمد بيده لا يؤمن عبد
حتى يحب لآخره ما يحب

۱۱۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا کہ قسم ہے اُس کی جس کے ہاں
میں محمد کی جان ہے کہ کوئی بندہ مسلمان
نہ ہو گا جس کا دل محمد کی جان سے
محبت نہ کرے۔

عہ میاثر وہ ریشمی یا سرخ کپڑا جو زمین پر ڈال کر سوار بیٹھے قستی وہ جو کمان اور حریر سے مخلوط

فسد

(مشکوٰۃ عن انس)

نہیں ہوتا جتنا کہ اپنے بھائی مسلمان
کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے
پسند کرتا ہے۔

۱۱۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ انسان کو لازم ہے کہ اپنے بھائی
کے بیچ پر بیچ نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کی
منگنی پر اپنی منگنی کرے۔

۱۱۸۔ نبی اکرم نے فرمایا کہ ہر مسلمان دوسرے
مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس پر ظلم کرے
اور نہ اس کو محروم کرے اور نہ رسوا کرے
آدمی کو اتنی ہی بُرائی کافی ہے کہ اپنے
مسلمان بھائی کی حقارت کرے۔

۱۱۔ قال رسول اللہ صلعم لا
بیع الرجل علی اخیہ ولا یخطب
لی خطبۃ اخیہ
(مشکوٰۃ عن ابن عمر)

۱۱۔ قال النبی صلعم المسلم اخ
لمسلم لا یظلم ولا یحرص
ولا یخذل ولا یحسب المرء من
شملان یحقر اخا
(احیاء العوام)

بَابُ حَقُوقِ الْوَلَدِیْنِ

۱۲۰۔ اور دو وقت یاد کرو جبکہ ہم نے
بنی اسرائیل (یعنی تمہارے بڑے پکا قول لیا کہ

۱۲۰۔ وَإِذَا أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِیْلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ

۱۲۔ اس سے یہ مطلب ہے کہ تمام مسلمانوں کی بھلائی اور نفع و ضرر کی مثل اپنی ذات خاص کے نفع و ضرر
کے خیال کرے اور ایسے امر سے کبھی رضا من رہے جو مسلمانوں کو نقصان رساں ہو ۱۲۔

۱۲۔ یعنی کسی مسلمان کی نظر حقارت سے دیکھنا سب سے بڑی برائی ہے ۱۲

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ
حُسْنًا

(سورۃ بقرہ، کوع دہم - آیت ۸۳)

۱۲۱۔ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا
آيَاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا طَائِمًا
يَكْبُرُ عِنْدَكَ الْكِبَرُ أَحَدُهُمَا
أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٌ وَ
لَا تَنْهَرَهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا
كَرِيمًا وَخَفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ
الذُّلِّ مِنَ الرِّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ
ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا
رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ
إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّكَ كَانَتْ
لِلْوَٰلِدَيْنِ غَفُورًا

(سورۃ بنی اسرائیل، کوع ۳۰ - آیت ۳۳-۳۵)

خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ
کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور نیز رشتہ داروں
اور یتیموں اور محتاجوں مسکینوں کے ساتھ
اور لوگوں سے اچھی طرح نرمی سے بات
کرنا اور تمہارے پروردگار نے حکم
دیدیا ہے کہ لاگو اس کے سوا کسی کی
نکرتا اور والدین کے ساتھ حسن سلوک
پیش آنا دے مخاطب، اگر والدین میں سے
یادوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچا
ان کے آگے ہوں بھی نہ کرنا اور نہ ان کو مجھ
ان سے (کچھ) کہنا (سننا ہو تو) ادب کے ساتھ
کہنا (سننا) اور محبت سے خاکساری کرنا
ان کے آگے بھٹکانے نہ کرنا اور ان کے
دعا کرتے رہنا کہ میرے پروردگار حسیب
انہوں نے مجھے چھوٹے سے کو بالائے
میرے حال پر رحم کرتے رہے ہیں، اسی کو
بھی ان پر اپنا، رحم کھیرو (لوگوں) تمہارے
بات کو تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر
تم (حقیقت میں) سعادتمند ہو (اور تمہارے)

ماں باپ کے حق میں بھولے سے کوئی فروگزاشت بھی ہو گئی ہوگی) تو وہ تم کو معاف کر دے گا، کیونکہ وہ توبہ کرنے والوں (کی خطاؤں کا) بخشنے والا ہے۔

۱۲۲۔ وَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ
لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ
بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا
إِلَىٰ هَذَا جَعَلْنَا
فَأَنبَغُكُمْ
بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

۱۲۲۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا حکم دیا، اور یہ بھی سمجھا دیا کہ اگر ماں باپ تیرے ورپے ہوں کہ تو کسی کو ہمارا شریک ٹھہرائے جس کے شریک خدا ہونے کی تیرے پاس کوئی معقول دلیل ہے ہی نہیں تو اس بات میں) ان کا کہنا نہ ماننا، تم سب کو

ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ بھی تم (لوگ دنیا میں) کرتے رہے اس وقت اس کا برا بھلا، ہم تم کو بتا دیں گے۔

۱۲۳۔ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ
وَهُوَ يَعِظُهُ يَبْنَىٰ لَا تُشْرِكْ
بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ
عَظِيمٌ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ
بِوَالِدَيْهِ حَسَنَةً أُمَّةً
وَهَنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفَضَّلَهُ
فِي عَاصِمَيْنِ أَنْ أَشْكُرَ لِي
وَلِوَالِدَيْكَ إِلَىٰ الْمَصِيرَةِ

۱۲۳۔ اور ایک وقت (وہ بھی تھا کہ لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اس سے کہا کہ بیٹا کسی کو خدا کا شریک نہ ٹھہرانا۔ اس میں شک نہیں کہ شرک بڑے ہی ظلم کی بات ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے حق میں تاکید کی کہ ہر حال میں ان کا ادب ملحوظ رکھے کہ اس کی ماں نے جھٹکے پر جھٹکے ٹھاکر اس کو

پیٹ میں رکھا اور ریٹ میں رکھنے کے
علاوہ کہیں (دو برس میں) (جا کر) (اگر)
وودھ ٹھہرتا ہے (اسی لحاظ سے ہم
انسان کو حکم دیا) کہ ہمارا (بھی) شکر گزار
سہ اور اپنے والدین کا (بھی) آخر کار
ہماری ہی طرف (تم سب کو) لوٹ کر آنا
اور (انے مخاطب) اگر تیرے ماں یا باپ

(سورۃ لقمان - رکوع دوم - آیت ۱۰-۱۲)

تھکر اس بات پر مجبور کریں کہ تو ہمارے ساتھ کسی کو شریک (خداائی) بنائے، جس کے
تیرے پاس کوئی دلیل ہی نہیں تو (اس میں)، اُن کا کہا نہ ماننا (مگر)، ہاں دنیا میں سعاد
ان کی رفاقت کر اور ان لوگوں کے طریق پر چل جو دہر ایک بات میں، ہماری طرف رجوع
ہوتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پھر آخر کار تم مسلمان

کو ہماری طرف لوٹ کر آتا ہے تو جیسے، جیسے عمل تم لوگ کرتے رہے اس وقت، ہم نے
کا بُرا بھلا، تم کو بتادیں گے۔

۱۲۴- وَصَّيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ

يَوْمَ الدِّينِ إِذَا جُئْتُمْ بِحَمَلَةٍ
مِّنْكُمْ كُرْهًا وَوَضَعْتُمْ كُرْهًا
وَحَمْلُهُ وَفِطْلُهُ ثَلَاثُونَ
شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ
وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ

۱۲۴- اور ہم نے انسان کو اپنے
باپ کے ساتھ نیک سلوک کر سکی تاکہ
کی ہے مگر مشکل ہے اُس کی ماں
اُس کو پیٹ میں رکھا، اور مشکل ہی
اس کو جہاں اور اُس کا پیٹ میں
اور اس کے دودھ کا چھوٹا

سَرَّ أَوْزَعْنِي أَنْ أَشْكُرَ
 نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
 وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ
 صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ
 لِي فِي ذُرِّيَّتِي طِرَاقِي
 ثَبِّتْ إِلَيْكَ وَإِلَى مِنَ
 الْمُسْلِمِينَ هَـ أُولَئِكَ الَّذِينَ
 تَقْبَلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا
 سَأَلُوا وَتَجْأَوْسُ
 عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي
 أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَ
 الصَّادِقُ الَّذِي كَانُوا
 يُوْعَدُونَ هَـ وَالَّذِي
 قَالَ لِوَالِدَيْهِ إِذَا
 لَكُمَا الْغَدَاةُ إِنِّي
 أَخْرَجَ وَقَدْ خَلَّتِ
 الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي
 وَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ اللَّهَ
 وَلِيْلَكَ آيَاتُ

کم کہیں، تیس چھپتے (میں جا کر تمام
 ہوتا، ہے یہاں تک کہ جب آدمی)
 اپنی پوری قوت کو پہنچتا ہے یعنی چالیس
 برس (کی عمر) کو پہنچتا ہے تو (خدا سے)
 دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھ کو
 اس بات کی توفیق دے کہ تونے ہو چھ
 پرورد میرے ماں باپ پر احسانات کئے
 ہیں تیرے اُن احسانات کا شکر ادا کرتا
 رہوں۔ اور اس (بات) کی توفیق دے
 کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے توراہی
 ہو، اور میری اولاد میں نیکی پھلتی پیدا کر دے
 میرے لئے (موجب راحت ہو) میں (اپنی)
 تمام حاجتوں میں (تیری طرف رجوع
 لاتا ہوں) اور میں تیرے فرمانبردار
 بندوں میں ہوں۔ یہی لوگ ہیں کہ (اور)
 جنتیوں کے (شہول) ہیں ہم ان کے نیک
 عملوں کو قبول فرمائیں گے اور اُن کی
 خطاؤں سے درگزر کریں گے، وعدہ سچا ہو
 (دنیا میں) اُن سے کیا جاتا تھا (یہ اس

وَعَدَ اللَّهُ حَقُّ فَيَقُولُ
مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ هَـ أُولَئِكَ
الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ
الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
صَيَّرَ الْجَنَّةَ وَالْإِنشِ
إِنَّهُمْ كَانُوا
خَسِرِينَ هـ

(سورہ احقاف - رکوع دوم آیت ۱۵-۲۰)

آیت کی تعمیل ہے) اور جس نے اپنے
ماں باپ سے کہا کہ تم پر کفار ہے کیا تم
مجھے بتے دینے ہو کہ (مرے بچے) میں
(دوبارہ زندہ کر کے قبر سے) نکالا جاؤں
گا۔ حالانکہ مجھ سے پہلے (کئی) امتیں
گذر گئیں (اور کسی کو فریاد بھی نہ دیکھا)
اور (ماں باپ کا حال یہ ہے کہ) خدا کی
دہائی دیتے ہیں (اور بیٹے سے کہتے ہیں) کہ تم
جائے ناس ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ

کر یہ گزیرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ جنات کی اور آدمیوں کی درمیان
امتیں جو ان سے پہلے ہو گزری ہیں ان (کے شمول) میں یہ بھی وعدہ عذاب کے مستحق
ٹھہرے۔ وہ لوگ (اپنی بدکرداریوں کی وجہ سے) برباد ہونے والے ہی تھے سو
ہوئے۔

۱۲۵۔ سالت النبی صلی

اللہ علیہ وسلم آی
الاعمال احب الی اللہ
عن وجل قال الصلوۃ
علی وقتها قلت ثم

۱۲۵۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ
خدا تعالیٰ کے نزدیک کون سے
اعمال محبوب تر ہیں فرمایا کہ وقت پر نماز
ادا کرنا۔ میں نے عرض کیا پھر اسکے بعد

ای قال ثم بڑا والدين
قلت ثم ای قال ثم
المجاهد فی سبیل اللہ -
۱۲۶ - عن عبد اللہ بن عمر
رضی السرب فی رضی
الوالد و سخط الرب
فی سخط الوالد -
(مشکوۃ - عن عبد اللہ بن عمر رض)

کو نسا فرمایا کہ ماں باپ کیساتھ بھلائی کرنا
میں نے پھر عرض کیا اس کے بعد کہ نسا
فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا -
۱۲۶ - خدا کی رضا مندی باپ کی
رضا مندی کیساتھ وابستہ ہے اور خدا
تعالیٰ کا غصہ باپ کے غصہ کیساتھ ہی یعنی
ماں باپ راضی ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ بھی
راضی ہوتا ہے سوال میں ناراض ہوتے
ہیں تو خدا بھی ناراض ہوتا ہے -

۱۲۷ - قيل یا رسول اللہ
من ابتر فتال أمك
قال ثم من قال أمك
قال ثم من قال أمك
قال ثم من قال أبك
ماں کے ساتھ اس نے کہا پھر کس کے ساتھ تو آپ نے فرمایا باپ کے ساتھ -

۱۲۸ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے تین دفعہ فرمایا - کہ کیا میں تم کو سب
سے بڑے تین گنا ہوں کو نہ بتا دوں لوگوں
نے عرض کیا بیشک فرمایا کہ دوسرے

۱۲۸ - قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم الا ابنکم
بالکبر الکبائر ثلثا قالوا
بلی یا رسول اللہ - قال

الاشراك بالله وعقوق
الوالدين وحل
وكان متكئا لا
وقول النور ورمال
يكررها حتى قلت ليتها
سكت۔

(ادب مفرد عن عبد الرحمن بن ابی بکر)

۱۲۹۔ عن ابی الدرداء (رض)

قال اوصاني رسول الله
صلى الله عليه وسلم

بتسع لا تشرك بالله و

ان قطعت او حرقت و

لا تترك الصلوة المكنوبة

متعمدا ومن تركها

متعمدا برئت منه

الذمة ولا تشرب الخمر

فانها مفتاح كل شر

واطع والديك وان

امراك ان تخرج من

کو اللہ کا شریک کرنا اور والدین کی نافرمانی
کرنی اور تکیہ لگائے ہوئے تھے اٹھ کر بیٹھ گئے
کہ خبردار ہو مگر کی بات نہ کرنا۔ مگر کی بات
نکرنا یہی فرماتے تھے یہاں تک کہ میں نے
اپنے دل میں کہا کاش آپ خاموشی اختیار
فرمائیں (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مکاری
ان سے زیادہ بُری ہے۔)

۱۲۹۔ ابو الدرداء فرماتے ہیں کہ رسول

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نو باتوں کی مجھ کو

وصیت کی ہے۔ اللہ کے ساتھ دوسرے

شریک نہ کرو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیے

یا جلائے جاؤ اور نماز فرض کو دانستہ ترک

نکرنا جو جان بوجھ کر نماز ترک کرنا ہے اللہ

تعالیٰ کی ذمہ داری اٹھ جاتی ہے

اور ہرگز شراب نہ پینا کہ یہ ہر بُرائی کی

بے اور اپنے والدین کی اطاعت کرنا

اگر وہ یہ حکم دیں کہ اپنے تمام دنیوی

سامان کو چھوڑ دو تو اس کی بھی تعمیل

اور اہل حکومت سے نہ جھگڑو اگرچہ

دنیائے فاجرہ لهما ولا
تنازعن ولا الا امر و
ان رايت انت احق ولا
تفر من النجف وان
هلكت وقرأ صحایک و
الفق من طولک علی اهلك لا
ترفع عصاک عن اهلك و
اخذهم فی اللہ عز وجل۔

۱۳۔ جاء رجل الى النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فقال
جئت ابایک علی الهجرة و
ترکت ابوی یبکیان قال
ارجع الیہما واضحکھما
کما ابکیتھما۔

(ادب مفرد۔ عن عبد اللہ بن عمر)

معلوم ہو کہ تم ہی حق پر ہو، اور لڑائی
میں قرار اختیار نہ کرو اگرچہ تمہارے اکثر
سائق ہی ہلاک ہو جائیں، اور اپنی کمائی
میں سے اپنے اہل و عیال پر خرچ کرو
اور اپنے اہل و عیال سے اپنا رعب
مت اٹھاؤ اور ان کو اللہ کا خوف
دلاتے رہو۔

۱۴۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا کہ میں
اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ ہجرت پر آپ سے
کہوں اور میں اپنے والدین کو روکتے ہوئے
پھیر آیا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے
والدین کے پاس واپس جاؤ اور جس طرح
ان کو رو لیا ہے، اسی طرح ان کو خوش
کرو یعنی بدون ان کی اجازت کے ہجرت
مت اختیار کرو۔

۱۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص اپنے والدین کے ساتھ

۱۶۔ قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم من یروالدہ طویلاً

لہ زاد اللہ عن رجل في

عمرة - (عن سهل بن

۱۳۲۔ قال النبی صلی اللہ

علیہ وسلم من الکیائر

ان یشتم الرجل والدیہ

قالوا کیف یشتم قال

یشتم الرجل فی شتم اباه

واما -

(عن ابن عمر)

۱۳۳۔ قال النبی صلی اللہ علیہ

وسلم ثلاث دعوات مستجابات

للمسلم لا تشک فیہن دعوة

المظلوم ودعوة المسافر

ودعوة الراعی ولداہ

۱۳۴۔ ان اباهریة ابصر

رجلین فقال لاحدہما ما

ہذا امنک فقال ابی فقال

لا تسمہ باسمہ ولا تمش

بھلائی کرے اس کے لئے خوبی ہے اور

خدا تعالیٰ اس کی عمر میں برکت دے

۱۳۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

فرمایا کہ اپنے ماں باپ کو گالیاں دینے

بڑے گناہوں میں سے ہے لوگوں نے عرض کیا

کہ اپنے والدین کو کیسے کوئی گالی دے سکتا

ہے آپ نے فرمایا اس طرح کہ وہ دوسرے والدین

کو گالیاں دیتا ہے اور وہ اس کے ماں باپ کو

گالیاں دیتا ہے (تو گویا اس نے خود

اپنے ماں باپ کو گالی دی)

۱۳۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

آدمیوں کے دعا کے قبول ہونے میں کسی

کاشاک نہیں ایک مظلوم کی دعا ظالم کے

حق میں دوسری مسافر کی تیسرے والے

کی جو اولاد کے حق میں ہو۔

۱۳۴۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں

کو دیکھا اور ایک سے دریافت کیا

یہ تمہارا کیا ہوتا ہے اُس نے کہا کہ میرے

والدین۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

نہیں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

نہیں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

نہیں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

امامہ ولا تجلس قبلہ
(ادب مفرد)

۱۳۵۔ حدیث اسیدانہ سمع ابیہ مجتہد
القوم قال کنا عند النبی صلی اللہ علیہ
وسلم فقال رجل یا رسول
اللہ هل یقی من بر الوی
شیء بعد موتہما ائبر
ھما قال نعم خصا
اربع الدعاء لھما والا
ستغفار لھما وانفاق
عھدھما واکرام صدفھما
وصلۃ الرحمۃ الی لرحم
لک الا من قبلہما۔

۱۳۶۔ عن ابن عمرؓ مرّ اعرابی
فی سفر فکان ابوالاعرابی
صدیقاً لعمری رضی اللہ عنہ
فقال الاعرابی الست ایت

نام لیکر آواز نہ دے اور نہ اُن سے آگے چلے
اور نہ اُن سے پہلے پیچھے یعنی تعظیم و تکریم
سے اُن کے ساتھ پیش آؤ۔

۱۳۵۔ اسید رضا کہتے ہیں کہ میں اپنے
باپ سے سنا ہے وہ لوگوں سے حدیثیں
بیان کرتے تھے کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس حاضر تھے کہ ایک شخص نے عرض کیا
یا رسول اللہ کوئی بھلائی ایسی بھی باقی
ہے جو والدین کیساتھ ان کے منکے بعد
کی جاوے آپ نے فرمایا کہ ہاں چار قسم کی
بھلائی ہو سکتی ہے۔ اول ان کیلئے دعا
استغفار کرنا۔ دوم اُن کے عہد کو پورا کرنا۔
سوم اُن کے احباب کی تعظیم و تکریم کرنا۔
چہارم صلۃ رحم کرنا کہ تمام ذوی الارحام
انھیں کی طرف سے ہیں۔

۱۳۶۔ عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے
کہ ایک اعرابی سفر میں اُن سے ملا جس کا
باپ حضرت عمرؓ کا دوست تھا اعرابی
نے پوچھا کہ آپ فلاں شخص کے فرزند

فلان قال بلی فامر له ابن
عمر بجہار کان یستغقب
وتزع عمامتہ عن رأسہ
فاعطاہ فقال بعض من معہ
اما یکیفہ درہمان فقال
قال النبی صلعم احفظ
وَدَّ اَبَاکَ لَا تَقْطَعُ فِیْطَفَ
اللہ نورک۔

۱۳۷۔ عن ابن عمر عن رسول
اللہ صلعم قال ان ابراہیم
یصل الرجل اهل وُدِّ ابيه
(ادب المفرد)

۱۳۸۔ عن ابی موسیٰ۔ قال
لعن رسول اللہ صلعم من
فرق بین الوالد والولد
وبین الاخ و بین اخیه
(خیر الموعظ)

۱۳۹۔ عن ابی ذرؓ۔ سمعت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہیں؟ ابن عمرؓ نے کہا بیشک از روئے
بار برداری کا گدھا اُس کو دیا اور عمامہ
بھی اپنے سر سے اتار کر اُسے عطا کیا۔
اُن کے ہمراہیوں میں سے کسی نے کہا کہ کیا
اس کو دو درم دینے کافی نہیں تھے ابن
عمرؓ نے کہا کہ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ
اپنے باپ کی محبت کو قائم رکھو قطع نہ کرو
ورنہ اللہ تعالیٰ اپنا نور مجھ سے لے لیا۔

۱۳۷۔ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول
اکرم صلعم نے فرمایا کہ سب سے بہتر بھلائی
یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے احباب کے
ساتھ بھلائی اور نیکی سے پیش آئے۔

۱۳۸۔ ابو موسیٰؓ سے روایت ہے
کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
پر لعنت کی ہے جو باپ میں اور اس کی
اولاد میں اور بھائیوں بھائیوں میں
تفرقہ یا جدائی پیدا کر دے۔

۱۳۹۔ ابو ذرؓ کہتے ہیں۔ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے

يقول من فرق بين والدته و
ولدها فرق الله بينه وبين
أحبته يوم القيمة -
(عن ابی ذر رضی)

۱۴۰۔ عن سعد ابن أبي قاص و
ابی یکرۃ۔ قال قال رسول الله
صلعم من ادعى الى غير ابيه
وهو يعلم فالجنة عليه
حرام (مشکوٰۃ)

۱۴۱۔ قال رسول الله صلی
الله علیہ وسلم لا ترغبوا عن
اباکم فمن رغب عن ابيه فقد
کفر (مشکوٰۃ - عن ابی ہریرۃ)

۱۴۲۔ ان رجلا اتى النبی صلعم
فقال ان لی مالا وانا والدی
یحتاج الی مالی قال انت مالک
لوالدک ان اولادکم من
اطیب کسبکم کلوا
من کسب اولادکم۔

ہوئے مشتتا ہے کہ جو شخص ماں میں اور اس
کی اولاد میں جدائی ڈالے گا خدا تعالیٰ قیامت
کے روز اس میں اور اس کے احباب میں
تفرقہ ڈالے گا۔

۱۴۰۔ سعد بن ابی قاص اور ابی بکر رضی
کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص دینہ وراثتہ اپنے باپ
کے سوا دوسرے کا بیٹا ہونے کا دعویٰ
کرے جنت اُس پر حرام ہے۔

۱۴۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ تم اپنے آباؤ اجداد سے بے پروائی
نکرو جو شخص اپنے باپ سے بے پروائی
اختیار کرتا ہے ناشکری کرتا ہے۔

۱۴۲۔ ایک شخص رسول اکرم صلی
اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض
کیا کہ یا رسول اللہ میرے پاس مال ہے
اور میرے باپ کو میرے مال کی ضرورت
ہے۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم اور
تمہارا مال اپنے والدین کے لئے ہر بیشک

(مشکوٰۃ - عن عمر بن شعیب)

تمہاری اولاد تمہاری بہترین اور پاکیزہ کلمہ
میں سے ہیں۔ تم اپنی اولاد کی کمائی سے بے
تکلف کھاؤ پیو۔

۱۴۳- ان امرأۃ قالت یا رسول
اللہ ان ابني هذا کان بطني
لہ وعاء وثدی لہ سقاء و
حجری لہ حواء وان اباه
طلقنی واراد ان ینزعہ منی
فقال رسول اللہ صلعم انت
احق بہ ماکہ تنکی۔
(مشکوٰۃ - عن عمر بن شعیب)

۱۴۳- ایک عورت نے عرض کیا یا رسول
اللہ میرا بیٹا ہے کہ میرا شکم سر کا ٹھکانا تھا
میرے پستان سے وہ سیلاب ہوتا تھا اور میری گود
اسکی قرار گاہ تھی۔ اب اس کے باپ نے مجھے طلاق
دیدی ہے۔ اور اس کو مجھ سے چھین لینا چاہتا
ہے۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تو اسکی زیارت
مستحی ہے جب تک کہ دوسرا نکاح نہ کرے۔

باب الحلال والحرام

۱۴۴- یَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا
فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا
تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ هَٰ إِنَّمَا يَأْمُرُ
كُمُ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَإِنْ تَقُولُوا

۱۴۴- لوگو زمین میں جو چیز حلال طیب قسم
کی ہے اس میں سے دو چاہو بے تامل، کھاؤ اور
شيطان کے قدم بقدم نہ چلو۔ وہ تمہارا گمراہ
ہے وہ تمہیں بدی اور نجیائی ہی (کے کام) کی
کہتا اور یہ چاہیگا کہ (اپنی طرف سے) بے

عَلَى اللَّهِ مَالًا تَعْلَمُونَ

(سورہ بقرہ رکوع ۲۱-آیت ۶۸-۱۶۹)

۱۳۵- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اْكُلُوْا
مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا
لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاہُ تَعْبُدُوْنَ

(سورہ بقرہ رکوع ۲۱)

۱۳۶- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا
تُحْسِنُوْا طَيِّبَاتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ
لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا
يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ؕ وَكُلُوْا مِمَّا
رَزَقَكُمْ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاَتَّقُوا
اللّٰهَ الَّذِيْ اَنْتُمْ بِرَبِّہِ
مُؤْمِنُوْنَ ؕ

(سورہ مائدہ- رکوع ۱۲-آیت ۹۰)

۱۳۷- قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ
وَالتَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكْ كَثْرَةُ
الْخَبِيْثِ ؕ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاَوَّلِي
الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُوْنَ ؕ

(سورہ مائدہ- رکوع ۱۳-آیت ۱۰۳)

مجھے پچھے خدا پر بہتان باندھو۔

۱۳۵- اے مسلمان! تم نے جو تم کو رزق
دے رکھا ہے (اُس کو بے تامل) کھاؤ
اور اگر تم اللہ ہی کی بندگی کا دم بھرتے ہو تو
اس کا شکر (بھی) کرتے رہو۔

۱۳۶- اے مسلمان! جو خدا نے جو مستحضر
چیزیں تمہارے لئے حلال کر دی ہیں ان کو
(اپنے اوپر) حرام نہ کرو۔ اور حد سے (بھی) نہ
بڑھو (کیونکہ) اللہ حد سے بڑھتے والوں کو
دوست نہیں رکھتا۔ اور خدا نے جو تم کو حلال
مستحضر روزی دی ہے اس کو بے تامل،
کھاؤ۔ اور جس خدا پر تمہارا ایمان ہے اس سے
ڈرتے رہو۔

۱۳۷- (اے پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ
گندی (یعنی حرام) اور مستحضر (یعنی حلال)
چیز درجے میں برابر نہیں ہو سکتی۔ اگرچہ
گندی چیز کی بہتات تم کو بھلی (ہی) کیوں
لگے۔ تو اے عقلمند! خدا سے ڈرتے رہو
تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۱۴۸۔ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي
الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَادًا
قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ
(سورہ اعراف - رکوع اول - آیت ۱۰)

۱۴۸۔ اور (اے نبی آدم) ہم نے تم کو زمین میں (رہنے اور اس میں تصرف کرنے کیلئے) جگہ دی۔ اور اس میں تمہارے لئے زندگی کے سامان ہمایا کئے (سو) تم بہت ہی شکر کرتے رہو۔

۱۴۹۔ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ
حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا
نِعْمَتَ اللَّهِ إِنَّ كُفْرَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ
تَعْبُدُونَهُ إِنَّهُ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
الْمُتَّيْتَةَ وَالَّذِي فِيهِ دَمٌ وَلِئِنْ
وَمَا أَهْلًا لِّغَيْرِ اللَّهِ بِهِ مِمَّن
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ وَلَا تَقُولُوا
لِمَا تَصِفُ السُّيُنُكُمْ أَلْكُذِبَ
هَذَا حَلَالٌ وَهَذَا حَرَامٌ
كَتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ
إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى
اللَّهِ الْكُذِبَ لَا يَفْلَحُونَ
(سورہ نحل - رکوع ۱۵ - آیت ۱۱۴-۱۱۵)

۱۴۹۔ تو (مسلمانانِ خدا) جو تم کو حلال طیب روزی دی ہے اُس کو (پے تامل کھاؤ اور اگر نعم اللہ کی فرمانبرداری کا دم بھر ہو تو اس کی نعمت کا شکر بھی کرو۔ اُس نے تو تم پر پس مردار کو حرام کیا ہے اور خون کو اور سور کے گوشت کو اور اُس (دجاور) کیسے خدا کے سوا کسی اور کی تعظیم اور اس کے تقرب کیلئے (حلال اور) نامزد کیا جائے پھر وہ شخص (دھوکہ سے بیقرار ہو کر) اور نہ (تو حکم خدا) مرتبائی کریں (الادب) اور نہ (حیثورت سے) تجاوز کرنے والا (اور مجبور ہو کر کوئی حرام چیز کو تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے) اور جھوٹ موت جو کچھ تمہاری زبان پر آیا ہے سوچ سمجھ (نہ پاک دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور

حرام کہ (اس کو اس سے) لگو خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے، جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کو رکھی) فلاح ہوتی نہیں۔

۱۵۰۔ اے رسول۔ پاک اور ستھری

(یعنی حلال) چیزوں میں سے کھاؤ۔ اور اچھے اچھے کام کرو۔

۱۵۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حلال روزی کا تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

۱۵۲۔ جو شخص چالیس روز حلال کی روزی کھائے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور کر دیتا ہے اور حکمت کے چشمے اُس کے دل سے زبان کی طرف جاری ہو جاتے ہیں۔

۱۵۳۔ جو گوشت مالِ حرام سے پیدا ہوا، وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ اور جو گوشت حرام کے مال (یعنی اُس مال سے جو چوری رشوت دغا و ٹیرو سے حاصل کیا گیا ہے) سے

۱۵۰۔ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ كُلُوا مِنَ

الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ

(سورہ مومن۔ رکوع ۴۷)

۱۵۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْحَلَالُ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ۔

(احیاء العلوم)

۱۵۲۔ مِنْ أَكْلِ الْحَلَالِ أَرْبَعِينَ

يَوْمًا تَوَرَّاهُ اللَّهُ قَلْبُهُ وَاجْرَى

بَيْنَ بَيْعِ الْحِكْمَةِ مِنْ قَلْبِهِ

عَلَى لِسَانِهِ (احیاء العلوم)

۱۵۳۔ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ

مِنَ السُّمَحَّتِ وَكُلْ لَحْمٌ نَبَتَ

مِنَ السُّمَحَّتِ فَالنَّارُ أُولَى بِهِ

(مشکوٰۃ۔ عن جابر ۲)

۱۵۴۔ یعنی جس طرح نماز روزہ فرض ہے اسی طرح قوتِ لایموت اپنی کیشش اور محنت اور جائز

ذریعوں سے پیدا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اور طلب کے لفظ سے صاف ظاہر ہے کہ معاش کیلئے

خود جہد و جہد کرنا ضروری ہے۔ دوسرے پر بھروسہ کرنا نہیں چاہئے۔ ۱۲۔ مؤلف۔

۱۵۴۔ لا یبلغ المؤمن درجۃ

المتقین حتی یدع مالا باس

یہ مخافتہ مابا س یہ۔

۱۵۵۔ لا یدخل الجنۃ لحم

غذی یا لحرام و شکوۃ عن ابی بکر

۱۵۶۔ الحلال بین والحرام

بین و بینہما امور مشتبہات

لا یعلمہا کثیر من الناس

فمن اتقی الشبہات فقد

استبرا بعرضہ و دینہ و

من وقع الشبہات وقع

الحرام کالراعی حول الحمی

یوشک ان یقع فیہ۔

۱۵۷۔ لا تأکل الا طعام تقی

ولا یأکل طعامک الا تقی۔

پیدا ہوا ہو اس کے لئے آگ ہی بہتر ہے

۱۵۴۔ کوئی مسلمان متقیوں کے درجہ پر

نہیں پہنچ سکتا جب تک برائی کے خوف سے

مشتبہ چیز کو بھی نہ چھوڑ دے۔

۱۵۵۔ وہ گوشت جنت میں داخل نہ

ہوگا جس کو مال حرام سے غذائی گئی ہو

۱۵۶۔ حلال بھی ظاہر ہے اور حرام بھی

ظاہر ہے اور ان کے درمیان میں مشتبہ چیزیں

ہیں جن سے اکثر لوگ واقف ہیں جس نے

مشتبہ چیزوں سے پرہیز کیا اس نے اپنی

عزت اور مذہب کو بری کر لیا اور جو مشتبہات

میں پڑ گیا وہ قریب حرام کے پہنچ گیا اس

کی مثال خندق پر چڑھنے والے کی سی ہے جو

ہر وقت اس میں گرنے کا خوف رہتا ہے۔

۱۵۷۔ متقی کے سوا دوسرے کھانا نہ کھانا

چاہئے اور نہ تمہارا کھانا سوا متقی کے دوسرے کھانے

کے لئے یعنی جو بزرگ ناجائز طریقے سے روزی کماتے ہیں اور ثنوت و غافریہ بدکاری کی کمائی سے رزق

جامل کرتے ہیں وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے ۱۲۔ اسے یعنی جس کی نسبت گمان ہو کہ اس کی روزی

حلال کی ہے اس کے ہاتھ کا کھانا اور جبکی نسبت منہی سے بچنے کا گمان ہو اس کی کھانا ناجائز ہے ۱۳۔

بَابُ الْحِلْمِ

۱۵۸۔ وَتَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ
مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا
السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ
لِلْمُتَّقِينَ ۚ الَّذِينَ يَنْفِقُونَ
فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَ
الْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ
عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ
الْحُسَيْنِينَ ۚ

سورۃ آل عمران - رکوع ۱۲

۱۵۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا شَيْخَ بَنِي قَيْسٍ إِنْ فِئَةٍ
لِّخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْحِلْمُ
وَالِإِثْمَانَةُ (شکوۃ عن ابی سعید)
۱۶۰۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَلِيمٌ إِذَا دُعِيَ لِحَكْمَةٍ
وَلَا حَكِيمًا
إِلَّا دُفِعَ حَبْرَةً -

۱۵۸۔ اور اپنے پروردگار کی مغفرت
کی اور جنت کی طرف لپکے جس کا پھیلاؤ
(اتنا بڑا ہے) جیسے زمین اور آسمان کا پھیلاؤ
سچی سچائی، اُن پر سہیزگاروں کے لئے
تیار ہے جو خوشحالی اور تنگی سستی (دونوں
حالتوں) میں خدا کے نام پر خرچ کرتے
ہیں اور غصہ کو روکتے ہیں اور لوگوں کے
قصوڑوں سے درگزر کرتے ہیں۔ اور (لوگوں کے غم
نیکی کرنے والوں کو اللہ دوست رکھتا ہے۔

۱۵۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اشیخ بن قیس کو فرمایا کہ تجھ میں دو صفات
ایسی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔
بردباری۔ اور صبر سمجھ کر کام کرنا۔
۱۶۰۔ حلیم وہی ہے جس پر سختی گزر چکی ہے
(اور اس پر صبر کیا ہے) اور حکیم وہ ہے جو
تجربہ رکھتا ہو۔

۱۶۱- ما اعز الله بجهن قط
ولا اذل مجاهم قط ولا نقصت
صدقة من مال قط۔

(ایضاً عن ابی امامتہ)

۱۶۲- الا ناعة خیر الافی
العمل الصالح۔ (عن یابرہ)

۱۶۳- من کظم غیظہ و هو
یقدر علی ان ینتصر دعاہ
اللہ علی رؤس الخلائق حتی
یحیرہ فی الحور العین ایتھن
شاء ومن ترک ان یلبس
صلح الثیاب و هو یقدر
علیہ تو اصنع اللہ دعاہ
اللہ علی رؤس الخلائق
حتی یحیرہ فی حلال الا
یمان ایتھن شاء

(ک)

۱۶۱- خدا تعالیٰ جہالت کے سبب کسی کی
عزت نہیں دیتا۔ اور نہ علم کی وجہ سے کسی
کو ذلت دیتا ہے اور نہ صدقہ کبھی مال کو کم
کرتا ہے۔

۱۶۲- سوائے نیک کاموں کے اور جملہ
امور میں تاقل کرنا بہتر ہے۔

۱۶۳- جو شخص غصے کو ایسی حالت
میں روکے جبکہ اس کو انتقام لینے کی
قدرت حاصل ہو تو اللہ تعالیٰ قیامت
کے دن تمام مخلوق کے سامنے اس کو
طلب فرمائے گا۔ اور اس کو یہ اجازت
دے گا کہ جو عین میں سے جس کو وہ
چاہے پسند کرے اور جو شخص عذر لے گا
پہننے کی قدرت رکھتا ہو اور خالص
لہ محض تو اضع کے لئے ترک کرے
تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز تمام
مخلوق کے سامنے اس کو طلب فرمائے
گا اور یہ اجازت دے گا کہ چاہے ایمان
میں سے جو چاہے پسند کرے۔

۱۰۔ من كف غضبه كف الله
نه عذابه ومن اعتذر
لربه قبل الله منه عذره
من خزن لسانه ستر الله
رحته۔ (۵)

۱۶۴۔ جو شخص اپنے غصے کو روکے گا
خدا تعالیٰ اس سے اپنے عذاب کو روکے
گا اور جو اپنے رب کے سامنے عذر کریگا
خدا تعالیٰ اس کا عذر قبول کریگا اور جو
شخص اپنی زبان روکے گا خدا تعالیٰ اس
کی عیب پوشی کرے گا۔

بَابُ الْحَيَاءِ

۱۶۵۔ قال لنبی صلعم الحياء
ن الايمان والايمان
ل الجنة والبلاء من المحقاء
المحقاء في النار۔
(مشکوٰۃ عن ابی بکر)

۱۶۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ حیا یعنی شرم ایمان کی علامت ہے۔
اور ایمان جنت کا ذریعہ ہے۔ اور بھائی گندگی
ہے اور گندگی دوزخ کا موجب ہے۔

۱۶۶۔ قال رسول الله صلعم
لحیاء لا یأتی الا بخیر وفی
روایۃ الحیاء خیر کلہ۔

۱۶۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا کہ حیا سے صرف بھلائی ہی حاصل
ہوتی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ حیا
میں بالکل خیر ہی خیر ہے۔

(مشکوٰۃ عن عمران بن حصین)

۱۶۷۔ قال النبی صلعم، الایمان
بضع وستون اولبضع وسبعون
شعبة افضلها الا الا لله
وادتاها اماطة الا ذی عن
الطریق والحیاء شعبۃ من
الایمان۔

۱۶۸۔ قال رسول الله صلعم کان
الفحش فی شئ الا شانه و
ما کان الحیاء فی شئ الا زانه
(مشکوۃ - عن الشرح)

۱۶۹۔ قال النبی صلعم ان صلیا
ادرك الناس من کلام النبوة
اذالم تستحی فاصنع ما تشئت
(مشکوۃ - عن ابی سعید)

۱۷۰۔ عن النبی صلعم قال النبی صلعم
الله علیہ وسام ان قیل الخلقین
لجبهما الله قلت وما هما یا
رسول الله قال الحلم والحیاء
قلت قد یمایا کان لهما حد یشا

۱۶۷۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ہے کہ ایمان کی ساٹھ یا ستر سے کچھ
شاخیں ہیں ان میں سب سے افضل
ہے لا الہ الا اللہ سب سے
ہے راستے میں سے تکالیف کا رستہ
اور شرم بھی ایک شعبہ ہے ایمان
۱۶۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہے کہ فحش جس چیز میں ہوتا ہے
عیب لگاتا ہے اور حیا جس چیز میں
اُس کی زینت بڑھاتی ہے۔

۱۶۹۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
نبوت میں سے جو کچھ لوگوں نے اذالم
کیا وہ یہ ہے کہ جب تم میں جہانہ ہے
جو چاہے سو کرو۔

۱۷۰۔ شیخ کہتے ہیں کہ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
مجھ سے فرمایا کہ تم میں دو خصلتیں ہیں
اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے پیرا
کیا یا رسول اللہ وہ دونوں کونسی
ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ حلم اور حیا

قَالَ قَدِيمًا قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
جَعَلَنِي عَلَى خَلْقَيْنِ أَحِبَّهُمَا اللَّهُ -
(ادب المفرد - عن الشيخ)

عرض کیا کہ یہ عادتیں پہلے سے مجھ میں تھیں یا اب
پیدا ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا قیام سے میں نے
کہا خدا کا شکر ہے جس نے مجھ کو ایسے خصائل پر
پیدا کیا جنہیں وہ پسند کرتا ہے۔

۱۴۱۔ کان رسول اللہ صلعم اشہا
حیاۃ امن العذرۃ راوی فی خدرها
وکان اذا کرہ شیعۃ عرفناہ
فی جیبہہ -
(ادب المفرد)

۱۴۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کنوا ہی
لڑکی سے بھی (جو پردہ نشینی کی حالت میں ہو)
زیادہ باجھا تھے اور جب وہ کسی امر کو ناپسند
کرتے تھے تو ہم ان کے بسترے سے معلوم
کر لیتے تھے۔

بَابُ الْخَادِمِ

۱۴۲۔ عن النبی قال قدّم
رسول اللہ صلعم المدینۃ
ولیس لہ خادم فلخذ ابو
طلحۃ بیدی فانطلق لی حتی
ادخلنی علی النبی صلعم فقال
یا بنی اللہ ان النسا غلامہ کیس
لم یحب لیحدک قال فخذ متہ

۱۴۲۔ انسؓ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف
لائے تو ان کے پاس کوئی خادم نہیں تھا۔
ابو طلحہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ صلعم
کی خدمت میں پیش کیا اور کہا یا بنی اللہ انس
ہو شیاز لڑکا ہے آپ کی خدمت کر لے گا۔ انسؓ
کہتے ہیں کہ میں نے سفر حضر میں یوم تشریف آوردی

فی السفر والحضر مقدمة
المدينة حتى توفي صلى الله
عليه وسلم ما قال لي لشي
صنعت له صنعت هذا و
لا قال لي لشي لم اصنع
الا صنعت هذا -

۱۴۳ - قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا ضرب
احدكم خادما فليجتنب الوجه
(ادب مفرد عن ابی ہریرہ)
۱۴۴ - قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ضربا ضرب باظلمنا اقتصر منه
يوم القيمة -

۱۴۵ - اعينوا العامل من عمله
فان عالم الله لا ينجب يعني
الخادم -

۱۴۶ - عن المقدام انه سمع
النبي صلى الله عليه وسلم يقول ما اطعمت
نفسك فهو صدقة وما
اطعمت ولدك وزوجتك

مدینہ منیرہ سے روز وفات تک رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی، اگر میں نے کوئی کام
کیا تو کبھی یہ نہیں فرمایا کہ کیوں کیا اور اگر کوئی
کام نہیں کیا تو یہ نہیں فرمایا کہ یہ کس نے
نہیں کیا۔

۱۴۳ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حبیب
میں سے کوئی شخص اپنے خادم کو تنبیہ کرے
تو چاہئے کہ چہرے پر نہ مارے۔
۱۴۴ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو ظلم سے مارے گا
قیامت کے دن اُس سے عوض لیا جاوے گا۔
۱۴۵ - کام کرنے والے کی اُس
کام میں مدد کر دے اس لئے کہ اللہ کا کام کرے
والا (یعنی خادم) محروم نہیں ہوتا۔
۱۴۶ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو
ہوئے مقدم نے سنایا کہ جو کچھ تم
وہ صدقہ ہے۔ اور جو اپنے اہل و عیال
خادم کو کھلاؤ وہ بھی صدقہ ہے۔

و خادماک فہو صدقۃ (ادب المفرد)

۱۷۷۔ اخبر الزبیر۔ انہ سمع

لیسئل جابر عن خادمہ الرجل

اذا کفاه المشقة والحق امر

النبی صلعم ان یدعوہ قال

نعم فان کرة احدکم ان

یطعم معہ فلیطعمہ اکلۃ

فی یدۃ (ادب المفرد)

۱۷۸۔ عن ابی ہریرۃ رضی قال

النبی صلعم اذا جاء احدکم

خادمہ بطعام فلیجلسہ

فان لم یقبل فلیتناولہ

منہ۔

۱۷۹۔ جاء رجل الی النبی صلعم

فقال یا رسول اللہ کم تغفرو

عن الخادم فسکت ثم اعد

علیہ الکلام فصمت فلما

کانت الثالثة قال اعفوا

عنہ کل یوم سبعین مرة

۱۷۷۔ زبیر بیان کرتے ہیں کہ جابر سے پوچھا گیا

کہ جب خدمتگاہ محنت کر چکے اور گرمی برداشت

کر چکے تو رسول اللہ نے حکم کیا ہے کہ اُس کو

چھوڑ دو یعنی آرام دے جابر نے کہا ہاں

اگر تم کوئی خادم کے ساتھ کھانے کو بُرا

سمجھو تو ایک لقمہ اُس کے ہاتھ میں دیدو۔

۱۷۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا خدمتگار

کھانا لائے تو اُس کو بھی اپنے ساتھ کھانے

کے لئے بٹھالینا چاہئے۔ اگر وہ اسے قبول

نکے تو اُس میں سے کچھ اسے دیدینا چاہئے۔

۱۷۹۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ یا

رسول اللہ خادموں سے کہاں تک درگزر

کرنا چاہئے رسول اللہ صلعم خاموش ہو گئے

اس نے پھر سوال کیا تب بھی ساکت رہے

جب تیسری دفعہ اُس نے کہا آپ نے

(عبد اللہ بن عمر - خیر المراء عظم)

۱۸۰۔ قال ابو القاسم صلی

اللہ علیہ وسلم من قذف

مملوکہ بریئاً من قال لہ

اقام اللہ علیہ الحدیوم

المقیمہ الا ان یکون کما

قال۔ (ترمذی عن ابی ہریرہ رض)

۱۸۱۔ رایت ابا ذر رض و علیہ

حلتہ و علی غلامہ حلتہ فسالنا

عن ذلک فقال انی سا بیت

رجلا فشحانی النبی صلعم فقال

لی النبی صلعم عیرت بامہ

قلت نعم ثم قال ان اخوانکم

خولکم جعلہم اللہ ماتحت

ایدیکم فمن کان اخو ماتحت

ید یہ فلیطعمہ مما

یاکل ولیلینہ بما یلین

ولا تکلفوہم ما یغلبہم

فان کلفتموہم

فرمایا کہ ہر روز ستر مرتبہ معاف کرنا چاہئے

۱۸۰۔ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو ایسے امر کی

تہمت لگائے جو اُس میں نہیں ہے۔ قیامت

کے روز خدا تعالیٰ اُس پر حد قائم کرے گا

بجز اُس کے کہ وہ ایسا ہی ہو جیسا کہ

کہا ہے۔

۱۸۱۔ میں نے ابو ذر رض کو دیکھا کہ خود

بھی ریشمی چادر اوڑھے ہوئے تھے اور ان کا

غلام بھی ریشمی چادر اوڑھے ہوئے تھا ہم نے

سبب پوچھا تو کہا کہ میں نے ایک شخص سے کالم

گوج کی۔ اُس نے رسول اللہ صلعم سے

تشکایت کی بنی اکرم صلعم نے فرمایا کہ کیا تم

تم نے اُس کو ماں کا عیب لگایا۔ میں نے

کہا بلیشک۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارے خادم

تمہارے بھائی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے ان کو تمہارے

ماتحت کر دیا ہے پس جس کا بھائی اُس کے

ماتحت ہو تو جو کھانا خود کھائے اُس میں

سے اُسے کھلائے اور جو کپڑا خود پہنے وہی

يَا غُلِيْبِهِمْ فَاَعِيْنُو

(ادب مفرد)

اسے پہنائے۔ اور ایسی مشقت نہ لے
جو اس کی طاقت سے زائد ہو اور اگر اسکی
طاقت سے زائد کام لے تو اس میں ان کی
مدد کرے۔

بَابُ الْخَيْرِ وَالْمَيْسِرِ

۱۸۲۔ كَيْسَعَاوَنَكَ عَنِ الْخَمْرِ
الْمَيْسِرِ قُلْ فَيُحِبُّمَا آتَمُّ
بَيْتِهِ وَمَنْ فَاحِ لِلنَّاسِ وَ
تُحِبُّمَا آكِبَرُ مِنْ
فِيهِمَا هـ

سورہ بقرہ رکوع ۲۷۔ آیت ۲۱۹

۱۸۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لِمَا الْخُسُوفِ وَالْمَيْسِرِ وَالْأَلْأَلِ
نَصَابٍ وَالْأَزْلاَمِ حَسْبُ
مَنْ عَمِلَ الشَّيْطَانَ فَاجْتَنِبُوهُ
لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ هـ إِنَّمَا يُرِيدُ
الشَّيْطَانُ أَنْ يُزْغِقَ بَيْنَكُمْ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ

۱۸۲۔ (اے پیغمبر لوگ) تم سے شراب اور
جئے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں
تو (ان لوگوں سے) کہہ دو کہ دونوں چیزوں
میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے (کچھ) فائدہ
بھی ہیں مگر ان کے فائدے سے ان کا گناہ
(اور نقصان) بڑھ کر ہے۔

۱۸۳۔ اے مسلمانو! شراب اور جوا اور
بیت اور پانے (ان میں کا ہر ایک کام) تو
بس ناپاک شیطانی کام ہے تو اس سے بچتے رہو
تاکہ تم فلاخ پاؤ شیطان تو بس یہی چاہتا ہے
کہ شراب اور جئے کی وجہ سے تمہارے آپس
میں دشمنی اور بغض و لڑائی اور تم کو یاد دہانی
سے اور غم از سے باز رکھے تو کیا (شیطان

وَالْمَيْسِرَ وَبُيُوتَ الْمُنَافِقِينَ وَالَّذِينَ فِي أَرْحَامِ النِّسَاءِ لَا يَخْفُونَ فِيهِمْ وَلَئِنَّ اللَّهَ لَخَبِيرٌ بِالَّذِينَ فِي أَرْحَامِ النِّسَاءِ لَا يَخْفُونَ فِيهِمْ وَلَئِنَّ اللَّهَ لَخَبِيرٌ بِالَّذِينَ فِي أَرْحَامِ النِّسَاءِ لَا يَخْفُونَ فِيهِمْ

(سورۃ مائدہ رکوع ۱۲)

۱۸۴۔ قال رسول الله صلعم
كل مسكر خمر كل مسكر حرام
ومن شرب الخمر في الدنيا فمات
وهو كيد منها ولم يقب
لم يشرب بها في الآخرة -
(خبر المواقف عن ابن عمر)

۱۸۵۔ عن جابر بن رسول
الله صلعم قال ما سكر كثيرة
فقليله حرام -

۱۸۶۔ عن عائشة رضي الله عن رسول
الله صلى الله عليه وسلم ما

کے مکرم پر اطلاع پائے تھے اب بھی
آؤ گے (یا نہیں) اور اللہ کا حکم مالک
رسول کا حکم ماذور (نافرمانی سے)
رسول۔ اس پر بھی اگر تم (حکم خدا سے)
بٹھو گے تو جانے رہو کہ ہمارے رسول
ذمہ تو ہمارے حکموں کا، صاف
پہنچا دینا ہے اور بس -

۱۸۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا کہ ہر نشہ لانے والی چیز خمر ہے
ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے جو شخص
میں شراب سے دائم الخمر ہونے کی حالت
میں بغیر توبہ کے مر جائے تو قیامت میں
اسے نہ پیئے گا۔

۱۸۵۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے
زیادہ پینے سے نشہ ہوتا ہو اس کا شراب
پینا بھی حرام ہے۔

۱۸۶۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
صلعم سے بیان کرتی ہیں جو چیز

اسکر منہ الفرق فملاء الکف
منہ حرام

۱۸۷۔ قال رسول اللہ صلیہ
لعن اللہ الخمر وشاربها وشیها
وبایعها ومبتاعها و
عاصرها ومعتصرها وحاملها
والحمولة اليها۔
(خیر الموعظ عن ابن عمرؓ)

فرق یعنی پاؤ بھر نشہ لائے اس کا چلہ بھر
بھی حرام ہے۔

۱۸۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے شراب پر
اور اُس کے پینے والے اور پلانے والے اور
فروخت کرنے والے اور خریدنے والے اور پونے
والے پر اور اُس پر جس کے لئے پھوڑی جاوے
اور اٹھا کے لیجا نیوالے پر اور اس پر جس کے
لئے اٹھا کر لے جائے۔

۱۸۸۔ ان طارق بن سويدؓ
سأل النبی صلیہ عن الخمر
فنهاه فقال انما اصنعها
للدواء فقال انہ لیس
بدواء لكنه داء
(خیر الموعظ عن ابن عمرؓ)

۱۸۸۔ طارق بن سويدؓ نے نبی اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کی بابت دریافت
کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت
فرمائی عن کیا کہ میں صرف دوا کے لئے بناتا
ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ وہ دوا نہیں
ہے بلکہ داء یعنی بیماری ہے۔

۱۸۹۔ قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم لا یدخل الجنة عاق
ولا قمار ولا مئان ولا مد
من خمر۔ (رواہ الدارمی)

۱۸۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا اور قمار باز
اور احسان جتانے والا اور دائم الخمر جنت
میں داخل نہ ہوگا۔

۱۹۰۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان الله بعثني رحمة للعالمين وهدى للعالمين وَاَمَرَني ربي عز وجل بحق المعازف والمزامير والاوتان واصرا لجاهلية وحلفارتي عز وجل بعثني لا يشرب عبد من عبدي جرعة من خمر الا سقيته من الصديد مثلاً ولا يتركها من مخافتى الا سقيته من حياض القدس۔

۱۹۱۔ عن ابی موسی الاشعری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلثة لا یسئلن الجنة مد من الخمر و فاطمہ الرحمہ ومصدق یا لستی۔

۱۹۲۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مد من الخمر ان مات لقی اللہ

۱۹۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے عالم پر رحم کرنے اور ہدایت کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ اور میرے رب نے مجھ کو مزامیر اور باجوں اور بتوں اور جاہلیت کی رسموں کے مٹانے کیلئے حکم دیا ہے اور میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے کہ میرا کوئی بندہ ایک جرعة شراب کا پیگالو میں اُس کو اُسی قدر پلاؤں گا اور جو میرے خوف سے شراب کو ترک کرے گا۔ اُس کو جو حق قدس سے سیراب کروں گا۔

۱۹۱۔ ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے دائم الخمر جو ہمیشہ شراب پیتا ہو، تعلقات رحم کا قطع کر نیوالا اور عبادت کا قصہ بیک کرنے والا۔

۱۹۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دائم الخمر ہو نیکی حالت میں

کعبہ و ثن۔

وفات پائے اللہ تعالیٰ اسی طرح ملے
گا جیسے بت پرست ملتے ہیں۔

۱۹۳۔ معاذ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دس چیزوں
کی وصیت کی۔ اللہ کا شریک کسی کو نہ کرو
اگرچہ قتل کر دیے جائے یا جلاوے سے جاؤ،

اور اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرو اگرچہ
وہ یہ کہیں کہ اپنے اہل و عیال اور مال

و منال سے علیحدہ ہو جاؤ، اور نماز فرض
کو ترک نہ کرو جو شخص عداً فرض نماز کو

ترک کرتا ہے خدا تعالیٰ کی ذمہ داری اُس
سے اٹھ جاتی ہے۔ اور شراب ہرگز نہ پیو

کہ وہ ہر بھائی کی جڑ ہے اور گناہ سے بچتے رہو
کہ گناہ سے اللہ تعالیٰ کا قہر نازل ہوتا ہے۔

اور جنگ سے مت بھاگو اگرچہ لوگ ہلاک ہو
جائیں۔ جب آدمیوں میں و با آئے اور تم

اُن میں ہو تو ثابت قدم رہو۔ اور اپنی کمان
سے اپنے اہل و عیال پر خرچ کرو۔ اور ان

کو تنبیہ اور تادیب کرتے رہو۔ اور اللہ

۱۹۳۔ عن معاذ قال وصی

رسول اللہ صلعم بعشر

کلمات قال صلعم لا تشرك

باللہ شیئاً وان قتلت

او حرقت ولا تعقن الذی

وان اهلك ان تخرج من

اهلك ومالك ولا تترك

صلوة مكتوبة متعمداً فان

من ترك صلوة مكتوبة

فقد برئت منه ذمة الله و

لا تشرب الخمر فانه رأس

كل فاحشة وایاك والمعصية

حل سخط الله وایاك والفرار

من الزحف وان هلك الناس

واذا اصاب الناس موت

وانت فيهم فاثبت والفق

على عیالك من طولك ترفع

عنہم عصاک ادبا واخفہم
فی اللہ - کا خوف اُن کو دلاتے رہو۔

بَابُ الدُّنْيَا وَعَمَالِهَا

۱۹۴۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ
مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ
اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ
سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ -

(سورہ بقرہ رکوع سوم - آیت ۲۹)

۱۹۵۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ رَبَّنَا
اِتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نُصِيبُ
مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ
الْحِسَابِ ۝

(سورہ بقرہ رکوع ۳۵ - آیت ۲۱ و ۲۲)

۱۹۶۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ
مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ

۱۹۴۔ وہ (خدا تعالیٰ) وہی ہے جس نے
ہمہارے لئے زمین کی تمام چیزیں پیدا کیں
پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو سہارا
آسمان ہمارے آسمان اور وہ ہر چیز کی کُنہ
سے خبردار ہے۔

۱۹۵۔ اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی
ہیں جو دعا میں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے
پروردگار ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت دے
اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ
کے عذاب سے بچا۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے
ان کی محنت کا صلہ ہے اور اللہ تعالیٰ بہت
جلد حساب لینے والا ہے۔

۱۹۶۔ لوگوں کی بناوٹ اس طرح کی ہوتی ہے
ہوتی ہے کہ اُن کو دنیا کی مرغوب چیزوں

الْمُقَنْطَرَفِ مِنَ الذَّهَبِ الْفِضَّةِ
وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ
وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ
الْمَبَازِ

(سورۃ آل عمران رکوع دوم - آیت ۱۳)

۱۹۷۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ
الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ
مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ
آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَكَ تَفَصَّلُ
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۵
سورۃ اعراف رکوع چہارم آیت ۳۲

۱۹۸۔ وَالْأَنْعَامَ خَلَقْنَا لَكُمْ
فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا
تَأْكُلُونَ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ
حِينَ تُرْجَوْنَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ

یعنی (مثلاً) بیدیں اور بیٹوں اور سونے
چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ
عمدہ گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی کے
ساتھ دلچسپی ہی بھلی معلوم ہوتی ہے (حالانکہ)
یہ رتو دنیا کے (خیر و مزہ) فائدے ہیں اور
ہمیشہ کا اچھا ٹھکانا تو اسی اللہ کے ہاں ہے۔

۱۹۷۔ اے پیغمبر! ان لوگوں سے پوچھو کہ اللہ نے

جو زینت (کے ساز و سامان) اور کھانے (دینے)
کی ستھری چیزیں اپنے بندوں کے لئے پیدا
کی ہیں (انکو) کس نے حرام کیا ہے رہے تو اس کا
کیا جواب دیں گے تم ہی ان کو سمجھا دو کہ جو لوگ
دنیا کی زندگی میں ایمان لائے ہیں قیامت کے دن
وہ نعمتیں (خاص کر انھیں) دیا جائیں گی (سطحِ عالم
اپنے) احکام ان لوگوں کیلئے جو سمجھ رکھتے ہیں
تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

۱۹۸۔ اے اسی اللہ نے چار پائی نکو پیدا

کیا جن کی کھال اور ان میں تم لوگوں کو
جڑا دل ہے اور داؤ بھی بہت طرح کے
فائدے ہیں اور انہیں سے بعض کو تم کھانے

وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّكُمْ
تَكُونُوا بِالْغَيْدِ إِلَّا لِيُشِيقَ
إِلَّا أَنْفُسُ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَعَزِيزٌ
رَّحِيمٌ ۚ وَالْحَيْلُ وَالْبَغَالُ
وَالْحَمِيرُ لِتَرْكَبُوا وَزِينَةً
وَمُخَلَّتْ مَنَا لَا تَعْلَمُونَ ۚ
وَعَلَى اللَّهِ يَقْصِدُ السَّبِيلُ مِنْهَا
جَائِزُهُمْ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ
أَجْمَعِينَ ۚ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُمْ
مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ
فِيهِ تَسِيمُونَ ۚ يُذِيبُ لَكُمْ
بِهِ الْمَرْزُوعَ وَالنَّارِ يُتَوْنَ وَ
النَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ
كُلِّ الثَّمَرَاتِ طَائِفٌ
ذَلِكَ لَأَنْتُمْ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ
وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ وَالنَّجْمُ
مُسَخَّرَاتٌ لِّبَآئِسٍ ۚ طَائِفٌ

دبھی) ہوا اور حشام کی پوت (انگو چرا کر
گھر واپس لاتے ہوا اور حبیب کو (منگل)
چراتے لیجاتے ہو تو ان کی وجہ سے تمہاری
رولق بھی ہے۔ اور جن شہروں تک تم
جے جا کا ہی کے نہیں پہنچ سکتے چار
وہاں تک تمہارے بوجھ بھی اٹھا کر لیجی
ہیں کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار
بڑی شفقت رکھتا اور مہربان ہے۔ اور
اُسی نے گھوڑوں اور خچروں اور گھونکوں پر
کیا تاکہ تم ان سے سواری لو اور سواری
علاوہ یہ چیزیں موجب نیت بھی ہیں اور بہت
چیزیں پیدا کرتا ہے جو کہ تم نہیں جانتے۔ در
کے رستے دو قسم کے ہیں ایک سیدھا رستہ جو
گھر خدا تک پہنچتا ہے اور بعض طرے پر
اور خدا چاہتا تو تم سب کو سیدھا ہی رستہ دکھا
دے اور مطلق ہے جسے آسمان پانی برسایا
سے کچھ تمہارے پینے کا ہے اور کچھ ایسا کہ خدا
پرورش پاتے ہیں جنہیں تم اپنے مویشیوں کو چراتے
ہو۔ اُسی پانی سے خدا تمہارے لئے کھیتی اور

ذٰلِكَ لَا يَتَّبِعُ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝
 وَمَا ذَرَأَكُمْ فِي
 الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا لِّوَانَتْهُ
 اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
 لِّقَوْمٍ يَعِدُّوْنَ ۝
 وَهُوَ الَّذِيْ يَخْرِجُ
 الْحَبَّ رِيًّا يَّكْوِيْ مِنْهُ
 كَيْسًا طَرِيًّا وَتَسْخِيْجُ
 جَوَامِيْنَهُ حِلْيَةً
 يَلْبَسُوْنَ ۚ هَآؤُلَآءِ
 اَفْلَآكُكُمْ مَّوَاخِرُ
 فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا
 مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِذَا
 كَفَلَكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۚ
 وَاَلْقَا فِي الْاَرْضِ
 سَرَاوِيْجَ اَنْثٰ
 مَهِيْدًا بَكُمْ وَاَنْهَارًا
 وَّسُبُلًا لِّعَلَّكُمْ
 تَعْلَمُوْنَ ۚ وَتِلْكَ اَعْلَامُ

بکھو را دریا تگورادر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے جو
 لوگ سوچ سمجھ کو کام میں لاتے ہیں انکے لئے اس میں قدرت
 خدا کی ایک بڑی نشانی ہے اور اسی رات اور دن
 اور سورج اور چاند کو ایک اعتبار سے تمہارا مالع کر رکھا
 ہے اور اسی طرح ستارے بھی اسیکے حکم سے تمہارے
 تابع زمان ہیں جو لوگ عقل رکھتے ہیں ان کیلئے
 ان چیزوں میں قدرت خدا کی پتیری ہی نشانیاں
 ہیں اور بہت سی چیزیں جو تمہارے فائدے کیلئے
 لئے زمین میں پیدا کر رکھی ہیں اور ان کی مختلف رنگتیں
 ہیں ان میں بھی ان لوگوں کیلئے جو غور و فکر کو
 کام میں لاتے ہیں قدرت خدا کی بڑی نشانی
 موجود ہے، وہی قادر مطلق ہے جسے ایک اعتبار
 سے دریا کو تمہارا مطیع کر دیا ہے تاکہ اس میں
 تم مچھلیاں نکالو اور ان کا تازہ تازہ گوشت
 کھاؤ اور نیز اس میں زیور کی چیزیں یعنی جواہرات
 نکالو جو تم لوگ پہنتے ہو، اور اے مخاطب تو
 کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو بھاڑتی ہوئی
 دریا میں چلی جاتی ہیں اور دریا کو اس لئے
 بھی تمہارا مطیع کیا ہے تاکہ تم لوگ خدا کا فضل

وَمَا لَكُمْ بِهِمْ بِهْتَدُونَ
 أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ
 لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ
 وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ
 اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا
 إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

(سورۃ نحل - رکوع اول و دوم)

آیت ۵-۱۸

۵۹۔ وَكَيْنَ سَاءَ لَتْهَمُ مِمَّنْ
 خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ
 الْعَلِيمُ ۚ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ
 الْأَرْضَ مَهْدًا ۖ وَجَعَلَ
 لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
 تَهْتَدُونَ ۚ وَالَّذِي
 نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

یعنی تجارت کے فائدے تلاش کرو تاکہ آخر کار ان سب
 منفعتوں پر نظر کر کے خدا کا شکر کرو اور اسی نے
 بھاری بوجھل پہاڑ زمین میں گائے تاکہ زمین میں
 لیکر اور کسی طرف نہ پھٹکے پائے اور اسی نے ندیاں اور رستے
 بنائے تاکہ تم اپنی منزل مقصود کو پہنچو، اور مسافروں
 کیلئے اور بھی بہت نشانیاں قرار دیں انکے ذریعہ
 سے رستہ کی شناخت کریں، اور لوگ ستاروں سے
 بھی راہ معلوم کرتے ہیں تو کیا جو خدا اتنی مخلوقات

پیدا کرے وہ ان بتوں کی برابر ہو گیا جو کچھ بھی نہیں پیدا کر سکتے، پھر کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں
 سمجھتے، اور اگر خدا کی نعمتوں کو گننا چاہو تو اتنی بہت ہیں کہ تم لوگ ان کو پورا پورا نہ گن سکو بیشک
 اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے کہ تمہاری ناشکری پر بھی سزا نہیں دیتا، اور اپنی نعمتیں موقوف نہیں کرتا۔

۱۹۹۔ پوچھ کہ بھلا آسمانوں اور زمین
 کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ ان کے پیدا کرنے
 والے کو اسی خدا پر دست و پا اور دنیا
 کی طرف منسوب کریں گے جس نے زمین کو
 تم لوگوں کیلئے فرش بنایا اور تمہارے چلنے کیلئے
 رستے نکالے ہیں تاکہ تم اپنی منزل مقصود کو
 پہنچو۔ اور وہی تو ہے جس نے ایک انداز
 کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا ہے پھر ہم ہی

بِقَدَرٍ سَاحٍ فَانْشُرْ
 نَابِهِمْ بَلَدًا مَّيْتَانًا
 كَعَدَّ لَكَ ثَمَنَ مَحْوَتِ
 وَالَّذِينَ خَلَقَ الْأَزْوَاجَ
 كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم
 مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ
 مَا تَرْتَكِبُونَ
 لَتَسْتَخِرُنَّ عَلَيَّ طُغُورَهُ
 ثُمَّ تَذْكُرُونَ النِّعَةَ
 رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ
 عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ
 الَّذِي بَخَسَ لَنَا هَذَا
 وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ
 وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ
 (سورة زخرف رکوع اول آیت ۹ و ۱۳)

اُس پانی کے ذریعے سے مرے ہوئے
 یعنی پڑتے پڑے ہوئے شہر کو حلا اٹھاتے
 ہیں۔ اسی طرح تم لوگ بھی قیامت کے دن
 قبروں سے نکالے جاؤ گے۔ اور وہی
 ہے جس نے ہر قسم کی چیزیں پیدا کی ہیں
 اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے
 بنائے ہیں۔ جن پر تم سوار ہوتے ہو کہ
 تم ان کی پیٹھ پر اچھی طرح اطمینان
 سے بیٹھ جاؤ۔ اور پھر اطمینان سے
 ان پر بیٹھ جاؤ تو اپنے پروردگار کا احسان
 یاد کرو، اور اُس کا شکر ادا کرو کہ پاک
 ہے وہ ذات جس نے ان چیزوں کو
 ہمارے بس میں کر دیا ہے، اور ہم تو
 ایسے طاقتور نہ تھے کہ ان کو اپنے قابو میں
 کر لیتے اور بیشک ہم کو اپنے پروردگار کی
 طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۲۰۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا کہ جو شخص گداگری سے بچے اور اپنے
 اہل و عیال کی پرورش کرنے اور بیماریوں

۲۰۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 من طاب الدنیا حلأ
 استغنافا عن المسئلة و

وسعياً على أهله وتعطفاً
على جاره لقي الله تعالى
لحقه ما لقيته ووجهه
مثل القمر ليلة البدر
ومن طلب الدنيا حلالاً
مكاثراً فما خامل ثنياً
لحقه الله تعالى وهو عليه
غضبان۔

(مشکوٰۃ - عن ابی ہریرۃ رضی)

۲۰۱۔ قال لنبی صلی اللہ علیہ
وسلم ان قامت الساعة
وفی ید احدکم فسيلة فان
استطاع ان لا تقوم حتی
یغفر سہما فلیغفر سہما۔

(ادب المفرد - عن ہشام)

۲۰۲۔ قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم غریب غریب فاکل منہ
النسان او دابة الا کان لہ
بہ صدقة۔ (بخاری - عن انس رضی)

پر رحم کرنے کے لئے حلال طریقے پر
دنیا کو طلب کرے گا۔ قیامت کے
دن ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملیگا
کہ اُس کا چہرہ مثل چاند میں رات کے
چاند کے روشن ہوگا اور جو شخص حلال
طریقے پر محض زیادتی مال اور فخر اور ریا
کاری کے لئے دنیا کی طلب رکھیگا۔ وہ
تعالیٰ سے ایسی طرح ملے گا۔ کہ خدا تعالیٰ
اس پر غصہ ہوگا۔

۲۰۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اگر قیامت برپا ہو جائے اور تم میں سے
کسی کے ہاتھ میں ایک پودا ہو اور اُس
کے نصب کرنیکی قدرت رکھتا ہو تو چاہے
کہ اس کو نصب کر دے۔

۲۰۲۔ جو مسلمان ایسا پودہ لے لے
جس سے کسی انسان یا چوپایے کی غذا
تیار ہو اُس کے حق میں صدقہ کا حکم رکھتا ہے
یعنی صدقہ دینے کے برابر اس کا بھی ثواب ہے۔

۲۰۳۔ اسود رضی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کام کرتے رہتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی نے فرمایا کہ اپنے خانگی کاروبار میں رہتے تھے اور جب نماز کا وقت ہوتا تھا تو باہر تشریف لیجاتے تھے۔

۲۰۴۔ حضرت عمر سے روایت ہے کہ عائشہ صدیقہ رضی سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے انہوں نے فرمایا کہ وہ انسانوں میں سے ایک انسان تھے اپنے کپڑے دھو لیتے تھے اور بکری کا دودھ نکال لیتے تھے۔

۲۰۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس آدمی میں دو خصلتیں ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کو صابر و شاکر لکھ لیتا ہے۔ اول وہ شخص جو دینی امور میں اپنے سے اعلیٰ کی طرف نظر کرے اور اس کی پیروی کرے اور دنیاوی امور میں اپنے سے کمتر کی طرف نظر کرے اور اللہ تعالیٰ نے اس پر جو کچھ فضل کیلئے اس کا شکر ادا کرتا ہے اس کو اللہ تعالیٰ صابر اور شاکر لکھ لیتا ہے۔

۲۰۲۔ عن الاسود قال سألت عائشة رضي ما كان يصنع النبي صلى الله عليه وسلم في أهله قال كان في مهنته أهله نأذا حضرت الصلوة أخرج.

۲۰۴۔ قيل للعائشة رضي ماذا كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصنع في بيته قالت كانت لبشر أصوات البشر على ثوبه ويحلب ثباته. (عن عمر)

۲۰۵۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خصلتان من كانتا فيه أشبه الله شاكراً صابراً من نظر في دينه إلى من هو فوقه فاقتهما ونظر في دنياه إلى من هو دونه جعل الله على فضله الله عليه كتبه شاكراً صابراً ومن نظر في دينه

الٰی من ھودونہ ونظر
فی دنیاہ الٰی من ھو
فوقہ فاسف علی
ما فاتہ منہ لم
یکتہ اللہ شاکراً ولا ضالاً
(مشکوٰۃ عن عمرو بن شعیب)

اور جو شخص دینی امور میں اپنے سے کمتر
پر نظر کرے اور دنیوی امور میں اپنے سے
اعلیٰ پر نظر کرے اور ان چیزوں پر افسوس
کرے جو اس کو میسر نہیں ہیں تو اللہ تعالیٰ
اس کو صابر و شاکر نہیں لکھتا۔

بَابُ الَّذِیْ یَاْتُہُ

۲۰۶ یَاٰتُہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ
بِالْبَاطِلِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ
تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْکُمْ
وَلَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَکُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا ۚ وَمَنْ
یَفْعَلْ ذٰلِكَ عُدُوٌّ وَّاَنَافٍ
ظَلِیْمًا ۙ فَسَوْفَ نُصْلِیْہِ
نَارًا ۙ وَكَانَ ذٰلِكَ
عَلٰی اللّٰهِ یَسِیْرًا ۝

۲۰۶۔ مسلمانو! اپنا حق دنا روا، ایک دوسرے
کے مال خورد و فروذ کیا کرو یہاں آپس کی
رضامندی سے خرید و فروخت ہو اور
اس میں کچھ ہاتھ لگ جاوے تو وہ ناجائز
نہیں، اور اپنے ہاتھوں اپنے پاؤں پر
کلہاڑی نہ مارو (تم سے یہ بات اس لئے
کہی جاتی ہے کہ اللہ تمہارے حال
خبردار ہے۔ اور جو زور و ظلم سے ایسا کر
کرے گا یعنی پرایا مال کھا جائیگا، تو ہم
کو قیامت کے دن دوزخ کی آگ میں ڈالیں گے۔)

(سورہ نسا - رکوع پنجم ۵)

جھوٹک دینگے اور یہ اللہ تم کے نزدیک
(ایک) آسان (سی بات) ہے۔

۲۰۷۔ اے پیغمبران لوگوں! کہو کہ
(ادھر) آؤ میں تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں
جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں۔
(وہ) یہ کہ کسی چیز کو خدا کا شریک مت
ٹھہراؤ۔ اور ماں باپ کے ساتھ سلوک
کرتے رہو۔ اور مفلسی کے ڈر سے اپنے بچوں کو
قتل نہ کرو۔ کیونکہ ہم ہی تم کو بھی زرق دیتے
ہیں اور ان کو بھی۔ اور سچائی کی باتیں جو
ظاہر ہوں اور پوشیدہ ہوں ان میں سے
کسی کے پاس نہ پھسکنا اور جان جس کے
ماریں اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے۔ اس کو
مار نہ ڈالنا مگر حق پر۔ یہ ہیں وہ باتیں جن کا حکم
خدا نے تم کو دیا ہے تاکہ دنیا میں رہنے کا طریقہ
سمجھو۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر
ایسے طور پر کہ اس کے حق میں بہتر ہو یا
کندہ اپنی جوانی کی عمر کو بوجھ نہ بنے۔ اور انصاف کے
ساتھ پوری پوری ناپ کر وادد پوری پوری

۲۰۷۔ قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا
حَرَّمَ رَبِّي عَلَيْكُمْ أَلَّا
تُشْرِكُوا بِي شَيْئًا وَبِأ
لْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ
أَلَّا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِمَّنْ
أَمْلَأَ بطنُ نَحْنِ نَرْزُقُكُمْ
وَأَنَّا هُمْ حَرَّمَ وَلَا نَحْنُ بِوَالِقُوا حَتَّى
مَآظِرَ بطنِهَا وَمَا بطنُ حَرَّمَ وَلَا
تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ
اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذَاكُمْ
وَصَلُّوا بِهَا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ
وَلَا تَقْرَبُوا أَمْوَالَ الْيَتِيمِ
إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى
يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا
بِالْعَيْلِ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ
لَا تَكَلِّفُوا نَفْسًا أَلَّا وَشْعَهَا
وَأِذَا قُلْتُمْ فَاعْدُوا لَوَاجِدٍ

كَاتَ ذَا ثُرِيَّةَ وَ
بَعَثَ إِلَهُ أَوْفُوا
ذَلِكَ وَصَلَكُمْ بِهِ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

(سورۃ النعام - رکوع ۱۹)

اور اللہ کے ساتھ جو عہد کر چکے ہو، اس کو پورا کرو۔ یہ ہیں وہ باتیں جن کا تم کو خدا
حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

۲۰۸۔ وَالْإِلَهِ مَدِينٍ آخِام

تُعِيْبًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا

اللَّهُ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ

قَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَاتٌ

مِّن شَرِّكُمْ فَأَوْفُوا

الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَخْسُوا

النَّاسَ أَشْيَاءَ هُمْ وَلَا تَفْسِدُوا

فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ

مُؤْمِنِينَ ۝

(سورۃ اعراف رکوع ۱۱ آیت ۸۵)

تو ہم کسی شخص

پر اس کی سمائی سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالے

اور (گو اہی دینی ہو یا فیصلہ کرنا پڑے)

بات کہو تو گد (فرق مقدمہ اپنا قرابت

ہی (کیوں نہ) ہو انصاف کا پاس کر

یہ ہیں وہ باتیں جن کا تم کو خدا

حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

۲۰۸۔ اور ہم ہی نے مدین والوں کی

ان کے بھائی شعیب کو پیغمبر بنا کر بھیجا

انہوں نے لوگوں کو جا کر سمجھایا،

بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو کیونکہ

کے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں، تمہارے

پروردگار کی طرف سے تمہارے ہاں

دلیل واضح تو آہی مٹھی ہے، تو ناپ

تو لپوری کیا کرو اور لوگوں کو ان کی

جو خریدتے ہیں کم نہ دیا کرو، اور

میں اس کے انتظامات درست

پیچھے نہ کرو۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو

یہ طریق حسن معاشرت جو میں تم کو تعلیم

تمہارے حق میں بہتر ہے۔

۲۰۹۔ وَالْإِلَهِ مَدَّ يَدَهُمْ
 شُعَيْبًا قَالَتْ لَقَوْمٌ مَّا عُبِدُوا
 اللَّهُ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ
 وَلَا تَنْقُصُوا الْمُلْكَ لَإِلَهِكَ
 إِنَّ إِلَٰهَ أَلْسِنَتِكُمْ يُخِيرُ بَيْنَ
 أَخَاثٍ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ
 وَلَقَوْمٌ أَوْفُوا بِالْعُقُوبِ
 أَلَمْ يُزَاكِبْ بِالْقِسْطِ وَلَا
 تَخْشَوْا النَّاسَ أَشْيَاءَ
 هُمْ وَلَا تَعْشَوْا فِي
 الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

(سورہ ہود رکوع ۵۔ آیت ۸۲ و ۸۵)

۲۱۰۔ وَأَوْفُوا بِالْعُقُوبِ إِذَا
 عَلِمْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطِ
 الْمُسْتَقِيمِ ذَلِكَ خَيْرٌ
 وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا

(سورہ ہتی اسرائیل رکوع ۴ آیت ۳۵)

۲۰۹۔ اور مدین کی طرف ہم نے ان
 کے ہم قوم بھائی شعیب کو بھیجنا کر بھیجا
 انھوں نے ان سے کہا بھائی خدا ہی کی
 عبادت کرو اس کے سوا تمھارا کوئی
 معبود نہیں، ناپ اور تول میں کمی نہ کیا
 کرو، میں تم کو خوش حال دیکھتا ہوں
 تو تم کو ناپ اور تول میں کمی کرنے کی کیا
 ضرورت ہے۔ اور اس پر بھی اس حرکت
 سے باز نہ آؤ گے۔ چھکو تمہاری نسبت
 عذاب عام کے دن کا اندیشہ ہے جو تم
 سب کو آگھیرے گا۔ اور بھائیوں ناپ اور
 تول انصاف کے ساتھ پوری پوری
 کیا کرو، اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ
 دیا کرو۔ اور ملک میں فساد نہ پھیلانے پھرو۔
 ۲۱۰۔ اور ناپ کرو تو پیمانے کو پورا پورا
 کرو اور تول کرو دینا ہو تو ڈنڈی سیدھی رکھو
 تو لا کرو، معافے کا یہ بہتر طریقہ اور اس کا
 انجام بھی اچھا ہے۔

۲۱۱۔ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا
مِنَ الْخَاسِرِينَ ؕ وَزِنُوا بِالْقِسْطِ
اسِ الْمُسْتَقِيمِ
وَلَا تَحْسُوا النَّاسَ
أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا
فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ؕ وَالْقُوا
الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْحَبْلَةَ
الْأُولَىٰ ؕ

(سورہ شعرا رکوع دہم، آیت ۸۲ تا ۸۳)

۲۱۲۔ وَالسَّمَاءَ سَرَفَهَا
وَوَضَعَ الْمِيزَانَ
إِلَّا تَطْغَوْا
فِي الْمِيزَانِ ؕ وَآخِذُوا
بِالْقِسْطِ وَلَا تَحْسِرُوا
الْمِيزَانَ ؕ

(سورہ الرحمن، رکوع اول، آیت نمبر ۸)

۲۱۳۔ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ
الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى
النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ؕ وَإِذَا
كَالُوهُمْ أَوْ زَنَوْهُمْ
يُخْسِرُونَ ؕ

۲۱۱۔ کوئی چیز کو گرتکڑ پیمانے سے ناپنا
کر دینا ہو تو پیمانہ کو بھر کر دیا کرو اور لوگوں
کو نقصان پہنچانے والے نہ بنو۔ اور
تولا کرو تو ترازو کی ڈنڈی سیدھی رکھو
تولا کرو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں خرید
کی سے نہ دیا کرو۔

اور ملک میں
فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ اور اس خدا سے

ڈرتے رہو جس نے تم کو اور اگلی خلقت کو پیدا کیا۔

۲۱۲۔ اور اسی نے آسمان کو اونچا
کیا ہے ترازو بنادی ہے۔ تاکہ تم لوگ ترازو
میں حد اعتدال سے تجاوز نہ کرو۔ اور انصاف
کے ساتھ سیدھی تولو اور کم نہ تولو۔

۲۱۳۔ کم دینے والوں کی بڑی ہی تباہی ہے
کہ لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا پورا لیں اور
جب ان کو ناپ کر یا ان کو تول کر دیں تو کم
دیں کیا ان کو اس بات کا خیال نہیں کہ
بڑے سخت دن یعنی قیامت کو یہ ان کا

أُولَٰئِكَ أَتَّهُم مَّبْعُوثُونَ
لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ يَوْمَ يَقُومُ
النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

(سورہ مطفین - آیت نمبر ۱-۳)

۲۱۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم لا صحاب

الکلیل والمیزان انکم

قد ولیتم اہرین ہلکت

فیہما الامم السابقتہ

قبلکم (مشکوٰۃ - عن ابن عباسؓ)

۲۱۵۔ قال سمعت رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يقول من باع عبداً لم ینبہ

لم یزل فی مقت اللہ اولم

تزل المملکۃ تلعنہ -

(عن واثلہ بن اسقع مشکوٰۃ)

۲۱۶۔ ان رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کثر علی صیر

کھڑے کئے جائیں گے اور اُس دن لوگ پورے
عالم کے رویہ و اعمال کی جوابدہی کے لئے
کھڑے ہوں گے۔

۲۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

تو لئے اور ناپنے والوں سے فرمایا کہ تم

ایسے دوامروں میں مبتلا ہو کہ جن کے سبب

تم سے پہلی قومیں بے ایمانی سے ہلاک

ہو چکی ہیں۔

۲۱۵۔ واثلہ بن اسقع کہتے ہیں

کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سے سنا ہے کہ فرماتے تھے کہ جو عیب دار

چیز فروخت کرے اور اُس کے عیب

کو ظاہر نہ کرے وہ اللہ تعالیٰ کے غصے

میں مبتلا رہتا ہے یا یہ کہ فرشتے اُس پر

لعنت کرتے رہتے ہیں۔

۲۱۶۔ جابرؓ سے روایت ہے کہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انبار گندم

طعام فادخل يده فيها
فثالت اصابعه بالأفقال
ما هذا يا صاحب الطعام
قال اصابته السماء يا
رسول الله قال صلعم
افتلا جعلته فوق الطعام
حتى يراه الناس من
غش فليس متع (عن جابر)
۲۱۷- ان النبي صلى الله
عليه وسلم كان يقول دوا
الغياط والمخيط واياكم
والغلول فانه عاس
على اهله يوم القيامة
(عن عبادة بن صامت)

۲۱۸- قل كان رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول
من يكتنم غالا فانه مثله
(عن سمرة بن جندب)

۱۔ اس تمام باب پر نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو خیر و برکت اور عین دین کے تمام معاملات
محاطات میں سب کے ساتھ انصاف اور ایمان داری سے برتاؤ کرنا اور ہر قسم کی دغا فریب اور چیل اور بے
ایمانی سے پرہیز کرنا چاہیے۔ ۱۲

پر گدرے، اُس میں ہاتھ دیا تو انگلیوں
کو تری معلوم ہوئی گیہوں والے سے فرمایا
کہ یہ کیا بات ہے اُس نے عرض کیا
رسول اللہ اس پر کچھ بار نشہ ہو گئی ہے
رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اس کو اور
کیوں نہیں رکھتا تاکہ لوگ اُسے دیکھتے
جو شخص دغا بازی کرے۔ وہ ہم میں سے
نہیں ہے۔

۲۱۷- بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
تھے کہ کپڑے کی قیمت اور سینے والے کی
اجرت ادا کر دو، اور خیانت اور بے ایمانی
سے پرہیز کرو کہ یہ قیامت کے دن خیانت
کرنے والوں کے لئے عار کا باعث ہوگی

۲۱۸- سمرة بن جندب کہتے ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے
کہ جو شخص خائن کی پردہ پوشی کرے وہ
بھی اُسی کی مثل ہے۔

بَابُ الدِّينِ (د قرض)

۲۱۹۔ وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ
فَنَظَرْنَاهُ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۖ وَإِنْ
تَصَدَّقَ قَدْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ وَالْقَوَا
يَوْمًا تَرْجِعُونَ فِيهِ إِلَى
اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ
نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدِينٍ
إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّىٰ فَالْتَبَّؤْهُ
وَلْيَكُتَبْ بَيْنَكُمُ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ
وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ
كَمَا عَامَلْتُمُ اللَّهَ ۚ فَلْيَكُتَبْ
وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ
وَلْيَتَّقِ اللَّهَ تَزَكِيَةً وَلَا يَخْشَىٰ
مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ

۲۱۹۔ اگر کوئی تنگ دست تمہارا مقروض
ہو تو فراخ دستی تک کی مہمت دو
اور اگر سمجھو تو تمہارے حق میں یہ زیادہ
بہتر ہے کہ اس کو اصل قرضہ بھی بخش دو
اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کی طرف
لوٹا کر لائے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو اس
کے کئے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور
لوگوں پر ذرہ ظلم نہ ہوگا۔ مسلمانو! جب تم
ایک میعاد مقررہ تک ادھار کا لین دین
کرو تو اس کو لکھ لیا کرو، اور اگر تم کو لکھنا
نہ آتا ہو تو تمہارے درمیان میں تمہاری
باہمی قرارداد کو کوئی لکھنے والا لکھائے گا لکھدے
اور جس سے لکھو اور اس لکھنے والے کو چاہئے کہ لکھنے سے
انکار نہ کرے، جس طرح خدا نے اس کو لکھنا پڑھنا سکھایا،
اس کو بھی چاہئے کہ بے عذر لکھ دے اور
جس کے ذمے قرض عائد ہو گا وہی
دستاویز کا مطلب پورا جاسے اور اللہ سے کہ وہی

الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهَاً وَ
 ضَعِيفاً أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ
 هُوَ فليُصْلِحْ وَلِيْسْهُمَا بِالْعَدْلِ
 وَأَسْتَشْهِدُ وَاشْهَدَ بَيْنَ
 مِنْ رَجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا
 فَرَجُلَيْنِ فَرَجُلٍ وَامْرَأَتَيْنِ
 أَتَيْنِ مَعَهُ تَرْضَوْنَ مِنَ
 الشَّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَى
 هُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا
 الْأُخْرَى وَلَا يَأْتِي الشَّهَادَةَ
 إِلَّا بَيْنَ شَاهِدَيْنِ أَوْ أَكْثَرَ
 وَلَا تَسْمِعُوا أَنْ تُكَتَبَ لَهُ صَغِيرٌ
 أَوْ كَبِيرٌ إِلَّا أَجْلَهُ ط
 ذَالِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَ
 أَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى
 أَنْ لَا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ
 تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً
 تُدِيرُونَ وَنَهَايَتُكُمْ
 فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

اُس کا حقیقی کارساز ہے دے اور بتا
 وقت قرض دہندے کے حق میں کسی
 طرح کی کاٹ چھانٹ نہ کرے اور جس کے
 ذمے قرض عائد ہوگا اگر وہ کم عقل ہو یا معذور
 یا خود ادا سے مطلب کر سکتا ہو تو جو اس کا
 غما کر ہو وہ انصاف کیساتھ دستاویز کا
 مطلب لے لیا جائے اور اپنے لوگوں میں
 سے جن پر تمہارا اطمینان ہو دو مردوں کو
 گواہ کر لیا کر دو پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک
 مرد اور دو عورتیں کہ ان میں سے کوئی ایک
 بھول جائے گی تو ایک دوسرے کو یاد
 دلادے گی اور جب گواہ ادا سے شہادت
 کے لئے بلائے جائیں تو حاضر ہونے سے
 انکار نہ کریں اور معاملہ میعاد پر چھوٹا ہو یا
 بڑا اُس کی دستاویز کے لکھنے میں کاپی نکر
 خدا کے نزدیک یہ بہت ہی منصفانہ کارروائی
 ہے اور گواہی کے لئے بھی یہ طریقہ بہت
 ٹھیک ہے۔ اور زیادہ تر قرین قیاس ہے
 کہ تم آئندہ کسی طرح کا شک شبہ نہ کرو مگر سوا

أَلَا تَكْتُبُوهَا وَأَشْهَدُوا
إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَارَّ
كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ وَ
إِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ
فُسُوقٌ بَكْرٌ وَالْتَفُوا
إِلَى اللَّهِ وَ يُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ
وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ
وَلَمْ تَجِدْ وَكَاتِبًا فَرِ
لَهُنَّ مَقْبُوضَةٌ فَإِنْ
أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا
فَلْيُؤَدِّ الَّذِي ائْتَمَنَّ
أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ
وَلَا تَكُونُوا لِلشَّهَادَةِ
مَنْ يَكْتُمُهَا فَإِنَّهُ
إِثْمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

(سورہ بقرہ ۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰)

۲۲۰۔ قال النبی صلی اللہ علیہ

دوم نقد چیں کو تم ہاتھوں ہاتھ آپس میں یا
کرتے ہو تو اس کی دستاویز کے نہ لکھنے میں تیر
کچھ گناہ نہیں اور ہاں جب اس طرح کی خرید
و فروخت کرو تو احتیاطاً گواہ کر لیا کرو اور
کاتب دستاویز کو کسی طرح کا نقصان نہ
پہنچایا جائے اور نہ گواہ کر۔ اور ایسا کر کے
تو یہ تمہاری شرارت ہے اور اللہ سے ڈرو اور اللہ
تم کو معاملے کی صفائی سکھاتا ہے اور اللہ سب
کچھ جانتا ہے۔ اور اگر سفر میں ہو اور تم کو کوئی
لکھنے والا نہ ملے اور قرض لینا ہو تو رہن یا
قبضہ رکھ کر۔ پس اگر تم میں سے ایک کا ایک
اعتبار کرے تو جس پر اعتبار کیا گیا ہے
یعنی قرض لینے والا اس کو چاہیے کہ قرض
دینے والے کی امانت یعنی قرض کو پورا پورا ادا
کر دے۔ اور خدا سے جو اس کا کارساز حقیقی
ہے ڈرے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اس کو
چھپاؤ وہ دل کا کھڑا ہے اور جو کچھ بھی تم لوگ
کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے۔

۲۲۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وسلم من اخذ اموال الناس
يريد اداؤها ادى الله
عنه ومن اخذ يريد
اقتلاعها اقلعه الله
عليه -

(خير الموعظ - عن ابی ہریرہ رض)

۲۲۱ - قال رسول الله صلى
نفس المؤمن معلقة بدينه

۲۲۲ - قال النبي صلى الله عليه وسلم ان عظم
الذنوب عند الله ان يلقاه
بها بعد الكبائر التي نهى
الله عنها ان يموت رجل
وعليه دين لا يدع له
قضاء (عن ابی موسیٰ - ادب المفرد)

۲۲۳ - قال رسول الله صلى
يغفر للمسلم كل ذنب الا الذنبا
(خير الموعظ)

۲۲۴ - قال رجل يا رسول الله

کہ جو شخص لوگوں سے مال قرض لے اور
ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو خدا تعالیٰ
اُس سے ادا کر دیتا ہے اور جو شخص تلف
کرنے کے ارادے سے لیتا ہے اللہ تعالیٰ
اس کے پاس سے تلف کر دیتا ہے۔

۲۲۱ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ مسلمان کی ذات اس کے قرضے
میں مکفول ہے۔

۲۲۲ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ جن کبیر گناہوں اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہیں ان
کے بعد سب بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک
یہ ہے کہ آدمی قرض چھوڑ کر مرے جس کے
ادا کرنے کی کوئی سبیل نہ ہو۔

۲۲۳ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ قرض کے سوا تمام گناہ شہید کے معاف
کر دیئے جاتے ہیں۔

۲۲۴ - قنادہ سے روایت ہے کہ ایک

صلعم ارأيت ان قتلت في سبيل
الله صابراً مُحْتَسِباً مَقْبِلاً
غير مدبر يكفر الله عني
خطايائي فقال رسول الله
صلعم نعم قلما ادبر
ناداه فقال نعم الا الدين
كذلك قال جبريل
(عن ابى قتاده)

۲۲۵۔ عن عبد الله بن ابي ربيعة
قال استقرض منى النبي صلعم
اربعين الفاً فجاءه مال قد فعه
الى وقال بارك الله في اهلك
ومالك انما جزا السلف الحمد
والاداء

(عن عبد الله بن ابي ربيعة رضي)

۲۲۶۔ ان رجلاً تقاضى رسول
الله صلعم فاعلظ له فهم
اصحابه فقال دعوه فان
لصاحب الحق مقالاً

شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں راہِ خدا
میں جہاد کرتے ہوئے نہ بھاگتے ہوئے صبر
کے ساتھ مارا جاؤں تو کیا اللہ تعالیٰ میری
تمام خطاؤں کا کفارہ سمجھیں گے آپ نے فرمایا کہ
ہاں جب وہ شخص چلا گیا رسول اللہ صلعم
نے پھر آواز دی اور فرمایا کہ سوائے قرض کے
اور فرمایا کہ ایسا ہی جبریلؑ نے مجھ سے
کہا ہے۔

۲۲۵۔ عبد اللہ بن ابی ربیعہ کہتے ہیں
کہ رسول اکرم صلعم نے مجھ سے چالیس ہزار
قرض لئے اور جب ان کے پاس مال آیا
تب ادا کر دیئے اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ تیرے
مال اور اولاد میں برکت دے اور فرمایا
قرض کا عوض صرف ادا کرنا اور حمد
کرنا ہے۔

۲۲۶۔ ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول
اللہ صلعم پر ایک شخص کا قرض تھا اُس نے
سخت تقاضا کیا اور صحابہ کی ناکواری ہو
اکھنوں نے اُس کی تنبیہ کا قصد کیا رسول اللہ صلعم

اشتروالہ یغیراقاعطوہایاہ
قالوا لا نجد الا افضل من
سنہ قال فاشتروہ فاعطوہ
فان خیرکم احسنکم قضاء

عن ابی ہریرہ رضی

۲۲۷- ان یہود یا یقال لہ
فلان حبر کان لہ علی
رسول اللہ صلعم دنا تیر
فتقاضی النبی صلعم فقال
لہ یا یہودی ما عندی ما
اعطیتک قال فانی لم افارقک
یا محمد حتی یعطینی فقال رسول
اللہ صلعم اذا احلس محلت
فجلس معہ فصلی رسول
اللہ صلعم الظہر والعصر
والمغرب والعشاء الاخرۃ
والغد اذ کان اصحاب رسول
اللہ یتہددونہ ویتوعدونہ
فقطن رسول اللہ صلعم

نے فرمایا اُس کو چھوڑ دو کہ حقدار کہا ہی کرے
ہیں اور اونٹ خرید کر اُس کو دید و صحابہ
نے فرمایا کہ اُس کے اونٹ سے بہتر ملتا ہے
رسول اللہ نے فرمایا کہ وہی خرید کر دید و تم
میں بہتر وہ ہے جو قرض کو اچھی طرح ادا کرے
۲۲۷- حضرت علی کریم اللہ وجہہ سے
روایت ہے کہ ایک یہودی کے جس کو
فلاں حبر کہتے تھے رسول اللہ صلعم پر کچھ
دینا قرض تھے اُس نے تقاضا کیا

کیا رسول اللہ نے فرمایا کہ اے یہودی میرے
پاس کچھ نہیں ہے جو میں تجھے دیدوں اُس
نے کہا اے محمد اب میں تم سے جدا نہ ہوں گا
جب تک تم میرا قرض ادا نہ کرو رسول اللہ
صلعم نے فرمایا کہ اب میں تیرے پاس
بیٹھتا ہوں یہ کہہ کر اُس کے پاس بیٹھ گئے
اور ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کے آخر
اور صبح کی نماز وہاں پڑھی صحابہ رسول
اُس کو راتے اور وہ مکتاتے تھے رسول اللہ

ما الذی یصنعون بہ فقالوا
یا رسول اللہ یہودی یحبسک
فقال رسول اللہ صلعم منعی
ربی ان اظلم معاہدا وغیرہ
فلما ترجل النہار قال الیہودی
اشہد ان لا الہ الا اللہ
واشہد انک لرسول اللہ
وشطر مالی فی سبیل اللہ
اما واللہ فعلت بک الذی
فعلت بک الا

لا نظری نعتک فی التورۃ
محمد بن عبد اللہ مولدہ بکۃ
ومہاجرۃ بطیبۃ وملكہ
بالشام لیس بفظ ولا غلیظ
ولا سخاب فی الاسواق
ولا متزى بفحش ولا قول
الحنا اشہد ان لا الہ
الا اللہ وھذا مالی فاحکم
فیہ ما اریت اللہ وکان

صلعم نے فراموشی سے اس کو معلوم کر لیا
اور فرمایا کہ تم اس کے ساتھ کیا کرتے ہو۔
انہوں نے فرمایا کہ یا رسول اللہ ایک یہودی
آپ کو قید کرے رسول اللہ صلعم نے فرمایا
کہ میرے رب نے کسی پر ظلم کرنے سے خواہ
اس کے ساتھ معاہدہ ہو یا نہ ہو منع فرمایا ہو
حب دو پہر ہو گیا یہودی نے کہا کہ اشہد ان
لا الہ الا اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک
تم اللہ کے رسول ہو اور میرا نصف مال
اللہ کی راہ میں ہے اور میں نے جو کچھ کیا ہے
وہ صرف اس لئے کیا ہے تاکہ آپ کے ان
اوصاف پر نظر کروں جو توراہ میں مذکور ہیں کہ
محمد بن عبد اللہ میں جو مکہ شریف میں پیدا
ہوں گے اور مدینہ طیبہ کو ہجرت کریں گے۔
ملک شام کے مالک ہوں گے نہ تو شرابیوں
گے اور نہ سخت مزاج نہ بازاروں میں پھرنے
والے نہ فحش اختیار کرنے والے اور نہ شرمناک
بات کہنے والے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ
سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں اور بیشک

اليهود في كثير المال -
(عن مشكاة)

۲۲۸۔ قال رسول الله صلعم
من كان له على رجل حق
فمن آخره كان له بكل
يوم صدقة
(غير المروا عظم عن عمران بن حصين)

۲۲۹۔ قال رسول الله صلعم
من سره ان ينجيه الله من
كرب يوم القيمة فلينفق
عن معسرا ويضع عنه
(عن ابی قتادة)

۲۳۰۔ قال سمعت رسول الله
صلعم من الظرم معسرا ووضع
عنه اظله الله في ظله
(عن مشكاة)

تم اللہ کے رسول ہوا اور میرا مال حاضر
ہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو ارشاد
کیا ہے اس کو خرچ کر داور یہ یہودی ایک
مالدار آدمی تھا۔

۲۲۸۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ
جس کا کسی دوسرے شخص پر مطالبہ ہو اور
وہ اس کو اس کے ادا کرنے میں مہلت دے
تو ہر دن جس میں کہ مہلت دیتا ہے اس کے
لئے صدقہ ہے۔ یعنی صدقہ دینے کے برابر
ثواب ملتا ہے۔

۲۲۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا
کہ جس کو یہ آرزو ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت
کی تکالیف سے اس کو نجات دے اسے
لازم ہے کہ تنگ دست آدمی کو مہلت دے
یا اسے معاف کر دے۔

۲۳۰۔ ابن ابی سیر کہتے ہیں کہ رسول اکرم
صلعم نے فرمایا جو شخص تنگ دست کو مہلت
دے یا معاف کر دے خدا تعالیٰ اس کو
اپنے سایہ میں جگہ دیگا۔

باب الرحمہ

۲۳۱۔ اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جب تمہارے پاس آیا کریں تو تم ان کی دلاری کرنا اور کہو کہ خدا کی طرف سے تم کو سلامتی کی خوشخبری ہے اور تمہارے پروردگار نے بندوں پر مہربانی کرنا از خود اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھے پھر کئے پیچھے تو بہ اور اپنی حالت کی اصلاح کرے تو خدا اس کو بخشنے کا کبیر نکلے وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۳۲۔ لوگو تمہارے پاس تم میں سے ہی ایک رسول آیا جس پر تمہاری تکالیف گراں ہیں (اور) ان کو تمہاری بہبود کا ہتھکا ہے اور مسلمانوں پر نہایت درجہ شفیق اور مہربان ہیں۔

۲۳۳۔ اے محمد ہم نے تجھ کو نہیں بھیجا

۲۳۱۔ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنْتَ مِنْ عَمَلٍ مُنْكَمُ سَوَاءٌ أَمْجَعَالُهُ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

(سورۃ النعام۔ رکوع ششم آیت ۵۲)

۲۳۲۔ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ

(سورۃ توبہ رکوع ۱۲)

۲۳۳۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً

لِّلْعَالَمِينَ (سورۃ انبیاء رکوع ۷، آیت ۱۰۷)

۲۳۴۔ عن النبی صلی اللہ علیہ

وسلم من لا یرحمہ لا یرحمہ

۲۳۵۔ قال رسول اللہ صلعم

لا یرحم اللہ من لا یرحم الناس

(مشکوٰۃ)

۲۳۶۔ قال سمعت عمرؓ

یقول من لا یرحمہ لا یرحمہ

ولا یغفر من لا یغفر ولا یعف

من لم یعف ولا یوقی من

لا یتوقی۔

(ادب مفرد عن قبیصۃ)

۲۳۷۔ سمعت النبی الصادق

المصدوق ابی القاسم صلعم

لا تلزع الرحمة الا من تشق

(عن ابی ہریرۃ مشکوٰۃ وادب المفرد)

۲۳۸۔ قال رسول اللہ صلعم

مگر عالم پر رحمت کر کے۔

۲۳۴۔ رسول اکرم صلعم سے روایت

ہے کہ جو شخص کسی پر رحم نہ کرے اُس پر رحم

نہیں کیا جاتا۔

۲۳۵۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا

کہ اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر

رحم نہ کرے۔

۲۳۶۔ قبیصہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت

عمرؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ جو شخص دوسروں

پر رحم نہیں کرتا اُس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا

اور جو دوسروں کی پردہ پوشی نہیں کرتا اُس

کی پردہ پوشی نہیں کی جاتی اور جو لوگوں کو

اُن کے قصور معاف نہیں کرتا اُس کو بھی معاف

کیا جاتا اور اسکو نہیں بچایا جاتا جو دوسروں کو زچھا

۲۳۷۔ ابی ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے

نبی صادق ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم

سے سنا ہے کہ رحمت کا مادہ شفی سے

نکال لیا جاتا ہے۔

۲۳۸۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا

الراحمون یرحمہما الرحیمین ارحموا
من فی الارض یرحمکم من فی
السماء عن عبد اللہ بن عمر رض
۲۳۹۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ارحموا
ترحموا و اغفروا یغفر اللہ
لکم و یرسل لکم ما فی الارض
و یرسل لکم ما فی السموات
و یرسل لکم ما فی الارض
و یرسل لکم ما فی السموات

دک خلق خدا پر رحم کرتے ہیں خدا ان پر رحم
کرتا ہے جو چیز دنیا میں ہے اس پر رحم کرو خدا
تعالیٰ جو آسمان پر ہے تم پر رحم کرے گا۔
۲۳۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں
پر رحم کرو تم پر بھی رحم کیا جائیگا۔ لوگوں کے
قصور معاف کرو اللہ تعالیٰ تم کو معاف
کرے گا افسوس ہے کاسہا اقبال پر یعنی ان لوگوں
پر جو کسی قول سے فائدہ نہیں اٹھاتے جیسے
کاسے میں بھر کر دوسرے میں اُلٹ دیا جانا
ہے اور کاسے کو اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اور افسوس ہے ان لوگوں پر جو دستہ اپنے
افعال بد پر اصرار کرتے ہیں۔

۲۴۰۔ قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم من یرحمہ ولو
ذبیحۃ رحمہ اللہ یوم القیمۃ
(عن ابی امامہ)

۲۴۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص
کسی پر رحم کرے خواہ ذبیحہ ہی پر کیوں نہ ہو
خدا تعالیٰ قیامت کے دن اس پر رحم کرے گا۔

۲۴۱۔ اب ہشام بن حکم
قرب الشام علی اناس من
الانباط قد اقیمواف
الشمس و صب علی رؤسہم

۲۴۱۔ ہشام بن حکم کا گذر شام میں
ہوا دیکھا کہ عام لوگوں کو دھوپ میں کھڑا کر
رکھا تھا اور ان کے سروں پر تیل ڈالاجاتا تھا
انہوں نے دریافت کیا کہ کیا بات ہے لوگوں

التریت فقال ما هذا قيل
يعذبون في الخراج فقال
هشام اشهد سمعت رسول
الله صلعم يقول ان الله يعذب
الذين يعذبون الناس
في الدنيا۔ (خبر المواقظ هشام بن عروہ)

۲۴۳۔ والذي نفسي بيده
لا يدخل الجنة الا رحيم
قالوا كلنا رحيم قال لا حتى
يرحمه العامة۔

(کنز العمال عن ابی ہریرۃ رض)

۲۴۴۔ يقول الله عز وجل
ان كنتم ترجون رحمتي فارجوا
خليقي۔ (عن ابی بکر)

۲۴۵۔ الغوني في ضعفاكم
فانما ترزقون وتنصرون
بضعفاكم۔

۲۴۶۔ ليس منا من لم يوقر
كبيرنا ولم يرحم صغيرنا

نے بیان کیا کہ خراج یعنی مالگذاری وصول
کرنے کے لئے اُن کو تکلیف دیکھائی ہے
ہشام نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ
تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دوسروں
میں لوگوں کا تکلیف دیتے ہیں۔

۲۴۲۔ قسم ہے اُس ذات کی جس نے
ہاتھ میں میری جان ہے، کہ جنت میں سب
رحم کرنے والے کے کوئی داخل نہ ہو گا لوگوں نے کہا
کہ ہم سب رحم کرنے والے ہیں آپ نے فرمایا کہ
نہیں جب تک عوام الناس پر رحم نہ کرے۔
۲۴۳۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میرے
رحم کی آرزو رکھتے ہو میری مخلوق پر رحم کرنا۔

۲۴۴۔ مجھ کو اپنے ضعیف لوگوں
تلاش کرو محض ضعیفوں ہی کی وجہ سے تم
رق دیا جاتا ہے اور تمہاری مدد کی جاتی ہے۔

۲۴۵۔ جو شخص ہمارے بزرگوں کو
نہ کرے اور ہمارے خوردوں پر رحم نہ کرے

م یحیل عالمنا۔

(کنز العمال عن عبادۃ بن الصامت رضی اللہ عنہ)

اور ہمارے علما کی توقیر نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

فصل الرِّحْمِ عَلَى الْأَطْفَالِ وَالْعِيَالِ

۲۴۶۔ کان رسول اللہ

صلعم اذ اوتی بالزہو قال
اللہم باریک لنا فی مدینتنا
ومدنا وصاعنا ببرکۃ مع
برکۃ شہنا ولہ اصغر
من بلیہ من الوالدان۔

(عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

۲۴۷۔ کان النبی صلی

اللہ علیہ وسلم ارحم الناس
بالعیال وکان لہ ابن
مسترضع فی تاحیۃ المدینۃ
وکان ظئراً قیناً وکناناً
وقد وخن البیت باذخر
فیقبلہ ویشمہ

۲۴۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے اہل و عیال پر سب لوگوں سے زیادہ
مہربان تھے ان کا ایک شیرخوار لڑکا تھا
جس کی مرضعہ کا شوہر لڑیا رکھا ہم سب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہ اس کے
ہاں آتے اس کا گھر دھوئیں میں اٹا ہوا
ہوتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو

(ادب المفرد)

۲۲۸۔ قال خرجنا مع النبي
صلعمود عينا الى طعام
فادا حسين يلعب في الطريق
فاسرع النبي صلعم اقام القوم
ثم بسط يد يده فجعل يمسح
مرة ههنا ومرة ههنا ايضا
حتى اخذاه فجعل احدي
يديه في ذقنه والاخرى
في رأسه ثم اعتنقه فقبله
ثم قال النبي صلعم
حسين مني وانا منه احب
الله من احب الحسن والحسين

۲۲۹۔ عن عائشة رفا قالت
جاء اعرابي الى النبي صلى
الله عليه وسلم فقال
القبولون الصبيان فما

سنگھتے تھے اور بچے کو پیار کرتے تھے
۲۲۸۔ یعلیٰ بن مرہ سے روایت
ہے کہ ہم ایک دعوت میں رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جاتے تھے
کہ امام حسین راستہ میں کھیلتے تھے رسول
اللہ صلعم جھپٹ کر آگے گئے اور اپنے
ہاتھ پھیلا دیے اور کبھی اس طرف سے
اور کبھی اس طرف سے جاتے تھے اور انا
حسین کو ہنساتے تھے۔ یہاں تک کہ
ایک ہاتھ ان کی کھوٹری کے پیچھے اور
دوسرا سر پر رکھ کر انھیں اٹھایا اور
بغل میں لے لیا اور پیار کرنے لگے پھر
فرمایا کہ حسین میرا ہے اور میں اس کا
مومن خدا اس سے محبت رکھتا ہے جو حسین
حسین علیہما السلام محبت رکھے۔
۲۲۹۔ حضرت عائشہ رفا فرماتی ہیں
کہ ایک بدو رسول اللہ صلعم کی خدمت
میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کیا آپ
اپنے بچوں کو پیار کرتے ہیں ہم تو ان کو

ذقبلہم فقال الذی صلعم

اداملك لك ان تنع الله من

قلبك الرحمة - (مشکوٰۃ عن عائشہ)

۲۵۰۔ قال اتی النبی صلی اللہ

علیہ وسلم رجل ومعه

صبی فجعل یضمہ الیہ فقال

النبی صلعم اترحمہ قال

نعم قال ارحمہ اللہ بک

منک بہ وهو ارحم الراحمین۔

(عن ابی ہریرۃ رض)

۲۵۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ

وسلم الساعی علی الارملة

والمسکین کا مجاہد فی سبیل

اللہ والقائم الیل والصلائم

التہار۔

(بخاری عن ابی ہریرۃ رض)

پیار نہیں کرتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ کیا میں اس کا ذمہ دار ہوں کہ اللہ

تعالیٰ نے تیرے دل میں سے رحم اٹھالیا۔

۲۵۰۔ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ

کی خدمت میں آیا اُس کے ساتھ بچہ

تھا کہ اُس کو اپنے سے چمٹائے ہوئے تھا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ تم کو

اس پر رحم آتا ہے اُس نے عرض کیا

ہاں۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ جس قدر تم اس

پر مہربانی کرتے ہو خدا تعالیٰ اُس سے زیادہ

تم پر مہربان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے۔

۲۵۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جو شخص بیوہ عورت اور مسکین کے

حق میں کوشش کرے وہ اُس کی مانند

ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے۔ اور اُن

کو کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور دن کو روزہ

رکھے۔

فصل الحکم علی حیوان

۲۵۲۔ قال رجل يا رسول الله

صلعه اني لا ذبح الشاة

فارجعها او قال لا رحم لثاة

ان اذ يحها قال والشاة ان

رحمتها فقد رحمت الله

مرتين (عن معاوية بن قرة)

۲۵۳۔ ان رسول الله صلى

الله عليه وسلم قال بينما رجل

يمشي بطريق اشتد له العطش

فوجد بيرا فخرل فيها

فشرب ثم خرج فاذا كلب

يلمست ياكل الثرى من العطش

فقال الرجل لقد بلغ هذا

الكلب من العطش مثل

الذي كان بلغني فخرل

البير فملاء خفي ثم امسكها

۲۵۲۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول

اللہ صلعم میں بکری ذبح کرتا ہوں تو اس

پر رحم آتا ہے یا یہ کہتا کہ اگر میں بکری ذبح

کرتا ہوں تو رحم آجاتا ہے رسول اللہ

نے دو مرتبہ فرمایا کہ اگر تم بکری پر رحم کرے

اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا۔

۲۵۳۔ ابو ہریرہ رضی عنہ سے مروی ہے

کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ ایک شخص رستے میں جاتا تھا اس کو

نہایت شدت سے پیاس لگی ایک کنواں

آگیا اس میں اتر کر پانی پیایا لی پھر باہر آیا

تو ایک کتا شدت سے پیاس سے زبان

نکالتا اور خاک اڑاتا تھا وہ خیال کر کے

کہ اس کو بھی اسی قدر پیاس کی تکلیف

ہوگی جس قدر مجھ کو تھی کنوئیں میں اتر

اور اپنے دونوں بازوؤں میں پانی بھر کر

بقية فسقة الكلب فشكر
الله له فقفر له قالوا
يا رسول الله ان لنا في الهاتين
اجرا قال في كل ذات كبد
رطب اجر-

اور منہ سے پکڑ کر اوپر لایا اور گتے کو پلا دیا
اور اللہ کا شکر ادا کیا خدا تعالیٰ نے اس
کی مغفرت فرمادی۔ لوگوں نے دریافت
کیا کہ یا رسول اللہ صلعم ہاتھ پر رحم کر نیکیا
بھی اجر ہے آپ نے فرمایا کہ جو چیز جگر تو
رکھتی ہے (یعنی جس میں جان ہے) اس پر رحم
کرنے میں ثواب ملتا ہے۔

۲۵۴۔ قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم لا تتخذوا شیئاً فیہ
الروح غرضاً (مشکاة)
۲۵۵۔ ان النبی صلعم لعن
من اتخذ شیئاً فیہ الروح
غرضاً۔ (مشکاة عن ابن عمر)

۲۵۴۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ
جس چیز میں روح ہو اس کو نشانہ
نہ بناؤ۔

۲۵۵۔ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلعم اس پر لعنت کرتے تھے جو
ذی روح کو نشانہ بنا دے۔

بَابُ الرَّحْمِ عَلَى الْيَتِيمِ

۲۵۶۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ
الْيَتَامَىٰ قُلْ إِصْلَاحُ
لَّهُمْ خَيْرٌ وَأَن تَأْكُلُوا

۲۵۶۔ اے پیغمبر۔ لوگ تم سے یتیموں کے
بارے میں دریافت کرتے ہیں تو ان کو
سمجھا دو کہ (جس میں) ان کی بہتری (ہو وہی)

تَنَالِطُوهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ
الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ
لَاَعْنَتَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ

(سورہ بقرہ کو ع ۲۷-)

۲۵۷- وَاتَّوَالِيَتِي

اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا
الْخَبِيثَاتِ بِالطَّيِّبِ وَلَا
تَأْكُلُوا اَمْوَالَهُمْ اِلَى اَمْوَالِكُمْ اِنَّهٗ
كَانَ حُوبًا كَبِيرًا وَاِنَّ
خِفَتُمْ اِلَّا تَقْسِطُوا فِى الْبَيْتِ
فَارْكَبُوا مَا ظَابَ لَكُمْ مِنَ
النِّسَاءِ مَثْنٰى وَثَلٰثَ وَرُبْعَ
فَاِنْ خِفْتُمْ اِلَّا تَعْدِلُوْا فَاَحَدًا
اَوْ قَاتِلَكُمُ اَيُّمَا نَكَحَّتْ لَكُمْ
اَدْنٰى اِلَّا تَعُوْا اَوْ اَتُوا
النِّسَاءَ صَدَقْتُمْنَ خِطَّةً
فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ

بہتر ہے اور اگر ان سے مل جل کر رہو تو وہ
تمہارے بھائی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کا
والے کو سنوارنے والے سے (الک) یہی
ہے اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو تم کو مشکل میں
ڈال دیتا، بیشک اللہ زبردست اور عا
ہے۔

۲۵۷- اور بیویوں کے مال ان کی
حوالے کرو اور مال طیب کے بدلے مال
نہ لو اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر
برود نہ کرو۔ (کیونکہ یہ بہت ہی بڑا گناہ ہے
اور اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ بییم کر کے
رکے بارے میں انصاف قائم نہ رکھ سکو
تو اپنی مرضی کے مطابق دو دو اور تین تین
اور چار چار عورتوں سے نکاح کر لو۔ لیکن
اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ کئی بیبیوں
میں برابری کے ساتھ برتاؤ نہ کر سکو گے
اس صورت میں ایک ہی بیبی کو نہا یا
(لوٹو) تمہارے قبضہ میں ہو یا اسی بیبی
قناعت کرنا، نامتصفانہ برتاؤ سے بچنے کے

نَفْسًا فُكِّلَتْ هَبْنِي رَحْمَةً
وَلَا تُخْزِنِي فِي السُّفْهَاءِ أَمْوَالُكُمْ
الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَمًا
وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوا
هُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا
وَابْتَغُوا الْيُسْرَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا
الْمَكَاحِجَ قَانَ الْإِسْتِم
مِنْهُمْ رُشِدًا فَإِذَا فَعَلُوا إِلَيْهِمْ
أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا
إِسْرَافًا وَبَارًا أَنْ تَكْبَرُوا وَهِيَ
مَنْ كَانَ غَلِيظًا فَلَيْسَ يَهْتَدِ وَهِيَ
سَكَنٌ مُّقْتَرِفًا لِّمَا تُحِلُّ بِالْمَعْرُوفِ
فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ
أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا
عَلَيْهِمْ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ
حَسِيبًا هَلْ جَالِ نَصِيبُ
مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ
مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ
وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ
نَصِيبًا

کے لئے یہ تدبیر زیادہ قرن مصاحت ہے۔
اور عورتوں کو ان کے ہر خوشدلی کے ساتھ
میں سے کچھ تمکو چھوڑ دیں تو اس کو رچتا
پختار سمجھ کر بیسے (کھاؤ دیو) اور مال جس
کو خزانے تھا سے لئے (ایک طرح کا) سہارا بنایا گیا
ہے ان (تیمیوں) کے حوالے نہ کرو جو کم عقل ہوں
ہاں سب سے ان کے کھانے پینے میں صرف کرو اور
ان کو نرمی سے سمجھا دو۔ اور تیمیوں کو (دنیا کے)
کاروبار میں لگائے رہو یہاں تک کہ محتاج کی طرح
کو پہنچیں۔ اس وقت اگر ان میں صلاحیت
دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو اور
ایسا نہ کرنا کہ ان کے بڑے ہونے کے اندر
سے فضول خرچی کر کے جلدی جلدی ان کا
مال کھا پی ڈالو اور جو دلی سرپرست
یا مقدر ہو اسے مال تیم اپنے اوپر خرچ کرنے
سے بچا رہنا چاہئے۔ اور جو حاجتمند ہو
وہ دستور مطابق (بقدر ضرورت) کھالے
رہے مصالحت نہیں) اور جب ان کے مال
ان کے حوالے کرنے لگو تو دلیگوں کو ان

مِمَّا تَرَىٰ اَلْوَالِدَيْنِ وَاٰلَا
 قُرْبٰی مِنْ ذٰلِكَ نَسَا نَصِیْبُ
 مِمَّا تَرَىٰ اَلْوَالِدَيْنِ وَاٰلَا
 قُرْبٰی مِنْ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ
 اَوْ كَثُرَ ۚ نَصِیْبًا مِّمَّا وَضَا
 وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُو
 الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسْكِیْنُ
 فَارْزُقُوْهُمْ مِنْهُ
 وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا
 وَیَخْشَ الَّذِیْنَ لَوْ تَرَکُوْا
 مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ ضَعْفًا
 خَافُوْا عَلَیْهِمْ فَلَیْتَقُوْا
 اللّٰهَ وَلَیْقُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا
 اِنَّ الَّذِیْنَ یَاۡكُلُوْنَ اَمْوَالَ
 الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاۡكُلُوْنَ
 فِیۡ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۖ وَ
 سَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا ۙ

(سورة النساء - رکوع اول)

رکے مال کے لینے کا گواہ کر دینا وہ حساب
 لینے کو رتہ حقیقت میں اللہ لیسے۔ ماں
 باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں کچھ
 بہت یا بہت مردوں کا حصہ ہے اور ایسا
 ہی، ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے
 میں عورتوں کا بھی حصہ ہے اور یہ
 حصہ (ہمارا) کھرایا ہوا ہے) اور دیکھ
 دیکھ کہ کبوت (دور کے رشتہ دار اور یتیم کے
 اور مساکین آمو جو دیوں تو اس میں ان کو
 بھی کچھ دیدیا کرو اور ان کی خواہش کے بہ
 قدر دیتے نہ بن پڑے تو ان کو نرمی سے سمجھا
 اور وارثان حق دار کو رتا چاہیے کہ اگر خود
 اپنے دمرے، چچے، اولاد ضعیف چھوڑ جائے تو
 ان کے حال پر ان کو کیسا کچھ ترس
 دے، آتا تو چاہیے کہ غربا کے ساتھ سختی
 کرنے میں اللہ سے ڈریں اور (ان سے)
 سیدھی طرح بات کریں جو لوگ ناحق زراوا
 یتیموں کے مال خورد و برد کرتے ہیں اپنے

بیٹ میں بس انکار سے بھرتے ہیں اور عنقریب دوزخ میں پڑیں گے۔

۲۵۸۔ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ

الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُمْ وَأَوْفُوا

بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ

مَسْئُولًا

سورہ بنی اسرائیل رکوع ۲۲

۲۵۹۔ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ

فَكَرَّ سِرْقَتَهُ أَذْوَاطُكُمْ

فِي يَوْمٍ مَّسْغَبَةٍ

يَتَّبِعُهَا ذَا مَقَرٍّ يَذْهَبُ

أَوْ يَسْكَبُهَا ذَا مَتَرَبَةٍ

بِئْسَ مَا كَانَ مِنَ الَّذِينَ

آمَنُوا وَلَوْ أَصَابَ الْقَبْرَ

وَلَوْ أَصَابَ الْمَرْجَمَ حِمَةً

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْيَمْنَةِ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَآئِتُنَا

هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ

۲۵۸۔ اور جیتک یتیم اپنی جوانی کو نہ

پہنچ جائے اُس کے مال کے پاس بھی نہ جانا

مگر ایسی طرح کہ (یتیم کے حق میں) بہتر ہو اور

عہد کو پورا کیا کرو کیونکہ قیامت میں (عہد کی

باز پرس ہوگی۔

۲۵۹۔ پھر دیکھی وہ ان نعمتوں کے شکریں،

گھٹی ہیں ہو کر نہ نکلا اور (لے پیغمبر) تم کیا سمجھے

کہ گھمائی (سے ہمارے) کیا (مراد) ہے (گھمائی

سے مراد ہے کسی کی گردن کا (غلامی یا قرض

کے پھنساے گئے) چھڑا دینا یا بھوک کے دن

یتیم (کو خاص کر جبکہ وہ اپنا) رشتہ دار رہی

ہو یا محتاج خاک نشین کو (کھانا، کھلاتا) تو

جو ناحق کی شہنی مارتا ہے چاہئے تھا کہ اس گھمائی

میں ہو کر گذرتا، اس کے علاوہ ان لوگوں۔

دکے زمرے، میں ہوتا جو ایمان لائے اور ایک

دوسرے کی ہمت کرتے ہے اور دینے والا دوسرے

کو (خلق خدا پر) رحم کرنیکی ہدایت کرتے رہے ہیں لوگ، ان

الا لله كان له بكل شجرة يمو
عليها يداة حسنات
ومن احسن الى يتيمه
او يتيم عندة كنت اتا
وهو في الجنة كهاتين و
قرن بين اصبعيه۔

(مشكاة عن ابی امامہ)

۲۶۳۔ ان النبی صلعم خطب
الناس فقال الامن ولی یتیم
له مال فلتیس فیہ
ولا یترکہ حتی تاکلہ
الصدقۃ۔

(ترمذی عن عمرو بن شعیب)

۲۶۴۔ ان احب البیوت
الی اللہ بیت فیہ یتیمہ
مکر مدوک۔ ابن عمر

۲۶۵۔ ما من مسلم یمسح
یدہ علی سلس الیتیم الا
کانت له بكل شجرة هریة

یتیم کے سر پہ ہر بانی سے ہاتھ پھیرے گا تو ہر مال
کی عوض میں جس پر اُس کا ہاتھ پہنچے، اُس
کے لئے بھلائی ہوگی اور دو انگلیاں کھڑی
کر کے اُس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ جو
یتیم کیساتھ حسن سلوک سے پیش آئے گا۔
میں اور وہ اسی طرح ساتھ بہشت میں ملے
گے جیسے یہ انگلیاں۔

۲۶۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا آگاہ ہو کہ
جو شخص کسی مالدار یتیم کا متولی ہو۔ اُس کو
چاہئے کہ اس کے مال سے تجارت کرے بیکار
نہ رہنے دے تاکہ وہ صدقہ ہی میں ختم نہ
ہو جائے۔

۲۶۴۔ اللہ کے نزدیک سب گھروں
میں محبوب تر وہ گھر ہے جس میں یتیم کی موت
کی جاتی ہو۔

۲۶۵۔ ہر مسلمان کے لئے جو یتیم کے
سر پہ ہاتھ پھیرے ہر مال کی عوض میں جس پر
اُس کا ہاتھ پہنچے نیکیاں لکھی جائیں گی اور

یہ علیہا حسنة ورفعت
لہ بہادر جہ و حطت عنہ
بہا خطیئة (عبداللہ بن ابی اوفی)

۲۶۶۔ عن النبی صلی اللہ

علیہ وسلم الشاخی علی الار
ملة والمسلکین کالمجاهد
فی سبیل اللہ او کل الذی
یصوم النهار و یقوم اللیل۔

(عن ابی ہریرۃ رض)

بَابُ لِرِشْوَةِ وَ لَغْصَبِ

۲۶۷۔ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تَذَلُّوا

بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا

فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ

بِالْإِثْمِ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

(سورة البقرة کو ع ۲۳)

۲۶۸۔ لعن رسول اللہ صلی

۲۶۷۔ ناجی دنا دوا، ایک دوسرے

کے مال خورد پرورد نہ کرو اور نہ مال کو حاکم

کے پاس (رسائی پیدا کرنے کا ذریعہ گردانہ

کہ لوگوں کے مال میں دھور بہت جا کچھ

دہاتھ لگے اس کی جان بچھ کر ناجی ہضم

کر جائے۔

۲۶۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللہ علیہ وسلم الراشی والمرشی
وزاد ثوبان والمرش یعنی
الذی یشی بینہما۔

(عن عبد اللہ بن عمر ترمذی)

۲۶۹۔ عن ابی امامۃ ان

رسول اللہ صلعم قال من شفع
لاحد شفاعۃ فاهدی له
هدیۃ علیہا فقبلہا فقد
اتی بابا عظیمًا من ابواب
الربوا۔ (خیر الموعظ)

۲۷۰۔ عن معاذ قال لعثنی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
الی الیمن قلبًا سرت ارسل
فی اثری فرح دت فقال اللہ
لم یعتت الیک لا تصبین
شیئًا بغیر ذی فانه غلک
ومن یغلل یات بما
غل یوم القیمۃ لہذا
دعوتک فامض لعملاک

رشتہ دیتے والے اور رشتہ لینے والے
پر لعنت کی ہے اور ثوبان کی روایت میں
اُس پر بھی جو ان دونوں کے درمیان میں
بٹھے۔

۲۶۹۔ ابو امامہ سے روایت ہے

کہ محمد رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جس نے
کسی کی سفارش کی اور اس سفارش
کی عوض اس کو کچھ ہدیہ یا تحفہ دیا گیا اور
اس نے قبول کر لیا تو اس نے رب واد سودا
کا بڑا دروازہ کھول دیا۔

۲۷۰۔ معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم

صلعم نے مجھ کو یمن کو بھیجا اور جب میں
ان کے پاس سے چلا گیا تو رائے میرے پاس
آدمی بھیجا میں واپس آیا تو فرمایا کہ تجھ کو
معلوم ہے کہ میں نے کس لئے تیرے پاس
آدمی بھیجا تیرے پاس کوئی چیز نہ پہنچے
بغیر میری اجازت کے کہ یہ یعنی بلا اجازت

(عن معاذ - مشکوٰۃ)

لینا بددیانتی ہے اور جو بددیانتی کریگا

قیامت کے روز اس کو وہی چیز لانی پڑیگی جو اس نے خیانت کی اس لئے میں نے
چھوڑ دیا تھا۔ پس اب اپنے کام پر جاؤ۔

۲۷۱۔ قال رسول الله صلعم

۲۷۱۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ مسلمانو

اَلَا لَا تَظْلَمُوا اِلَّا لِحِلِّ

غیر دار ہو کسی پر ظلم نہ کرو خبردار ہو کہ کسی شخص

مَالٍ اِمْرٍ اِلَّا بِطَيِّبِ لَفْسٍ

کا مال بدون اس کی رضامندی کے حلال

مِنْهُ (خير الموعظ)

نہیں ہے۔

۲۷۲۔ استعمل النبي صلى الله

۲۷۲۔ رسول اللہ علی اللہ علیہ وسلم

عليه وسلم رجلا من الاسد

نے اسد کے قبیلے میں سے ایک شخص کو جس کا

يقال له ابن اللثبية

نام ابن اللثبہ تھا عامل مقرر کیا ابن عمر

قال ابن عمر على الصدقة

کہتے ہیں کہ اس کو صدقات وصول کرنے

فلما قدم قال هذا الكس

پر مقرر کیا تھا جب وہ واپس آیا تو بیان

وهذا الهدى قال فقام

کیا کہ یہ تمہارا ہے اور یہ مجھ کو تحفہ دیا گیا

رسول الله صلعم على المنبر

ہے۔ رسول اللہ صلعم منبر پر کھڑے ہوئے

فحمد الله واثنى عليه

اور خدا تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا کہ

وقال ما بال عامل بعثه

اس شخص کا کیا حال ہو گا جس کو میں روانہ

فيقول هذا لكم وهذا

کہوں اور وہ یہ کہے کہ یہ مال آپ کا ہے

اهدى لي افلا فقد في بيت

اور یہ مجھ کو تحفہ میں دیا گیا ہے وہ اپنے

ايضا او في بيت امه

باپ کے گھر میں یا والدہ کے گھر میں کہے

حتى ينظرا يهدى اليه
 أم لا والذى نفس محمد بيد
 لا ينال احد منكم منها
 شيئا الا جاع به يوم
 القيامة يحمده على عنقه
 يغير له رغاء اولقمة
 له خوار او شاة يتعثر ثم
 رفع يديه حتى سارينا
 غفرنى الطيبه قال اللهم
 فتد بلغت (مرتين)

(عن ابى حميد الساعدي مسلم)

۲۷۳۔ سمعت رسول الله صلى
 الله عليه وسلم يقول
 العارية مؤداة والمنحة
 من دودة والدين مقضه
 والنزع يمد غارم
 (مشكاة عن ابى امامه)

۲۷۴۔ قال رسول الله صلى
 من اخذ شبرا من الارض

نہیں بیٹھا رہا کہ معلوم ہوتا اس کی تحفہ
 دیا جاتا ہے یا نہیں قسم ہے اس ذات
 پاک کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے
 تم میں سے جس کسی کو کوئی چیز ملے گی قیامت
 میں اس کو اپنی گردن پر اٹھا کر لاؤں گا کہ
 اونٹ بلبلا رہا ہو یا گائے ڈکرائی ہوئی
 یا بکری مہیاتی ہوئی ہوگی پھر آپ کے دونوں
 ہاتھ بلند کئے یہاں تک کہ اُن کی بغلوں کا
 اندرونی حصہ ہم کو نظر آنے لگا اور دو مرتبہ
 فرمایا کہ اللہم قد بلغت اے اللہ میں
 نے پہنچا دیا۔

۲۷۳۔ میں نے رسول اکرم صلیعہ سے
 سنا ہے کہ فرماتے تھے مستعار چیز کا ادا کرنا
 لازم ہے اور جو چیز محض نفع اٹھانے کیلئے
 دیکھا دے اس کا واپس کرنا نہایت ضرور
 ہے اور قرض ادا کیا جائے اور ضامن
 تاوان دینے والا ہے۔

۲۷۴۔ جو شخص کسی کی بالشت بھر
 زمین ظلم سے دبا لے گا قیامت کے روز سائل

ظَنِمَا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ مِنْ سِدْرٍ أَرْضِيْنِ

(خیر المواقظ عن سعد بن زید)

۲۷۵۔ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنِ النَّهْبِ وَالْمُثْلَةِ

مَشْكُوَّةٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ

۲۷۶۔ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ رِضًا

بِغَيْرِ حَقِّهَا كَلَفَ أَنْ يَحْمِلَ

ثَرَابَهَا (مشکوۃ)

۲۷۷۔ اِنَّكَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ مَنْ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ

فَلَيْسَ مِنْهُ وَلِيَتَّبِعُوا مَقْعِدَهُ

مِنْ التَّارِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ خَيْرِ الْمَوَاقِظِ

زمین میں سے اُسی قدر قطعہ زمین کا کاٹ کر
اُس کا طوق اس کی گردن میں ڈالنا
ہوگا۔

۲۷۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

غارتگری اور مثلاً کرنے سے منع کیا ہے

۲۷۶۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

ہوئے سنا کہ جو شخص بغیر حق کے زمین کو

لے گا اُس کی مٹی اٹھانے پر مجبور کیا جائیگا

۲۷۷۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتے تھے

جو شخص اس چیز کا دعویٰ کرے جو اس کی نہیں

ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس کو لازم

ہے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں تلاش کرے

بَابُ الْبَرِّ

۲۷۸۔ فِيمَا رَحِمَهُ مِنَ اللَّهِ

۲۷۸۔ اللہ کی رحمت ہی کے سبب تم

لَنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ قَطًّا
غَلِيظَ الْقَلْبِ لَا انْقَضُوا
مِنْ حَوْلِكَ مَافَعَفَ عَنْهُمْ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَتَشَا
وَسْهُمُ فِي الْآخِرَةِ فَإِذَا
عَنْ مَت فَتَوَكَّلْ عَلَى
اللَّهِ ط إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ

(آل عمران رکوع ۱۷)

۲۷۹۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ان اللہ رفیق محب یعطی علی
مالا یعطی علی العباد

(عن عبد اللہ مشکوٰۃ)

۲۸۰۔ عن النبی صلی اللہ
علیہ وسلم من اعطی حظہ
من الرفق فقد اعطی حظہ
من الخیر ومن حرم حظہ
من الرفق فقد حرم حظہ
من الخیر انقل شیء فی
میزان المؤمن یوم القیمة

ان کے لئے نرم دل (شفیق) ہو گئے ہوا اگر تم
تندرست دل ہوتے تو وہ تمہارے پاس سے
پراگندہ اور پریشان ہو جاتے پس ان سے درگزر
کرو اور ان کے لئے مغفرت چاہو اور کام میں
ان سے مشورہ لو۔ اور جس وقت تم ارادہ
میں کر لو تو اللہ پر بھروسہ کر دے شک
اللہ بھروسہ کرنے والوں سے محبت رکھتا
ہے۔

۲۷۹۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اللہ مہربان ہے اور نرمی اور مہربانی
کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطا کرتا ہے
کہ جو سختی پر عطا نہیں کرتا۔

۲۸۰۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی
ہے کہ جس کو نرمی سے حصہ ملا اس کو بھلائی کا
حصہ ملا اور جو نرمی سے محروم ہوا وہ بھلائی
سے محروم ہوا۔ قیامت کے دن زمین کی
میزان اعمال میں سب سے بڑا وزن دار عمل خیر
خلق ہے اور اللہ تعالیٰ خیر گوید زبان سے
تغفر رکھتا ہے۔

حسن الخلق وان الله ليبغض الفاحش البذی۔

(جریر بن عبد اللہ)

۲۸۱۔ عن عائشة قالت

كنت على بعير فيه صعوبة فقال
النبي صلى الله عليه وسلم
عليك بالرفق فانه لا يكون
في شيء الا زانه ولا ينزع من
شيء الا شاته (المفرد)

۲۸۲۔ قال النبي صلعم ليرحوا

ولا تعسروا وسكنوا ولا تنفروا

(عن انس رضي الله عنه)

۲۸۳۔ قال النبي صلعم ثلث

من كن فيه يسهل الله حلقه

وادخل جنته رفق بالضعيف

وشفقة على الوالدین واحسان

الى المملوك۔

(خير عن جابر)

۲۸۴۔ قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم لا يري الله

۲۸۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

میں ایسے اونٹ پر سوار تھی جس میں تکلیف

تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرمی

اختیار کرو کہ جس کام میں نرمی ہوتی ہے اس

کی زمینت ہوتی ہے اور جس کام سے نرمی

علیٰ کر دی جاتی ہے وہ عیب دار ہو جاتا ہے

۲۸۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ آسانی پیدا کرو اور سختی نہ کرو

لوگوں میں تسکین پیدا کرو وحشت پیدا نہ کرو۔

۲۸۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ تین خصائل ہیں جن میں وہ ہر گز

خدا تعالیٰ اس کی موت آسان کر دے گا اور اسے

جنت میں داخل کرے گا۔ کمزور سے نرمی کے

ساتھ پیش کرنا۔ والدین پر شفقت کرنا۔ اور

غلام پر احسان کرنا۔

۲۸۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی گھرانے پر

نرمی کرتا ہے اس کو فائدہ پہنچاتا ہے اور جب
نرمی نہیں کرتا تو ضرر پہنچاتا ہے۔

بَاہِلْ بَيْتِ سَرْفَقَا لَا نَفْعَ لَهُمْ
وَلَا يَحِرُّهُمْ - اِيَاہِ الْاَضْرَارِ
(مشکوٰۃ عن عائشہ)

۲۸۵۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ خدا کے
نزدیک سب سے بغض ترین بندہ وہ ہے
جو سخت جھگڑا لے ہو۔

۲۸۵۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّي
اِنَّ الْبَغْضَ لِرِجَالِ اِلَى اللَّهِ اِلَا
لَا لِحَصَامٍ - (مشکوٰۃ)

۲۸۶۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ
کیا میں تم کو نہ بتا دوں کہ کس پر آتش دوزخ
حرام ہے۔ ہر آسانی پیدا کر نیوانے نرم
دل جلد ملنے والے سہولت برتنے والے پر۔

۲۸۶۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّي
اِلَا اَخْبِرْكُمْ مِنْ تَحَرُّمٍ عَلَيْهِ النَّارُ
عَلَى كُلِّ هَيْئٍ لَيْتَنِّي قَرِيبٌ سَهْلٌ -
(عن عبد اللہ بن مسعود بمشکوٰۃ)

بَابُ الرَّهْبَانِيَّةِ

۲۸۷۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی کرنا
چاہتا ہے۔ اور تمہارے ساتھ سختی نہیں
کرنا چاہتا۔

۲۸۷۔ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمْ الْيُسْرَ
وَلَا يُرِيدُ بِكُمْ الْعُسْرَ -
(سورۃ بقرہ کوع ۱۶)

۲۸۸۔ خدا تعالیٰ تم پر سے تخفیف کرنا چاہتا
ہے اور انسان نا توان پیدا کیا گیا ہے۔

۲۸۸۔ يُرِيدُ اللَّهُ اَنْ يُخَفِّفَ
عَنكُمْ وَخَلَقَ الْاِنْسَانَ ضَعِيفًا
(سورۃ نسا کوع ۲۸)

۲۸۹۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَحْرِمُوا الطَّيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ
اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا طَرِيقَ اللَّهِ
لَا يَحِبُّ الْمُعْتَدِينَ هُوَ وَكَوْا مِمَّا
سَخَّرَ اللَّهُ لَكُمْ أَجْلًا طَيِّبًا وَ
اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْذَرَكُمْ بِهِ
مُؤْمِنُونَ (سورہ مائدہ رکوع دوازدہم)
۲۹۰۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ
اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَطَيِّبَاتِ
مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ
آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً
يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط كَذَلِكَ نُفَصِّلُ
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ه
قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
وَالِإِثْمَ وَالْبَغْيَ بَعْدَ الْحَقِّ
وَأَنْ تَشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ
يُنْزَلْ بِهِ سُلْطَانًا وَ
أَنْ تَقُولُوا عَنِّي اللَّهُ مَا لَا

۲۸۹۔ اے مومن! ان پاک چیزوں کو
اللہ نے تمہارے لئے حلال فرمایا ہیں نہ کہ اسے
ادھر حرام نہ کر دے اور عدا سے بھی تجاوز نہ کرو اللہ
تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں
رکھتا اور جو حلال طیب رزق اللہ تعالیٰ نے
تم کو عطا کیا ہے اس میں سے بے تامل کھاؤ اور
اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم یقین رکھتے ہو
۲۹۰۔ (اے پیغمبران لوگوں سے) یہ چھ
اللہ نے جو زینت (کے ساز و سامان) اور کھانے
پینے کی ستھری چیزیں اپنے بندوں کے لئے پروردگار
کی ہیں (انکو) کس نے حرام کیا ہے یہ تو اس
کیا جواب دیں گے تم ہی انکو سمجھا دو کہ جو لوگ
دنیا کی زندگی میں ایمان لائے ہیں قیامت
دن یہ (نعمتیں) خاص کر انھیں کو دی جائیں گی
کی۔ اسی طرح ہم (اپنے) احکام ان لوگوں کو
لئے جو سمجھ رکھتے ہیں تفصیل کے ساتھ بیان کر رہے ہیں
اس (اے پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ میرے پروردگار
نے تو صرف بھائی کے کاموں کو منع فرمایا ہے
وہ (بیچاری کے کام) ظاہریوں تو اور پوشیدہ

تَعْلُوتٌ ۝

(سورہ اعراف رکوع رابع)

ہیں تو اور گناہ کو اور ناحق (باردا کسی پر زیادتی
کرنیکو اور اس بات کو کہ تم کسی کو خدا کا شریک
قرار دو۔ جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری
اور یہ کہ بے سوجھ سمجھے) خدا پر لگو پھتان باندھنے۔

۲۹۱۔ اور ان لوگوں یعنی اہل کتاب میں

ایک طریقہ ترک دنیا (کا بھی ہے) جس کو

انہوں نے از خود ایجاد کیا تھا ہم نے (طریق)

ان پر فرض نہیں کیا تھا مگر انہوں نے اس کو خدا

(ہی) کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے ایجاد کیا

تھا، لیکن جیسا اس کو بنا ہونا چاہئے تھا نہ

بناہ سکے، تو جو دیگ ان میں سے ایمان لائے ان کو

ہم نے ان کے اجر عنایت فرمائے اور ان میں

سے بہترے تو نافرمان ہیں۔

۲۹۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے

تھے اپنے نفسیں پر تشدد نہ کرو کہ اللہ تعالیٰ تم

پر تشدد کرے گا جس قوم نے اپنے اوپر تشدد

کیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے بھی ان پر سختی کی ہے یہ

کمیسوں اور گرجاؤں میں ان ہی کا بقیہ

ہے کہ رہبانیت کو انہوں نے خود اپنے

۲۹۱۔ وَرَهْبَانِيَّةٍ

بَتَتِمْ عَوْهَا مَا كَتَبْنَهَا

لِيَكِيهِ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ

لِلَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا

لَاتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ

جَزَاءَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ

سَيَقُولُ ۝

(سورہ حديد۔ رکوع چہارم)

۲۹۱۔ ان رسول اللہ صلعم کان

قول لا تشددوا علی انفسکم

بیشد اللہ علیکم فان قوما

شدوا علی انفسهم

شد اللہ علیہم فتلاک

قباہم فی الصوامع والدار

رَهْبَانِيَّةٍ ابْتَدَعُوْهَا مَا
كُتِبَ لَهَا هَا عَلَيْهِمْ -

(مشکوٰۃ عن النسائی)

۲۹۳۔ لم یکن اصحاب

رسول اللہ صلعم منحرفین

ولا متماوتین وکانوا یسنا

شدون الشعر فی السهم

ویدکرون امر جاہلیتہ

فاذا ارید احد منهم علی

شیء من امر اللہ دارت حمالیق

عینیہ کانه فجنون (ادب المفرد)

۲۹۴۔ عن ابن عمرؓ انه

رای رجلا مطاطیاراً سہ

فقال ارفع رأسک فان

الاسلام لیس بمرض ورا

رجلا متماوتاً فقال لا

تمت علینا دیننا اما تک

اللہ۔ (عن ابن عمرؓ)

۲۹۵۔ عن عائشہؓ انها

لئے ایجاد کر لیا ہے۔ ہم نے ان پر فرض

نہیں کیا۔

۲۹۳۔ عبدالرحمن کہتے ہیں کہ اصحاب

رسول اللہ نہ انحراف نہ گمراہی نہ مردہ

ظاہر نہ گمراہی نہ مردہ دل۔ اپنی مجلس

میں شعار پڑھتے رہتے تھے اور جاہلیت

کے زمانے کا ذکر کرتے رہتے تھے مگر جب

کسی امر الہی کا بیان کرتا تھا تو مجنوں کی

طرح ان کی آنکھوں کے ڈیلے پھرتے

لگتے تھے۔

۲۹۴۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے

شخص کو سر جھکائے ہوئے دیکھا کہا اپنا

اٹھا کہ اسلام مرض نہیں ہے اور ایک

کو مردہ شکل بنائے ہوئے دیکھا تو کہا ہمارے

لئے ہمارے دین کو مردہ نہ بنا۔ خدا

تجھے نہ زہرہ دیکھے۔

۲۹۵۔ حضرت عائشہؓ نے ایک

شخص کو دیکھا کہ خوف خدا سے قریب المرگ
تھا دریافت کیا کہ اس کو کیا ہوا دیگوں نے کہا
کہ یہ قاری ہے حضرت عائشہ نے کہا عمر فاروق
تمام قاریوں کے سردار تھے جب چلتے تھے
تیز چلتے تھے اور جب کہتے تھے سنا کر کہتے تھے
اور ایسی طرح مارتے تھے کہ تکلیف نہ پہنچے۔

۲۹۶۔ عثمان بن مظعون سے رسول اکرم
صلعم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم کو خضعتی
یعنی ہیرا بننے کی اجازت دیجئے رسول اللہ
صلعم نے فرمایا جو ہیرا بنے یا ہیرا بنائے
۱۰۔ ہم میں سے نہیں ہے میری امت کا دوزخ
رکھنا خضعتی ہونے سے قائم مقام ہے اس نے
پھر عرض کیا کہ ہم کو سفر کی اجازت دیجئے آپ
نے فرمایا کہ میری امت کا سفر ہے خدا کی راہ
میں جہاد کرنا پھر اس نے کہا کہ رہبان ہونے
کی اجازت دیجئے آپ نے فرمایا نماز کے انتظار
میں مسجد میں بیٹھنا ہی میری امت کے لئے
رہبانیت ہے۔

نضت الى رجل كاد يموت
تخافتا فقالت ما لهذا فقيل
له انه من القراء فقالت
كان عمر سيد القراء وكان
اذا مشى اسرع واذا قال
اسمع واذا ضرب اوجع۔

(ادب المفرد عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

۲۹۶۔ قال يا رسول الله
اؤذن لنا في الاختصاص فقال
رسول الله لم ليس منا من خصى
ولا اختصى ان خصاء امتي
القسيام فقال اؤذن لنا
في السياحة قال سياحة
أمتي الجهاد في سبيل الله
فقال اؤذن لنا في الترهيب
فقال ان ترهب أمتي الجيوش
في المساجد لا انتظار الصلوة۔
(مشكاة عن عثمان بن مظعون)

۲۹۷- عن ابن عمر قال قال رسول
 الله صلى الله عليه وسلم يا
 عبد الله الم أخبر انك تصوم
 النهار وتقوم الليل فقلت
 بلى يا رسول الله قال فلا
 تفعل صم وافطر وقم
 لم فان يحسدك عليك
 حق وان لعينيك عليك
 حق وان لس وجهك عليك
 حق الا صام من صام الله
 صوم ثلاثة ايام من كل
 شهر صوم الدهر كله
 صم كل شهر ثلاثة ايام
 واقرأ القرآن في كل شهر
 قلت اني اطيع اكثر من
 ذلك قال صم افضل الصوام
 صوم داود صيام يوم و
 افطار يوم وافتراء
 في كل سبع ليال

۲۹۷- عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبد اللہ! میں تجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن میں روزہ رکھتے ہو اور شب کو نماز پڑھتے رہتے ہو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک آپ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو روزہ بھی رکھو اور افطار بھی کرو اور سوو بھی اور نماز بھی پڑھو اس لئے کہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے بچے والوں کا بھی تم پر حق ہے وہ ہمیشہ روزہ رکھے اس کا روزہ نہیں ہر چہینے میں تین روز روزہ رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہے ہر ماہ میں تین روزہ رکھو اور ہر چہینے میں ایک قرآن شریف پڑھو میں (عبد اللہ بن عمر) نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا کہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ رکھنے کا طریقہ سب سے بہتر ہے کہ ایک

مسرة ولا تتزد على
ذلك۔

(مشکوٰۃ عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

روزہ روزہ رکھنا ایک روزہ اذکار کرنا،
اسی طرح تم بھی عمل کرو اور ہر سات شب
میں ایک مرتبہ کلام اللہ ختم کرو اس سے
زیادہ مست کرو۔

۲۹۸۔ ابو نؤفل سے روایت ہے کہ
اُن کے والد نے رسول اکرم صلیع سے
روزے رکھنے کے لئے دریافت کیا آپ
نے فرمایا کہ ہر چھینے میں ایک روزہ رکھو،
میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر
فدا ہوں میرے لئے کچھ زیادہ کی اجازت
فرمائیے رسول اللہ نے دو مرتبہ یہ کہہ کر کہ
(زیادہ کیجئے) فرمایا کہ ہر ماہ میں دو روزے
رکھو میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ
آپ پر فدا ہوں میرے لئے کچھ زیادہ کیجئے
میں اپنے کو زیادہ قوی پاتا ہوں رسول اللہ
نے چند بار اِنی اجدنی قویاً فرمایا اور
خاموش ہو گئے بس سے مجھے خیال ہو گیا کہ
کہ اب زیادہ روزے رکھنے کی اجازت نہ
دیں گے پھر فرمایا کہ ہر چھینے میں تین روزے رکھو۔

۲۹۸۔ عن ابی نؤفل ان
اباہ سال النبی صلیع
عن الصوم فقال صم
یوماً من کل شهر قلت
یا ابی انت واهی زدت فی قال
زد فی زد فی صم یومین
من کل شهر قلت یا ابی انت
واہی زدت فی غانی اجدنی
قویاً فقال انی اجدنی
قویاً انی اجدنی قویاً عا
نحمہ حتی طنت انتہ لم
یزدنی ثم قال صم
ثلاثاً فی شہر۔

(ادب المفرد عن ابی نؤفل)

۲۹۹۔ جاء ثلثه رهط الى
ازواج النبی صلعم یسئلون
عن عبادۃ النبی صلعم فلما
اخبروا بها فقالوا فقالوا
ابن نحن من النبی صلی اللہ
علیہ وسلم وقد غفر اللہ
ما تقدم من ذنبه وما
تاخر فقال احدہم اما انا
فاصلی اللیل ابدا
قال الثانی انا صوم النہار
ولا افطر ابدا وقال الثالث
اذا اعتزل النساء فلا تزوج
ابدا فجاء النبی صلعم
الیہم فقال انتم الذین قلتم
کذا وکذا اما واللہ انی لا
خشاکم فی اللہ واتقاکم
لہ لکنی اصوم وافطر
واصلی وارقد واتزوج
النساء فمن رغب عن سنتی

۲۹۹۔ قبائل عربیوں سے تین آدمی انور
مطہرات کی خدمت میں حاضر ہوئے اللہ
اللہ صلعم کی عبادت کا حال دریافت کیا
جب ان سے بیان کیا گیا تو انہوں نے اپنی
عبادت کو کم خیال کیا۔ اور کہا رسول اللہ
صلعم کے سامنے ہماری کیا اصل ہے تو
تعالیٰ نے ان کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیے
ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں رات
رات بھر نماز پڑھوں گا دوسرے نے کہا
میں ہمیشہ دن کو روزہ رکھوں گا کبھی افطار
نہ کروں گا تیسرے نے کہا کہ میں عورتوں کے
جانا چھوڑ دیا کبھی نکاح نہ کروں گا۔ پھر
اکرم صلعم بھی اسی وقت تشریف لے
اور فرمایا کہ تم نے ہی ایسا ایسا کہا ہے کہ
میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں
میں تم سب سے زیادہ متقی ہوں لیکن میرے
بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں
نماز بھی پڑھتا ہوں اور سبوتا بھی کرتا ہوں
اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں

فلیس منی -

(مشکوٰۃ)

۳۰۰۔ قال خرجنا مع رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فی سرية فمتر رجل بغار

فیه شیء من ماء و یقتل

فحدث نفسه بان یقیم

فیه و یتغلی من الدنیا

فاستاذن رسول اللہ صلی

فی ذلک فقال رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم انی لما بعث بالیہود

ولا بالنصرانیة و لکنی بعثت

بالحنفیة السیحة والذی

نفس محمد بیدة لغدوة او

روحة فی سبیل اللہ خیر

من الدنیا وما فیہا و لمقام

احد کم فی الصف خیر من

صلوۃ ستین سنۃ (مشکوٰۃ)

شخص میرے طریقے سے پھرے وہ میرے

گروہ سے نہیں ہے۔

۳۰۰۔ ابی امامہ کہتے ہیں کہ ہم ایک جہاد

میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جاتے تھے کہ

ایک شخص کا گدرا ایک غار پر ہوا کہ وہاں پانی

بھرا ہوا اور سبزی بہت تھی اس نے اپنے دل میں

خیال کہ دنیا چھوڑ کر وہاں رہے۔ رسول

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی

اجازت چاہی آپ نے فرمایا کہ میں

یہودی اور نصرانی بنانے کے لئے نہیں

آیا ہوں بلکہ میں آسان دین اسلام

لے کر مبعوث ہوا ہوں قسم ہے اس

ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں محمد کی

جان ہے کہ تمہارا اللہ کی راہ میں ایک

دفعہ صبح کو یا شام کو چلنا دنیا

و ما فیہا سے بہتر ہے اور تمہارا

صف میں کھڑا ہونا ساٹھ برس کی

نماز سے بہتر ہے۔

بہتر

۳۰۱۔ اس باب میں جو آیات و احادیث وارد ہوئی ہیں ان سے اور دیگر ابواب کی

بَابُ الرِّيَا

۳۰۱۔ وَالَّذِينَ يُتِفِقُونَ آمُوالَهُمْ
سِ نَاءِ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ طَوْعًا
يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا
فَسَاءَ قَرِينًا

(سورۃ النامہ رکوع ششم آیت ۴۲)

۳۰۲۔ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ
اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا
قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا سُلَاطِمًا
يُزَآوُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ
اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا هَٰ مَذَّيْنِ
بَيْنَ ذَٰلِكَ طَلَا إِلَى هَٰؤُلَاءِ
وَلَا إِلَى هَٰؤُلَاءِ طَوْعًا وَيُضِلُّ

۳۰۱۔ اور جو لوگ اپنا مال لوگوں کو دکھانے
کے لئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز قیامت
پر یقین نہیں رکھتے اور جن کا ہم لشیں
شیطان ہوتا وہ برا ہم لشیں ہے۔

۳۰۲۔ منافق (مسلمانوں کو دھوکا دیکر
گویا، خدا تعالیٰ کو دھوکا دیتے ہیں حالانکہ
حقیقت میں، خدا ان کو دھوکا دے رہا ہے
اور یہ لوگ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے
ہیں تو الگ سے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں
ظاہر دلوں کر کے، لوگوں کو دکھاتے ہیں۔
اور دل سے اللہ کو یاد نہیں کرتے۔ مگر کچھ

(۱) احادیث کو ملانے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ نماز مفروضہ اور سنن ہو کہ وہ غلیص نیت اور تعدیل ارکان کے ساتھ ادا
کرنا اور اس کے بعد حقوق اللہ و حقوق العباد کا ادا کرنا اور مخلوق خدا کی خدمت کرنا بہترین اعمال ہے اور
ان لوگوں کے حقوق کا ادا کرنا بھی عبادت میں شامل ہے۔ ۱۲ مترجم

اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝

(سورۃ النساء رکوع ۲۱ - آیت ۱۴۱ و ۱۴۲)

یوں ہی سہا، کفر و ایمان کے بیچ میں ایسے جھیل
ہے ہیں نہ ان (مسلمانوں) کی طرف نہ ان
(کافروں) کی طرف۔ اور جس کو اللہ ہلکے تو
ممکن نہیں کہ تم میں سے کوئی اُس کے لئے
رستہ ڈھونڈ نکالے۔

۳۰۳۔ اور تم اُن (منافقوں) جیسے
نہ بڑبڑا مارے شیخی کے اور لوگوں کو دکھانے
کیلئے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے
اور (کروڑوں) کہ لوگوں کی خدا کی راہ سے
روکتے ہیں اور جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں
اللہ کے احاطہ علم میں ہے۔

۳۰۴۔ تو اُن منافق (نمازیں پڑھنے کی پوری
تباہی ہے جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے
ہیں) اور وہ جو کوئی نیک عمل کرتے بھی ہیں
ریا کرتے ہیں اور (دل کے) ایسے تنگ ہیں جیسے
کی (چھوٹی چھوٹی) چیزیں کا بھی دریغ کرتے ہیں۔

۳۰۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ ہیب ترین چیز جس کا مجھے تمہارے لئے
خوف ہے وہ شرک و صغیرے لوگوں نے دریافت

۳۰۳۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ
خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا
وَأَسَاءُ النَّاسِ وَهُمْ يَقْدِرُونَ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا
يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

(سورۃ انفال - رکوع ششم آیت ۲۹)

۳۰۴۔ فَأُولَٰئِكَ لَمْ يَصِلُوا
الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ
سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ
بِرَأْوٍ وَهُمْ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝

(سورۃ ماعون)

۳۰۵۔ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا خَوْفَ
مِنَّا إِخَافَ عَلَيْكُمُ الشِّرْكَ

الاصغر قالوا يا رسول الله وما
الشرك الاصغر قال الرياء
وزاد البيهقي في شعبه
الايمان يقول الله يوم
يجازي العباد باعمالهم
اذ هبوا الى الذين كنتم
تراؤن في الدنيا فانظروا
اهل تجارون عندهم
جزاء وخيرا۔ (عن محمد)

۳۰۶۔ عن عمر بن الخطاب انه خرج
يوماً الى مسجد رسول الله
صلى الله عليه وسلم فوجد
معاذ بن جبل قاعداً عند
قبر النبي صلى الله عليه وسلم
يكي فقال ما يبكيك قال
يكييني شيء سمعته من رسول
الله صلى الله عليه وسلم
سمعت رسول الله صلى الله
عليه وسلم يقول ان

کیا یا رسول اللہ شرک اصغر کیا چیز ہے آپ
نے فرمایا کہ ریا ہے اور بیہقی کی روایت میں
اس قدر زیادہ ہے کہ جس روز اللہ تعالیٰ
اپنے بندوں کو ان کے اعمال کی جزا دے گا تو
فرمائے گا کہ (ان لوگوں کو ان کے پاس لجاؤ
جن کے دکھانے کیلئے یہ عمل کرتے تھے کہ معلوم
ہو کہ ان سے کوئی نفع یا بھلائی بھی ہو سکتی
ہے۔

۳۰۶۔ حضرت عمر سے روایت ہے کہ
وہ ایک روز مسجد نبوی میں گئے اور معاذ
بن جبل کو قبر نبی پر بیٹھے روتے ہوئے دیکھا
دریافت کیا کہ کس چیز نے تم کو رولایا ہے
معاذ نے کہا کہ میں نے رسول اکرم صلی
سے ایک چیز سنی تھی اُس سے روتا ہوں
میں نے رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے سنا تھا
کہ آپ فرماتے تھے حضور اس وقت کھلا دار
بھی شرک میں داخل ہے اور جو شخص کسی
دولت اللہ سے عداوت رکھتا ہے گویا اللہ سے

يسير الرياء شرك ومن عادي
 لله وليا فقد ابرز الله بالحق
 ان الله يحب الابرار الاتقياء
 الاخفياء الذين اذا عابوا
 لم يتفقدوا وان حضروا
 لم يبدعوا ولم يقرعوا
 قلوبهم مصابيح الهدى
 يخرج جوت من كل غبراء مظلمة
 (عن عمر بن الخطاب)

۳۰۷۔ قال النبی صلی اللہ
 علیہ وسلم انما اخاف هذه
 الامتة كل منافق يتكلم بالحكمة
 ويعمل بالمجور
 (عن عمر بن الخطاب)

۳۰۸۔ اشد الناس عذابا
 يوم القيمة من يحل الناس
 خيرا ولا خيرا فيه (ابن عمر)
 ۳۰۹۔ قال رسول الله صلى
 الله عليه وسلم من سمع الناس

سے جنگ کا اعلان کرتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے
 نیک متقی چھپے ہوئے لوگوں سے محبت
 رکھتا ہے کہ جو غائب ہو جائیں تو ان کو
 تلاش نہ کیا جائے اور موجود ہوں تو ان
 کو بھلا یا نہ جائے۔ اور نہ ان سے تقرب
 ڈھونڈھنے کی کوشش کی جائے ان کے
 قلوب چراغ ہدایت ہیں جو دنیا کی
 تاریکیوں سے پاک صاف نکلا جاویں
 گے۔

۳۰۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ میں اس امت میں ایسے شخص
 سے اندیشہ کرتا ہوتا ہوں کہ بات دانائی
 کی کرے اور ظلم کے کام کرے۔

۳۰۸۔ قیامت کے دن سب سے زیادہ
 عذاب اس شخص پر ہوگا جو بھلائی ظاہر کرے
 اور حقیقت میں اس میں بھلائی نہ ہو۔
 ۳۰۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں میں مشہور کرنے

بجملہ سمع اللہ بہ اسامع
خلفہ وحقرة وصغرة
عن عبد اللہ بن عمر مشکوة

۳۱۰۔ قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم یكون فی اخر الزمان
اقوام اخوان العلانیة اعداء
السریة فقیل یا رسول اللہ
وکیف یكون ذلک قال
ذلک برغبة بعضهم الی
بعض ورهبة بعضهم من
بعضهم (مشکوة)

۳۱۱۔ قال شہدات صفوان
واصحابہ وجند اب یوصیہم
فقالوا ہا سمعت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسمی
اللہ بہ یوم القیمة ومن
شاق شقی اللہ علیہ یوم
القیمة فقالوا وصینا فقال
ان اول ما ینتقن من الانسان

کے لئے کوئی عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اس
کے عیوب لوگوں میں شائع کرے گا اور اس
کو حقیر و ذلیل کرے گا۔

۳۱۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ آخر زمانے میں ایک قوم ہوگی جو ظاہر میں
بھائی ہوں گے اور باطن میں دشمن ہوں گے
لوگوں نے دریافت کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یہ کیوں کہ ہوگا۔ آپ نے فرمایا کہ ایک کو
دوسرے کی طرف سے طمع اور خوف رکھنے
کی وجہ سے ایسا ہوگا۔

۳۱۱۔ ابو تمیم کہتے ہیں کہ میں صفوان
اور ان کے اصحاب کے پاس گیا تو
جند اب ان کو نصیحت کر رہے تھے لوگوں
نے دریافت کیا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے کچھ سنا ہے انھوں نے کہا ہاں سنا ہے
رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو سنا کر کچھ کہے قیامت
میں خدا تعالیٰ اس کو رسوا کرے گا اور جو کسی کو
مشقت میں لے گا قیامت میں اس کو خواہش
پھنسا بیگا لوگوں نے خواہش

بطنه فمن استطاع ان لا
ياكل الا طيباً فليفعل ومن
استطاع ان لا يحول بينه
وبين الجنة ملء كف من دم
اهراقه فليفعل (مشکوۃ)

کی کہ ہم کو کچھ نصیحت کیجئے۔ بیان کیا کہ مرنے
کے بعد سب سے پہلی چیز جو جسم انسان سے
سڑتی ہے وہ اُس کا پیٹ ہے پس جو شخص
قادر ہو سکے سوائے اکلِ حلال کے کچھ نہ کھاوے
اس کو ایسا ہی کرنا چاہئے اور جس سے ممکن
ہو کہ اُس کے اور جنت کے درمیان میں چلو بھر خون بھی (جو اُس کی خونریزی سے
ہوا ہو) حائل نہ ہو تو اُس کو ایسی ہی کوشش کرنی چاہئے۔

۳۱۲۔ قال رسول اللہ صلی

۳۱۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللہ علیہ وسلم ینجی فی
اخر الزمان رجال یجتلون
الدنيا بالدین یلبسون
للناس جلود الضان من
الین السنتهم اهل من
الشکر وقلوبهم قلوب الذناب
یقول اللہ ابی یغتر دن ام
علی یجتر دن فی حلفت
لا یعتن علی او لک منهم
فتنة تدع العلیم فیهم

فرمایا کہ آخر زمانے میں ایسے لوگ ہوں گے
جو دین کی عوض میں دنیا کی خواہش کرینگے
اور ظاہر میں نرم بکری کی کھال پہنتے ہوئے
ہوں گے، ان کی زبانیں شکر سے زیادہ
شیریں ہوں گی۔ اور دل بھیڑیے کے سے
ہوں گے خدا تعالیٰ فرمائیگا کیا وہ میری مہلت
دینے سے مغرور ہو گئے یا مجھ پر جرات کرنے
لگے۔ پس میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ ان پر
ایسے فتنے نازل کروں گا کہ ان کے عقلمند
بھی حیران رہ جائیں گے۔

حیران و مشکوکان ابی ہریرہ (۵)

۳۱۳۔ قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم من كانت له
سيرة صالحة أو سيئة أظهره
الله منها رداً على نفسه
(مشکوٰۃ عن عثمان بن عفان)

۳۱۴۔ سيج الجنة توجدين
مسيرة خمسائة عام ولا
يجد لها من طلب الدنيا
يعمل (الآخرة ذك) (ابن عباس)

بَابُ الزِّنَا

۳۱۵۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا
إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ
سَبِيلًا (سورة بنی اسرائیل کو ۲۷)
۳۱۶۔ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا
كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ

۳۱۵۔ اور زنا کے پاس نہ کرکھی

چھو سنا کیونکہ وہ بھائی ہے۔ اور بہت
بڑا چلن ہے۔

۳۱۶۔ عورت اور مرد زنا کریں تو ان

دونوں میں سے ہر ایک کو سو دھڑے
مارو اور اگر اللہ اور روزِ آخرت کا تقاضا

ہو۔۔۔ زنا کے بارے میں لوگوں کے مختلف خیالات ہیں۔ بعض مقاربتِ محض کو گناہ سمجھتے ہیں

(بقیہ اگلے صفحہ)

رکھتے ہو تو اللہ کے حکم کی تعمیل میں تم کو
 اُن (کے حال) پر کسی طرح کا ترس دامگیر
 نہ ہو اور (نیز) اُن کے مزادیتے وقت
 مسلمانوں کی ایک جماعت (اُن کی نصیحت
 کے لئے) موجود رہے بدکار مرد (تو اپنی غیبت
 جین نکاح کر لیا غالباً، بدکار عورت یا مشرک عورت
 ہی سے نکاح کر لیا اور بدکار عورت (بھی
 غالباً) اپنا ہی جیسا ڈھونڈ لگی اور اُس
 کو بدکار یا مشرک کے سوا اور کوئی نکاح میں
 نہیں لائے گا اور (دیندار) مسلمانوں پر تو ایسے تعلقات حرام ہیں۔

بِهِمَا سِرَافَةٌ فِي دِينِ
 اللَّهُ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
 وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَيْشَ هَذَا
 عَنْ إِبْنِ مَاطٍ أَفَفَةٌ مِّنَ
 الْمُؤْمِنِينَ ۚ الشَّيْءُ لَا يَنْكَحُ
 إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَ
 الشَّيْءُ لَا يَنْكَحُهَا إِلَّا زَانٍ
 أَوْ مُشْرِكٌ وَحَرِّمَ ذَلِكَ
 عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۚ (سورہ نور کو ع اول)

(۲۹۱ سے آگے) بعض اس کو جزو عبادت سمجھتے ہیں۔ آج کل ہند ب ممالک میں سوائے
 زنائے محضہ کے مطلق زنا کو حرام میں بھی داخل نہیں سمجھا گیا مگر شریعتِ مطہرہ محمدیہ میں زنا اور
 جملہ فواحش کو قطعی حرام اور قابلِ تعزیر شدید رکھا گیا ہے۔ اس کی علتِ اصلی تو سوائے
 علام الغیوب کے کسی کو معلوم نہیں۔ لیکن اصولِ اسلام پر نظر غائر ڈالنے سے یہ معلوم ہوتا
 ہے کہ اسلام کے جملہ ادا و نواہی صرف انسان کی بُرائی بھلائی پر مبنی ہیں۔ جو چیز انسان کو
 روحانی یا جسمانی فائدہ پہنچائے۔ نوعِ انسان کے قائم رہنے اور اُس کی نسل جاری رہنے
 کی تہ و معادن ہو وہ نیک اور عمدہ ہے۔ اور جو چیز قاطع حیات یا مضر لقائے نوعِ انسان
 و معدتہ ہو وہ بُری اور بد ہے۔ اور اسی نیک و بد کے مدارج کے اعتبار سے ہر چیز
 کے حرام و مکروہ و مباح و حلال و ناجائز ہونے کا دار و مدار شرع شریف میں رکھا گیا ہے۔ ۲۲

۳۱۷۔ قال النبی صلعم اذا
زنی العبد خرج منه الايمان
فکان فوق راسه کالظلة فاذا
خرج من ذلک الحمل رجع
الیہ الايمان۔ (مشکوٰۃ)

۳۱۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ زنا کرتا ہے اس کا ایمان نکل کر سایہ کی طرح اس کے سر پر چھو جاتا ہے اور جب اس عمل سے فارغ ہوتا ہے تو واپس آ جاتا ہے۔

ہمیں نظر سے جب ہم قانونِ فطرت پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ آفریدگارِ عالم کو تمام حیوانات کی نسل چلانا اور اس کا رکھنا منظور تھا اس لئے ان میں ایک دوسرے سے کی قوت ایسی زبردست اور قوی رکھی گئی ہے جس کا دبانا اگر محال نہیں تو مشکل ضرور ہے اور یہی ان کی بقائے نوع کا ذریعہ ہے۔ اگر یہ قوت ایسی قوی نہ ہوتی تو بظاہر انسان یا حیوان کی نسل چلنا مشکل ہو جاتا۔ از روئے طب اور ڈاکٹری کے جب نر و مادہ میں مقاربت واقع ہو اور دونوں صحیح المزاج ہوں تو اس کا لازمی نتیجہ حمل اور توالد و تناسل ہوتا ہے حشرات الارض و پرندوں کو چھوڑ کر حیوانات شیر خوارہ میں خیال کیا جاتا ہے تو حفظِ نفس میں نر و مادہ برابر کے شریک ہوتے ہیں مگر اُس کے بعد تمام تکلیفیں اور محنتیں و مشقتیں مادہ کے ذمہ ہوتی ہیں۔ تخم حیات مادہ میں متمکن ہوتا ہے جنین مادہ کے شکم میں رہتا ہے جنین کی پرورش اُس غذا سے ہوتی ہے جو مادہ اپنے لئے بہم پہنچاتی ہے وضع حمل اور دود پلانسی کی تکلیف اور مشقت بھی مادہ ہی پر ہوتی ہے۔ مولود کی صحت اور اُس کی بقائے حیات کیلئے پرہیز کرنا اور اپنے دودھ کو صحت بخش حالت میں رکھنا بھی مادہ ہی کے ذمہ ہے۔ حیوانات میں مولود کی حیات اور بقا مادہ کی سعی اور کوشش پر منحصر ہے۔ خدا تعالیٰ نے فطرۃً اُن کو ایسی قوتیں عنایت فرمائی ہیں کہ وہ بلا امداد و ذکر کے اس قدر غذا بہم

۳۱۸۔ قال سمعت رسول الله
صلی الله علیہ وسلم یقول ما
من قوم یظهر فیہم النرنا
الاخذوا بالسنة وما من
قوم یظهر فیہم الرشا
الاخذوا بالسرب۔ (خیرؑ)

۳۱۸۔ عمر بن عاص کہتے ہیں کہ میں نے
سنا ہے رسول اکرم فرماتے تھے کہ کوئی
قوم ایسی نہیں جس میں زنا کاری کو فریج
ہو اور وہ غفلت میں نہ پڑ جائے اور
کوئی قوم ایسی نہیں ہے جس میں رشوت
پھیلے اور مرعوب نہ ہو جائے۔

پہنچا سکتے ہیں جو نہ صرف اُن کے بلکہ اُن کے مولود کے بھی بقائے حیات کے لئے ضروری اور
لاپیدی ہو۔ اس لئے حیوانات میں محض خواہشات بدنی اور لذائذ نفسانی پر اس کا خاتمہ
ہو جانے سے اُن کی بقائے نسل میں فتور واقع نہیں ہوتا اور اس لئے نکاح وغیرہ کی
کوئی قید ان کے لئے لازم اور ضروری نہیں ہے۔ لیکن انسان کی حالت اس سے مختلف
ہے۔ مادہ انسان یعنی عورت کو قدرت نے اس قدر قوت عطا نہیں فرمائی کہ وہ مندرجہ بالا
دقتوں کے ساتھ اپنے اور اپنے مولود کے لئے غذا بھی حاصل کر سکے۔ انسان جس قدر
ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ ہو اُسی قدر اُس کی مادہ میں اپنے اور جنین اور مولود کے لئے غذا
حاصل کرنے کی قوتیں کم ہوتی ہیں پس اگر غذا حاصل کرنے اور جنین اور مولود کی نگہداشت
و پرورش کی تمام ذمہ داریاں بھی مادہ پر ڈال دی جائیں تو شاید بلکہ ایسی صورتیں
ہوں گی جن میں بقائے حیات عورت حاملہ حیات مولود اور بقائے نسل انسانی کی طرف
سے اطمینان ہو سکے اس لئے اس کی تلافی کرنا ضروری تھا۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے عقل
اور ادراک اور دراندیشی و عاقبت بینی کا مادہ عطا فرمایا ہے۔ اُس کا محض خواہشات جسمانی
کی بناء پر اس حرکت کا مرکب ہونا اور اُس کے نتائج اور ضروریات کو نظر انداز کرنا اس کے

۳۱۹۔ قال النبی صلی علیہ وسلم ثلاثہ

قد حرم اللہ علیہم الجنۃ

مد من الخمر والعاقۃ

والدیوث الذی لیس فی

فی اہلہ الجنۃ (خیر)

۳۱۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ تین آدمیوں پر جنت حرام ہے

دائم الخمر پر والدین کی نافرمانی کرنے والا

پر اور اس دیوث پر جو اپنے اہل و عیال

پر فواحش کو روا رکھے۔

مرتبے کے نمایاں نہیں تھا بلکہ ایسا کرنا اس کو طبقہ اسفل یعنی حیوانات میں داخل کرتا ہے اور
خلایف فطرتِ عالم کہا جاسکتا ہے۔ پس بوجہات متذکرہ بالا قواعد یہاں تک کہ جس میں نکاح
کی ضرورت نہیں ہے انسان سے متعلق کرنا خلایف اخلاق اور غیر موزون امر ہے اسلام
میں ان تمام اصول کو نکاح کے بارے میں مرعی رکھا گیا ہے۔ نگہداشتِ حاملہ و جنین و مولود و لارہ
قرار دیئے گئے ہیں اور زوجہ اور اولاد کا نان نفقہ مرد کے ذمہ رکھا گیا اور اس کے لئے خاص قواعد
بنائے گئے کہ اگر بدون ان کی رعایت ملحوظ رکھے کوئی اس امر کا ارادہ کرے تو وہ ہمہ حیات و
بقائے نوع انسانی کا مددگار نہ ہوگا۔ بلکہ ممد قمار ہلاکت ہوگا اور اس لئے نکاح کے علاوہ تمام
اقسام فواحش حرام اور ممنوع قرار پائے جماع بے نکاح سے صرف یہ مقصود ہوتا ہے کہ مرد
عورت لذائذ نفسانی سے تو متمتع ہوں لیکن ان فرائض اور ذمہ داریوں سے جو قدرتاً
ان پر عائد کی گئی ہیں مثل نان نفقہ و پرورش و تربیت اطفال وغیرہ ان سے بچے جس سے استغنا
بچکشی تدابیر منع حمل قتل وغیرہ طرح طرح کے جرائم اور بد اخلاقیات ظہور میں آتی ہیں اور
نہایت مکروہ قسم کے جانکاہ امراض پیدا ہوتے ہیں جو نوع بشر کی ترقی کے منافی ہیں اور جن سے
اصلی منشاء قدرت یعنی بقائے نوع بشر فوت ہو جاتا ہے۔

اس قسم کے جماع کو شرع محمدی میں زنا کہتے ہیں اور یہ اسی لئے حرام اور گناہ قرار دیا گیا۔

۳۲۰۔ قال النبی صلی اللہ

علیہ وسلم اتدرون ما اکثر
من یدخل النار قالوا اللہ
ورسولہ اعلم قال لا جوفان
الفرج والفم وما اکثر
من یدخل الجنة تقوی
اللہ وحسن الخلق۔

(ادب المفرد عن ابی ہریرۃ رض)

۳۲۱۔ قال رسول اللہ صلی

۳۲۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ سب سے زیادہ
دوزخ میں داخل کرنے والی کیا چیز
ہے لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا
رسول ہی خوب جانتا ہے فرمایا کہ دو اجوف
چیزیں شرمگاہ اور منہ اور جو چیز سب سے
زیادہ جنت میں لے جاوے وہ پرہیزگاری
اور خوش خلقی ہے۔

۳۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

مکہ حیات اور بقائے نزع انسانی کا دشمن اور ہلاکت اور فنا کا ممد اور معاون ہے اور اس کے فریقین
میں سے مرد کو زانی اور عورت کو زانیہ قرار دیا گیا اور ان کے لئے سزا میں مقرر کی گئیں ہیں جن کی تفصیل
کتب فقہ میں درج ہے۔ نکاح سے یہ تمام خدشات رفع ہو جاتے ہیں اس کا حکم دینے اور
تاکید کرنے سے یہ مقصود ہے کہ جس طرح نزع انسانی تمام ذی روج میں افضل ہے اُس
کا یہ فعل بھی ایسا ہی ہو نا چاہئے اور تمام فرائض جو اس سے متعلق ہیں مثل نان نفقہ و خبر گیری
و پرورش اولاد وغیرہ ان کی خوب سمجھ کر اور غور کر کے پیش نظر رکھا جاوے تاکہ یہ ان کے حق میں
مقید اور نزع انسانی کے باقی رہنے اور ترقی کرنے کا باعث ہو محض خواہشات جسمانی پر مبنی ہو
ورنہ وہ حرام محض ہے۔ کیونکہ اس سے نزع بشری فنا اور ہلاکت میں اضافہ دینے والے افعال
اور نتائج پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ اور یہ مضمون اس آیت ربانی سے بھی مستنبط ہوتا ہے۔ کہ
(أَحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ ۝) یعنی
محصنین یعنی چاہئے کہ مسافحت و شہوت رانی، مولف۔

وَحَوْلَهُ عَصَابَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ
 يَا يَعْزُوبِي عَلَىٰ أَنْ لَا تَشْرِكُوا
 بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا
 تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ
 وَلَا تَأْتُوا بِهَتَّانٍ تَفْتَرُونَهُ
 بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْحَامِكُمْ
 وَلَا تَعْصُوا فِي مَعْرِفَتِ مَنْ
 وَفَا مِنْكُمْ فَاجِرًا عَلَى اللَّهِ وَ
 مِنْ أَصَابٍ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا
 فَعُوقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ
 وَمِنْ أَصَابٍ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ
 سَتَرَهُ اللَّهُ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ أَنْ تَشَاءَ
 عَفَا عَنْهُ وَإِنْ تَشَاءُ عَاقِبَهُ فَيَا بَأْسَ
 پوشی کی تو اللہ تعالیٰ کے اختیار ہے خواہ معاف کرے یا عذاب دے پس ہم سب نے
 اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی۔
 ۳۲۲۔ اِيَّاكَ وَالْخُلُوَّةَ بِالنَّاسِ
 وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا خَلَا
 رَجُلٌ بِأَمْرَةٍ إِلَّا دَخَلَ الشَّيْطَانُ
 بَيْنَهُمَا لَا يَزِيدُ حِمْرَ رَجُلٍ

نے اُس وقت فرمایا جبکہ ایک گروہ صحابہ
 رضی اللہ عنہم کا اُن کے گرد جمع تھا کہ
 سے اس امر پر بیعت کرو کہ اللہ تعالیٰ کا
 شریک کسی کو نہ کرو گے، اور نہ چوری کرو گے
 اور نہ زنا کرو گے، اور نہ اپنی اولاد کو
 قتل کرو گے۔ اور نہ کوئی بہتان کھڑا کرو گے
 اور نہ بیک کاموں میں سرکشی کرو گے پس
 جو شخص تم میں سے اُس کو پورا کرے تو
 تو اس کا اجر اللہ پر ہے
 اور جو ان میں سے کسی کا مرتکب ہوا اور
 دنیا ہی میں اس کو سزا مل گئی تو وہ اُس
 کے لئے کفارہ ہے اور جو شخص اس میں
 مبتلا ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اُس کی پردہ
 ۳۲۲۔ عورتوں سے تخلیہ میں ملنے سے
 اپنے آپ کو بچاتے رہو۔ جب کوئی شخص
 کسی عورت کے پاس خلوت میں جاتا ہے
 شیطان ان میں پہنچ جاتا ہے گا رہے کچھ

بھڑے ہوئے شور کا کسی شخص سے رگڑ
کر چلے جانا اس سے بہتر ہے کہ کسی غیر
محرم عورت کے مونڈھے سے مونڈھا
چھو جائے۔

خَيْرٌ مِّمَّنْ تَطْلُمُ بَطِينَ اَوْ حَاةٍ
خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَزِدَّ حِمْمَكَ
مَنْكَبِ امْرَاةٍ لَا تَحِلُّ لَهٗ۔
(ترغیب)

بَابُ التَّزْهَدِ

۳۲۳۔ سہیل بن ساعدی کہتے ہیں
کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا
رسول اللہ ایسا عمل بتلائیے کہ اس کے
کرنے سے اللہ تعالیٰ مجھ سے محبت رکھے
اور دنیا کے لوگ بھی محبت کریں۔ آپ
نے فرمایا کہ دنیا میں زہد اختیار کر اللہ
تعالیٰ تجھ سے محبت رکھے گا اور جو چیز

لوگوں کے ہاتھوں میں ہے (یعنی دنیا) اس کو ترک کر دے لوگ تجھ سے محبت کرنے لگیں گے۔

۳۲۴۔ ایک شخص رسول اکرم صلی
اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا
عرض کیا یا رسول اللہ ایسا کام ارشاد

۳۲۳۔ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ دَلَّنِي عَلَى
عَمَلٍ اِذَا عَمَلْتَهُ احَبَّنِي اللّٰهُ وَحَبَّنِي النَّاسُ
فَقَالَ اَزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يَجِبُكَ
اللّٰهُ وَ اَزْهَدْ فِيهَا فِي اَيْدِي
النَّاسِ يَجِبُكَ النَّاسُ۔

(عن سہیل بن الساعدی بہ ترغیب و ترہیب)

لوگوں کے ہاتھوں میں ہے (یعنی دنیا) اس کو ترک کر دے لوگ تجھ سے محبت کرنے لگیں گے۔

۳۲۴۔ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا
رَسُولَ اللّٰهِ دَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ

يُحِبُّنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَيُحِبُّنِي النَّاسُ
عَلَيْهِ فَقَالَ أَمَا الْعَمَلُ
الَّذِي يُحِبُّكَ اللَّهُ عَلَيْهِ
فَالزَّهْدُ فِي الدُّنْيَا
وَأَمَّا الْعَمَلُ الَّذِي يُحِبُّكَ
النَّاسُ عَلَيْهِ فَالنَّبَذُ
إِلَيْهِمْ مَا فِي يَدَيْكَ مِنَ
الْحَطَامِ -

(ترغیب ترہیب - ابی ہریرہ رض)

۳۲۵ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّهْدُ
فِي الدُّنْيَا يَرْحِمُ الْقَلْبَ
وَالْجَسَدَ - (ترغیب)

۳۲۶ - اتَى النَّبَى صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَزْهَدُ النَّاسِ
قَالَ مَنْ لَمْ يَنْسَ الْقَبْرَ وَ
الْبَلَاءَ وَتَرَكَ أَفْضَلَ دُنْيَا
الدُّنْيَا وَاشْتَرَى بِمَقْبَلِ

فرمایے کہ اُس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ
مجھے دوست رکھے اور لوگ بھی مجھ سے
محبت کرنے لگیں۔ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کام جس سے خدائے تعالیٰ
مجھ سے محبت کرے زہد اختیار کرنا ہے
اور ایسا کام جس سے لوگ مجھ سے محبت
کرنے لگیں یہ ہے کہ جو کچھ تھوڑا بہت
مال تیرے پاس ہو وہ ان کی طرف
پھینک دے۔

۳۲۵ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں زہد اختیار
کرنے سے دل اور جسم آرام پاتے ہیں

۳۲۶ - منجاک کہتے ہیں کہ ایک
شخص حضرت رسول اللہ کی خدمت
میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یا رسول
اللہ سب سے بڑا زائد کون ہے آپ
نے فرمایا جو قبر اور مصیبت کو فراموش
نہ کرے اور دنیاوی اعلیٰ درجہ کی زندگی

ترک کرے، اور جو باقی رہنے والی ہے
(یعنی اعمال نیک) اس کو فانی پر
اختیار کرے اور کل کا وعدہ نہ کرے
اور اپنے کو مرنے والوں میں شمار کرے۔

عَلَى مَا يَفْتَنُ وَلَمْ
يَعِدْ غَدًا فِي أَيَّامِهِ
وَعَدَ نَفْسَهُ مِنَ
الْمَوْتِ - (ترغیب)

بَابُ يَارَةِ الْقُبُورِ

۳۲۷۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی

اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ نے مرض موت
میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ
پر لعنت کرتا ہے کہ انھوں نے اپنے انبیاء
کی قبروں کو مساجد بنا لیا ہے۔

۳۲۸۔ جنذب کہتے ہیں کہ میں نے

سنایا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
فرماتے تھے خبردار ہو کہ تم سے پہلے لوگوں
نے اپنے انبیاء اور صالحا کی قبروں کو
مسجدیں بنا لیا ہے آگاہ ہو کہ تم قبروں
کو مساجد نہ بناؤ، میں اس سے تم کو
منع کرتا ہوں۔

۳۲۷۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّيْتُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي

لَمْ يَلْقَ مَمَاتَهُ لَعَنَ اللَّهُ

الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا

قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ - (بخاری)

۳۲۸۔ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

صَلَّيْتُ يَقُولُ الْآوَاتِ مِنْ

كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَتَّخِذُونَ

قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ صَالِحِيهِمْ

مَسَاجِدَ إِلَّا تَتَّخِذُوا

الْقُبُورَ مَسَاجِدَ أُنِىْ أَنْهَاكُمُ

عَنْ ذَلِكَ - (عن جنذب مشکوٰۃ)

۳۲۹۔ لعن رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم زائرات
القبرور و المتخذین علیہا
مساجد و السرج۔

(عن ابی عباس مشکوٰۃ)

۳۳۰۔ قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اللہم
لا تجعل قبری و ثنائعبد
اشتد غضب اللہ علی قوم
اتخذوا قبور انبیائہم مساجد
(عن جابر)

۳۳۱۔ قال کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یعلمہم
اذا خرجوا الی المقابر السلا
علیکم اهل الدیار من المؤمنین
والمسلمین و اذا انشاء اللہ
یکم للاحقون نسأل
اللہ لنا و لکم العافیہ
(مشکوٰۃ)

۳۲۹۔ ابن عباس سے مروی ہے کہ
کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
لعنت کی ہے اُن عورتوں پر جو قبروں کی
مسجدیں بنالیں اور ان پر چراغ جلاں

۳۳۰۔ جابر سے مروی ہے کہ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا رسول
میری قبر کو بت نہ بنانا کہ اُس کی پرستش
کی جاوے، اللہ کا غضب اس قوم پر
ہوگا جو اپنے انبیاء کی قبروں کی
مسجدیں بنا لیتی ہے۔

۳۳۱۔ بریدہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو
دیتے تھے کہ جب تم مقبروں کی طرف جاؤ
تو کہو السلام علیکم اهل الدیار من المؤمنین
والمسلمین وانا انشاء اللہ لکم للاحقون
نسأل اللہ لنا و لکم العافیہ۔

۳۳۲۔ قال لنبی صلی اللہ علیہ وسلم من زار قبر ابویہ او احدھما فی کل جمعة غفر لہ وکتب براء۔
(مشکوٰۃ عن محمد)

۳۳۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نفیتکم عن زیارة القبور فنوروا فانھا تزھد فی الدنیا وتذکر الاخرة

۳۳۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر جمعہ کو اپنے والدین کی یا ان میں سے کسی کی قبر کی زیارت کرے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اور ابراہیم لکھ لیا جاتا ہے۔

۳۳۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو زیارت قبر سے منع کیا تھا اب تم قبروں کی زیارت کرو کہ اس سے دنیا میں زہد کی ترغیب ہوتی ہے۔ اور آخرت کو یاد دلاتی ہے۔

بَابُ السَّبَابِ وَالطَّمَعِ

۳۳۴۔ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِخَيْرٍ عَزَّ وُجْہُہُ (سورۃ النعام ۱۳۷)

۳۳۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسُبُّوا قُلُوبَ مَرِئَاتٍ

۳۳۴۔ (مسلمانوں! مشرک خدا کے سوا جن (منہودوں کی) پرستش کرتے ہیں اُن کو بُرا نہ کہو کہ یہ لوگ (بھی) براہِ نادانی ناحق دنا روا، خدا کو بُرا کہہ رہے ہیں۔)
۳۳۵۔ مسلمان مرد و عورتوں پر نہ یہی عجیب نہیں کہ (جن پر مینتے ہیں) وہ (خدا

قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَلَا يَنْسَاءُ عَمَّ مِّنَ
نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ
خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا
أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَرُوا
بِالْأُلُكَابِ يَنْسِلِ إِلَيْكُمُ
الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ
لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

(حجرات - آیہ ۱۱)

۳۳۶۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ
لَعَّانًا (ارب المفرد)

۳۳۷۔ قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم لا یحب لفحش
المتفحش ولا الصیاح فی
الأسواق۔

(عن جابر بن عبد اللہ)

۳۳۸۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
لیس المؤمن بالطعان

کے نزدیک) اُن سے بہتر مہوں اور
آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو
اور نہ ایک دوسرے کو نام (دہرو)
ایمان لائے پیچھے بد تہذیبی کا نام بھی برا
ہے اور جو ان حرکات سے باز نہ آئیں
گئے تو وہی (خدا کے نزدیک) ظالم
ہیں۔

۳۳۶۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ مسلمان کو شایاں نہیں ہے کہ
وہ لعن کرتا رہے۔

۳۳۷۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فحش کا کرنے
والے اور فحش گو سے محبت نہیں رکھتا
اور نہ اس سے محبت رکھتا ہے جو بازاروں
میں چلا آ پھرتا ہے۔

۳۳۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ مسلمان طعنہ کرنے والے اور

ولا اللعان ولا الفاحش
ولا البذی - (مشکوٰۃ)

۳۳۹ - قال النبی صلعم
لا ینبغی للصدیق ان یکون
لغاناً -

۳۴۰ - ما تلا عن قوم قط
الا حق علیہم اللعنة (عن حذیفہ)

۳۴۱ - ان ابابکر لعن
بعض رقیقہ فقال النبی صلی
اللہ علیہ وسلم یا ابابکر
اللعانین والصدیقین
تلا ورب الکعبۃ من تین
او تلا شافاعتق ابوبکر
یومئذ بعض رقیقہ ثم
جاء النبی صلی اللہ علیہ
وسلم فقال لا اعود (عن عائشہ)

۳۴۲ - قال النبی صلعم لا
تتلا عنوا بلعنة اللہ ولا
یغضب اللہ ولا بالناس
(عن سمرضہ)

اور لعن کرنے والے اور فحش کرنے والے
والے نہیں ہوتے۔

۳۳۹ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ صدیق کی شان یہ نہیں ہے کہ
وہ لغان ہو۔

۳۴۰ - جو قوم آپس میں ایک دوسرے
پر لعنت کرتی ہے وہ مستحق لعنت ہو جاتی
۳۴۱ - حضرت عائشہ سے مروی ہے
کہ حضرت ابوبکر صدیق نے اپنے کسی غلام
پر لعنت کی رسول اللہ نے دو یا تین دفعہ
فرمایا کہ اے ابوبکر صدیق اور لعنت کرنے
والا بخدا یہ نہیں ہو سکتا۔ حضرت ابوبکر اسی
روز اپنے بعض غلاموں کو آزاد کر کے زوال
اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور
عرض کیا یا رسول اللہ کچھ ایسا نہ ہوگا۔

۳۴۲ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ تم ایک دوسرے سے یہ نہ کہو
کہ تجھ پر خدا کی لعنت ہو یا اللہ کا غضب
یا دوزخ میں جائے۔

۳۲۳۔ قیل یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ادع اللہ علی المشرکین
قال انی لم ابعث لعلانا و
لکن بعثت رحمة۔

رسالة عن ابی ہریرہ رضی

۳۲۴۔ فی قولہ عن جبل
ولا تلمزوا انفسکم قال
لا یلعن بعضکم علی بعض

۳۲۵۔ استب رجلان

علی = ہذا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فسب احدهما و
الاخر ساکت والنبی صلی اللہ

علیہ وسلم جالس ثم رد
الاخر فنهض النبی صلی
فقیل نهضت قال نهضت
الملائکہ فنهضت معهم
ان هذا ما کان ساکتا ردت
علی الذی سبه فلما ردته نهضت
۳۲۶۔ عن النبی صلی اللہ

عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے کہا گیا کہ آپ مشرکین کے لئے بددعا کیجئے
آپ نے فرمایا کہ میں لعن کرنے کے لئے
نہیں بھیجا گیا ہوں بلکہ رحم کرنے کے لئے
بھیجا گیا ہوں۔

۳۲۴۔ ابن عباس آیت شریفہ
لا تلمزوا انفسکم کی تفسیر میں کہتے ہیں
کہ تم ایک دوسرے پر طعن نہ کرو۔

۳۲۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے زمانہ میں دو آدمیوں میں گالم
گلاج ہوئی جب تک ایک گالی دیتا
رہا دوسرا خاموش رہا۔ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے بھی جواب دیا تو رسول اللہ
کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ آپ کھڑے ہو گئے رسول اللہ
فرمایا کہ فرشتے کھڑے ہو گئے تو میں بھی ان
کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ جب تک یہ خاموش تھا
فرشتے گالی دینے والے کا جواب دیتے تھے
جب اس نے خود جواب دیا تو فرشتے اٹھ گئے
۳۲۶۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم سبب المسام
فسوق وقتالہ کفر۔

(ادب المفرد)

۳۲۷۔ ان رجلاً نازعتہ

الرایح ردائہ فلعنہا فقال
رسول اللہ صلعم لا تلعنہا
فانہا مامورة وانہ من
لعن شیئاً لیس لہ باہل
رجعت اللعنة علیہ

(ابن عباسؓ)

۳۲۸۔ قال لم یکن رسول

اللہ صلعم فاحشوا ولا لئانا
ولا سباً یا کان یقول
عند المعتبۃ ما لا یترتب
جبینہ۔ (مشکوٰۃ)

۳۲۹۔ قال النبی صلعم لا

تسبوا اصحابی فلو ان احدکم
انفق مثل أحد ذہباً ما
بلغ مدّ احدہم ولا ینصیفہ

سے مروی ہے کہ مسلمان کو گالی دینا
فسق ہے اور اُس سے قتال (جنگ)
کرنا کفر ہے۔

۳۲۷۔ ایک شخص کی چادر ہوا سے
اُڑنے لگی تو اُس نے ہوا پر لعنت کی رسول اللہ
نے فرمایا کہ اس کو لعنت نہ کرو یہ اللہ کی
طرف سے مامور ہے جو شخص کسی چیز پر لعنت
کرتا ہے اگر وہ اس لعنت کی مستحق نہیں
ہوئی تو یہ لعنت، لعنت کرنے والے
پر لوٹ آتی ہے۔

۳۲۸۔ انس کہتے ہیں کہ رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم نہ کبھی فحش کہتے تھے نہ
کسی پر لعنت کرتے تھے نہ گالی دیتے تھے
غصہ کے وقت فرماتے تھے کہ اُس کو کیا
ہو گیا۔ اُس کا چہرہ خاک آلودہ ہو۔

۳۲۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ میرے اصحاب میں سے کسی کو
سب و شتم سے یاد نہ کرو اگر تم کوہ احد کی
برابر سونا خرچ کرو تو بھی ان کے ایک پیانہ

(ابوسعید خدری - مشکوٰۃ)

۳۵۰۔ لعن المؤمن کقتله

ومن قذفہ فهو منا یقتل

فهو کقتله -

کنز العمال

یا لصف پیمانہ خرچ کرنے کی برابر نہیں

۳۵۰۔ مسلمان کو لعنت کرنا اس کو

قتل کر نیکی برابر ہے۔ اور جو شخص کسی

مومن کو کفر سے متهم کرے تو وہ اس کے

قتل کرنے کے برابر ہے۔

بَابُ الشَّتْرِ وَالْتِقَاهَةِ

۳۵۱۔ یٰٰدِیْنِیْ اٰدَمَ قَدْ

اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ

سَوْا حِکْمٌ وَرِیْثًا طَوْلِیَّاسٍ

التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ مِّنْ ذٰلِکَ

مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّکُمْ

تَذَکَّرُوْنَ ۝

(سورہ اعراف رکوع سوم)

۳۵۲۔ قال رسول الله

صلی الله علیہ وسلم لا ینظر

الرجل الی عورة الرجل ولا

المراة الی عورة المراة ولا

۳۵۱۔ اے بنی آدم ہم نے تمہارے

لئے ایسا لباس اتارا ہے جو تمہارے

پردے کی چیزوں کو چھپائے اور موجب

زمینت بھی ہو اور پرہیزگاری کا لباس

(مناسب لباسوں سے) بہتر ہے یہ دینی

لباس کا ہونا خدا کی (قدرت کی) نشانی

میں ہے تاکہ لوگ (اس بات میں) غور کر

۳۵۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ

نے فرمایا کوئی مرد کسی مرد کے ستر پر نظر

ڈالے اور کوئی عورت دوسری عورت

کے ستر پر نظر نہ کرے۔ نہ مرد مرد ایک

يفضي الرجل الى الرجل في ثوب
واحد ولا تفضي المرأة الى المرأة
في ثوب واحد - (مشکوۃ)

۳۵۳۔ قال النبی صلعم
اما علمت ان الفخذ عورة
(عن جرید - مشکوۃ)

۳۵۴۔ ان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم قال لہ یا
علی لا تبرز فخذک ولا تنظر
الی فخذ حی ولا میث۔
(مشکوۃ)

۳۵۵۔ قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم
والتمی فان معکم من لا
یفارقکم الا عند الغائط
حين یفضي الرجل الى اهل
فاستحيوہم واکرموہم۔
(مشکوۃ)

۳۵۶۔ قال رسول اللہ

میں برہنہ ہوں۔ نہ عورت عورت ایک
پارچہ میں برہنہ جمع ہوں۔

۳۵۳۔ جرید سے رسول اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کو معلوم نہیں ران
ستر (عورت) میں داخل ہے۔

۳۵۴۔ حضرت علی اکرم اللہ وجہہ
روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے اُن سے فرمایا کہ اے علی اپنی ران
کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو اور نہ کسی نہ
یا مردہ کی ران کی طرف نظر کرو۔

۳۵۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم
بھونے سے پرہیز کرو کہ تمہارے ساتھ ایسی مخلوق رہی ہے
جو ہر وقت تمہارے ساتھ رہتی ہے اور تمہارے اس کے کہ
جب تم پاخانہ میں جاؤ یا اپنی بی بی کے
پاس خلوت میں ہو کسی وقت تم سے چڑا
نہیں ہوتی پس تم اُن سے حیا کرو اور ان
کی عزت کرتے رہو۔

۳۵۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

صلعم احفظ عورتك الامن
سروجتك او ما ملكت يمينك
قلت يا رسول الله صلعم افرأيت
اذا كان الرجل خاليا قال قال الله
احق ان يستحي منه -

(مشکوٰۃ)

۳۵۷۔ قال رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم لعن الله
التاخر والمذخور اليه -

عن انس (مشکوٰۃ)

۳۵۸۔ ليس عمر بن الخطاب
ثوباً جيداً فقال الحمد لله
الذي كساني ما اوارى به
عورتى واتجمل به فى حيوتى
ثم قال سمعت رسول الله صلعم
يقول من ليس ثوباً جيداً
فقال الحمد لله الذي كساني
ما اوارى به عورتى واتجمل به فى
حيوتى ثم عدلى الثوب الذى

نے فرمایا کہ اپنی بیوی یا مملوک کے سوا سب سے
اپنے ستر کو پوشیدہ رکھو ایک شخص نے عرض
کیا یا رسول اللہ اگر ہم تنہا ہوں رسول اللہ
نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ (ہر جگہ موجود ہے اور وہ
اس بات کا) زیادہ مستحق ہے کہ اُس سے حیا
کی جائے (یعنی تنہائی میں بھی نہنگ نہ ہونا چاہئے)۔

۳۵۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ لعنت کرے اللہ تعالیٰ دیکھنے
والے (یعنی ستر دیکھنے والے) پر اور اس
پر جس کی طرف دیکھا گیا۔

۳۵۸۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیا
نیا کپڑا پہنا تو کہا الحمد لله الذى كساني ما
اوارى به عورتى واتجمل به فى حيوتى
فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو شخص لباس جدید پہنے اور کہے
الحمد لله الذى كساني ما اوارى به عورتى
واتجمل به فى حيوتى اور اپنے لباس کہنے
کو تصدق کر دے وہ حالت حیات و وفات
میں اللہ کی حمایت اور اللہ کی حفاظت

اور پروے میں رہے گا۔

استخلق فتصدق فيه كان في
كف الله وفي حفظ الله وفي
ستر الله حيًا وميتًا - (شكره)

۳۵۹۔ منیات علی ظہر

بيت ليس عليه حجاب فقد
برئت منه الذمة (شكوة)

۳۶۰۔ ان رسول اللہ صلیم

سرای رجلا یغتسل بالبراز فصد
المذنب فحمد الله واشتفی علیه
ثم قال ان الله حی ستیر
یحجب الحیاء والستر فاذا
اغتسل احدکم فلیستتر

(البرداؤد)

۳۶۔ لَا تَلِينَ وَالْفُسْكَ

وَلَا تَنَابَذُوا بِآيَاتِ الْقُرْآنِ

(سورة الحجرات برکوع ۲۷)

۳۶۲۔ اذ اردت ان تذکر

عیوب صاحبیات فاذا ذکر عیوب
نفسک : عن ابن عباس رضی - ادب المفرد

۳۵۹۔ جو شخص ایسے مکان کی قیمت

پرسوں نے جس پر پردہ نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے ذمہ سے بری ہو جاتا ہے۔

۳۶۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ایک شخص کو غلابیہ تنگا ہاتھ تھے ہوئے دیکھا
تو ممبر پر تشریف لے گئے اور خدا کی حمد و
ثنا کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زندہ ہے
اور باعفت ہے اور حیا اور عفت کو
پسند کرتا ہے پس جب تم میں کسی کو غسل
کرنا ہو تو چھپکر کرے۔

۳۶۱۔ اور آپس میں ایک دوسرے

کو طعن نہ دواور نہ ایک دوسرے کو نام
دہر دے۔

۳۶۲۔ جب تم اپنے ساتھی کی

عیب جوئی کرد تو اول اپنے عیوب پر
نظر کر لو۔

۳۶۳۔ یقول یبصر حلا

القذاة فی عین اخیه و یبصر
الحذل او الحذل ع فی عین نفسه

(ابی ہریرہ رض)

۳۶۴۔ سمعت رسول اللہ

صلعم یقول من سرائ من مسلم
عورة فسترها کان من احیا
موودة من قبرها۔

ابی الہیثم

۳۶۵۔ قال سعد رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المنبر

فنادی بصوت رفیع فقال

یا معشر من اسلم بلسانہ

ولم یفیض الایمان الی قلبہ

لا تؤذوا المسلمین ولا تعیرو

ہم ولا تتبعوا عوراتہم

فانتہ من یتبع عورة اخیه

المسلم یتبع اللہ عورته ومن

یتبع اللہ عورته یفضی

(مشکوٰۃ)

۳۶۳۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ آدمی

اپنے بھائی کی آنکھ میں کنک ہو تو اس

کو دیکھتا ہے۔ اور اپنی آنکھ کے شہیر کو

بھول جاتا ہے۔

۳۶۴۔ ابی الہیثم سے روایت ہے

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص

کسی مسلمان کا عیب دیکھ کر پردہ پوشی کرتا

ہے گو یا زندہ درگور کو قبر سے نکال کر زندہ

کرتا ہے۔

۳۶۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

پر تشریف لائے اور بلند آواز سے فرمایا

کہ اے لوگو جو زبان سے ایمان لائے اور

ایمان ان کے دل میں نہیں بیٹھا تم مسلمان

کو ایذا نہ دو اور نہ ان کو عیب لگاؤ اور نہ

ان کی پوشیدہ باتوں کو دریافت کرتے پھر

جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی برائیاں

کریگا اللہ تعالیٰ اس کی برائیوں کا کھوج لگا دے

اور خدا تعالیٰ جس کی عیب جوئی کرتا ہے

کو رسوا کر دیتا ہے۔

بَابُ الشَّخْصِيَّةِ

۳۶۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا قَوْمَ مِثْلِ قَوْمِ

عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ لَكُمْ خَيْرٌ أَمِنْهُمْ

وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ نِسَاءِ عَسَىٰ

أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا

تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا

بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ لِلْفَاسِقِ

بَعْدَ الْإِيمَانِ مَا يَسْتَبِ

فَاوَلَيْكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

(حجرات رکوع ۲۔)

۳۶۷۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِئْسَ

مَجْدُ ثَفِيكَذِبٍ لِيُضْهِلَّ بِهِ

الْقَوْمَ وَيُلْهِي لَهُ حِيلَ لَهُ

(عن بہز بن حکیم)

۳۶۸۔ قَالَتْ مَرْحَلَةٌ مِّنَ

۳۶۶۔ مسلمان مرد مردوں پر نہیں

عجب نہیں کہ (جن پر وہ ہنستے ہیں) وہ

(خدا کے نزدیک) اُن سے بہتر ہوں اور

نہ عورتیں عورتوں پر نہیں (عجب نہیں کہ

(جن پر وہ ہنستی ہیں) وہ اُن سے بہتر ہوں۔

اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دوں

اور نہ ایک دوسرے کو نام دہرو ایمان لا

تھیجے بد تہذیبی کا نام بھی برائے اور جو ان

حرکات سے باز نہ آئیں گے تو وہی (خدا

کے نزدیک ظالم ہیں۔

۳۶۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ اُس شخص پر افسوس ہے جو بات

کرتے وقت اس لئے جھوٹ بولتا ہے

کہ لوگوں کو ہنسائے اس پر افسوس ہے

افسوس ہے۔

۳۶۸۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے

علی نسوة فتضا حکن بہ
لیسخرن قاصیب بعضهن
(عن عائشہ اذبا المرح)

۳۶۹- عن ابیہریرۃ ان النبی
صلعم کان یتعود من سوء القضاء
وشامت الاعداء۔ (ابی ہریرہ رض)

روایت ہے کہ ایک مریض شخص عورتوں
کے پاس سے گذرا وہ اس کو دیکھ کر ہنسے
اور مسخر کرنے لگیں تو ان میں سے بعض
۳۶۹- ابو ہریرہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی
علیہ وسلم تقدیر کی بُرائی اور ختماتِ اعداء
سے ہمیشہ خدا کی پناہ مانگتے تھے۔

بَابُ الشَّرِّ فِي الْمَالِ

۳۷۰- وَهُوَ الَّذِي اِنْشَاءَ
سَجْدَتٍ مَّعْرُوسَةٍ وَغَيْرِ
مَّعْرُوسَةٍ وَشَتَّى وَالتَّخْلُ وَالزَّرْعِ
مُخْتَلِفًا اَكْلًا وَالشَّيْءُ يَتَوَن
وَالشَّيْءُ مَا مَتَشَابِهًا
وَاِذَا تَمَرَّةٌ اِذَا اشْرَوْا تَوَا
حَمَّةً يَوْمَ حَصَادِهِمْ
لَا تُسْرِفُوا اِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُسْرِفِينَ

(سیرۃ النعام - روبرع ۱۷۷)

۳۷۰- اور وہی (قادرِ مطلق) ہے
جس نے باغ پیدا کئے (بعض تو شیون)
چڑھائے (جیسے انگور کی بیلین) اور (بعض)
نہیں چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت
اور کھیتی جس کے پھل مختلف (قسموں کے)
ہوتے ہیں اور زیتون اور انار (کے بعض غیر)
شکلِ مزہ میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں
اور بعض نہیں بھی ملتے جلتے۔ لوگو یہ سب پتھر
جس پھل میں ان کے پھل بے تامل کھاؤ اور
ان نعمتوں کے شکر یہ ہیں ان کے کہنے۔
(اور توڑنے کے دن حق اللہ یعنی زکوٰۃ کو)

۳۷۱۔ یٰبَنیَّ اٰدَمَ خُذْ وَا
نِیْرَیْنِیْکُمَا عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ
کُلُوْا وَاَشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا
اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ

(سورہ اعراف - رکوع ۳)

۳۷۲۔ وَلَا تَجْعَلْ یَدَکَ
مَقْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِکَ وَلَا مَبْسُطَةً
کُلَّ الْبَیْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا
مَّحْشُوْرًا

(سورہ بنی اسرائیل رکوع ۳)

۳۷۳۔ وَلَا تَطِیْعُوْا اَمْرَ
الْمُسْرِفِیْنَ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ
فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ

(شعراور رکوع ۸)

۳۷۴۔ کُتِبَ مُعَاوِیَةُ اِلٰی
الْمَغِیْرَةِ بْنِ شَعْبَةَ اِنْ اَکْتُبَ
اِلَیَّ بِشَیْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّیْهِمْ فَکُتِبَ اِلَیْهِ اِلَّا غَیْرَةَ
اَنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّیْهِمْ کَانَ

۳۷۱۔ بنی آدم ہر ایک نماز کے
وقت (لباس وغیرہ سے) اپنے تنہیں راستہ
کر لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی
مت کرو کیونکہ خدا فضول خرچہ کرنے والوں کے
دوست نہیں رکھتا ہے۔

۳۷۲۔ اور اپنا ہاتھ نہ تو اتنا سیکڑو کہ
کہہ دیا گردن میں بندھا ہے اور نہ بالکل
اُسکو پھیلا ہی دو (ایسا کر گئے) تو تم ایسے
بیٹھے رہ جاؤ گے کہ لوگ تم کو ملامت
بھی کریں گے اور تم ہی دست بختی ہو گے۔

۳۷۳۔ اور حد سے بڑھانے والوں
کے کہے میں مت آجانا جو ملک میں فساد ڈالنے
والے ہیں (اور خرابیوں کی اصلاح نہیں کرتے۔)

۳۷۴۔ امیر معاویہ نے مغیرہ بن شعبہ
کو لکھا کہ ایسی کوئی بات تحریر نہ کرو جو تم نے
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو بغیر
بن شعبہ نے لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
منع فرماتے تھے زیادہ بکواس سے اور ضائع

يَنْهَى عَنْ قِيلٍ وَقَالَ وَاضَاعَةَ
الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَعَنْ
مَنْعِ وَهَاتِ وَعَقُوقِ الْأَهْلِ
وَعَنْ وَأُذِلِّبَاتِ -

۳۷۵۔ قال رسول الله
صلعم ان الله يرضى لكم
ثلاثاً يرضى لكم ان تعبدوه
ولا تشركوا به شيئاً وان
تعتصموا بعجل الله جميعاً
وان تناصحوهم من ولاية الله
امرکم وبیکرة لکم قیل قال
وکره السؤل واضاعة
المال واذ بالمرء عن ابی هریرة

کرنے مال سے اور کثرت سوال سے اور
والدہ کی نافرمانی اور زندہ لڑکھوں کے
دفع کرنے سے۔

۳۷۵۔ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
تم سے تین باتوں پر خوش ہوتا ہے اور تین سے
ناراض ہوتا ہے۔ اس سے خوش ہوتا ہے کہ تم اللہ
کی عبادت کرو۔ اور کسی کو اس کا شریک
نہ کرو۔ اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط
پکڑے رہو۔ اور جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا
حاکم کیا ہو اس کو نصیحت کرتے رہو۔ اور
نفرت رکھتا ہے زیادہ قیل و قال سے
اور کثرت سے سوال کرنے افعال کے ضائع کرنے سے

بَابُ السَّرِقَةِ

۳۷۶۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ
فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً
بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ

۳۷۶۔ اور مرد چوری کرے تو اور عورت
چوری کرے تو ان کے اس کر توت کے بدلے
میں (بلا امتیاز) دونوں کے (دائیں) ہاتھ

وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

(سورۃ مائدہ رکوع ۶۷)

کاٹ ڈالو (یہ تعزیران کے حق میں خدا کی طرف سے قرار پائی ہے اور اللہ ذی جلال و اہد اور انتظامی مصلحتوں سے واقف ہے۔

۳۷۷۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی لعنت ہو جو پرہیزگار کو چھوڑ دے اور چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔ اور رسی چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

۳۷۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غارتگر کا ہاتھ قطع نہیں کیا جاتا جو علانیہ غارتگری کرے وہ ہمارے گروہ میں نہیں ہے۔

۳۷۹۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں ایک چور پیش ہوا تو اس کا ہاتھ قطع کیا گیا لوگوں نے عرض کیا کہ ہم کو امین نہیں تھی کہ آپ اس حد کو جاری فرمائیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر فاطمہ بھی ہوتیں تو ان کا ہاتھ بھی قطع کر دیا جاتا۔

۳۸۰۔ حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے۔

۳۷۷۔ قال البتہ صلعم لعن اللہ السارق لیسرق البیضة فتقطع یدہ ولیسرق الحبل فتقطع یدہ۔ (عن ابی ہریرہ)

۳۷۸۔ قال رسول اللہ صلعم لیس علی المنتهب قطع ومن انتهب نہبہ مشہورۃ فلیس منا۔ (خیر المواقظ جابر رضی اللہ عنہ)

۳۷۹۔ اُتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسارق فتقطع فقالوا ما کننا نراک تبغ بہ ہذا قال لو کانت فاطمۃ لقطعتمہا۔

(خیر المواقظ جابر رضی اللہ عنہ)

۳۸۰۔ ان قریناً اہمہم

شان المرأة الفحشاء ومیة
 التي سرقت فقالوا من
 يكلم فيها رسول الله صلى
 الله عليه وسلم فقالوا ومن
 يجترى عليه الا اسامة بن
 زيد حيث رسول الله صلى
 الله عليه وسلم فكلما اسأف قال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم تشفع في حد من
 حد والله ثم قام فاختط ثم قال
 انما اهلك الدين من
 قبلكم انهم كانوا اذا سرق
 فيهم الشريفة تركوه و
 اذا سرق فيهم الضعيف
 اقاموا عليه الحد و ايم
 الله لو ان فاطمة بنت
 محمد سرقت لقطعت يدها۔
 (خبر ۵۷۳)

ہے کہ قریش میں ایک مخزومی عورت کے
 قصہ نے جس نے چوری کی تھی نہایت
 اہمیت پیدا کر لی۔ لوگوں نے آپس میں
 کہا کہ کون شخص اس بارہ میں حضرت رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرے
 لوگوں نے کہا کہ سوائے اسامہ بن زید
 جن سے رسول اللہ بہت محبت رکھتے
 ہیں اور کون ایسی جرأت کر سکتا ہے اسامہ
 نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا آپ نے
 فرمایا کہ تم حد دالو اللہ کے بارے میں سفارش
 کرتے ہو اور کھڑے ہو کر خطبہ میں فرمایا کہ
 تم سے پہلی امتیں صرف اسی لئے ہلاک
 ہوئی ہیں کہ جب کوئی شریف چوری
 کرتا تھا اس کو معاف کر دیتے تھے اور جب
 ضعیف اور کمزور چور کرتا تھا تو حد جاری
 کرتے تھے واللہ اگر فاطمہ بنت محمد
 بھی چوری کرتی تو ان کا ہاتھ بھی
 قطع کر دیا جاتا۔

بَابُ السَّفَرِ

۳۸۱۔ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ
ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَلِّبِينَ ۝ (الانعام آیت ۲۴، رکوع ۲۴)

۳۸۲۔ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ
فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُجْرِمِينَ ۝ (سورہ نمل رکوع ۶)

۳۸۳۔ قُلْ سِيرُوا فِي
الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ
الْمَخْلُوقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ
الْآخِرَةَ ط إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (عنکبوت رکوع ۱۲، آیت نمبر ۱۲)

۳۸۴۔ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ
فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُ
هُمْ مُشْرِكِينَ ۝ (روم رکوع ۵)

۳۸۵۔ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

۳۸۱۔ اے محمد لوگوں سے کہو کہ
زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جھوٹوں کا
انجام کیسا ہوا۔

۳۸۲۔ اے محمد لوگوں سے کہو کہ زمین
میں چلو پھرو اور دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام
کیسا ہوتا ہے۔

۳۸۳۔ ادرہم نے ابراہیم سے یہ بھی
کہا کہ ان لوگوں سے کہو کہ زمین پر چلو پھرو اور
دیکھو کہ کس طرح پر خدا تعالیٰ نے اول دفعہ مخلوق
کو پیدا کیا پھر اللہ تعالیٰ آخر مرتبہ انشاء کیا ہے
تک کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۳۸۴۔ اے پیغمبر لوگوں سے کہو کہ ملک کی
سیر کرو۔ دیکھو جو لوگ پہلے گزرے ہیں ان کا کیا
بُرا انجام ہوا ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

۳۸۵۔ ابی ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے

صلی اللہ علیہ وسلم دلتی علی
عمل یدخلی الجنة قال مط
الاذی عن طریق الناس

۳۸۶۔ قال رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم الایمان
بضع وسبعون شعبۃ و
افضلها قول لا اله الا الله
وادلتها ما طۃ الاذی
عن طریق والحیاء شعبۃ
من الایمان۔ (مشکوٰۃ)

۳۸۷۔ ان رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم قال اذا کان
ثلثۃ فی السفر فلیؤموا احد
هم (مشکوٰۃ ۳۳۹)

۳۸۸۔ قال کان رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یتخلف
فی المسیر فیزجی الضعیف
ویردف وید غولہم (مشکوٰۃ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض
کیا یا رسول اللہ صلعم ایسا عمل بتلائیے کہ
مجھے جنت میں پہنچا دے آپ نے فرمایا کہ
لوگوں کے راستہ میں سے تکالیف کو دور کرو۔

۳۸۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ ایمان کے کچھ ادھر ستر شعبے ہیں ستر
اعلیٰ و افضل ہے لا اله الا اللہ کہنا اور اس پر
یقین کرنا اور ادنیٰ درجہ ہے رستہ میں سے ایذا
کا دور کرنا۔ اور حیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے

۳۸۷۔ سعید خدری سے روایت

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اگر سفر میں تین آدمی ہوں تو ایک کو سردار
بنالیا کرو۔

۳۸۸۔ جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ

صلعم سفر میں پیچھے پیچھے چلا کرتے تھے
اور کمزور ناتواں کو اپنے ہمراہ لے لیتے تھے
اور ان کے لئے دعا کرتے تھے۔

۳۸۹۔ قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم سيدنا لقوم
في السفر خادمهم قين سيقته
مجدمة لم يسبقوه
بفعل الا الشهاده

۳۸۹۔ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوم کا سردار سفر
میں ان کا خادم ہوتا ہے جو شخص اُن
لوگوں کی خدمت کرے جنہوں نے پہلے
اس کی خدمت نہیں کی تو وہ لوگ
سوائے شہادت کے اور کسی عمل میں اس
سے سبقت نہیں کر سکتے۔

۳۹۰۔ من منح منيحة اد
هدى زقا قال طريقا
كان له عدل عنان نسمة

۳۹۰۔ برابر بن عازب سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کچھ
عطا کرے یا راستہ بتائے تو اس کی غلام آباد
کرنے کی برابر ثواب ملے گا۔

۳۹۱۔ قال افراعتك من
دلوک فی دلو اخیک صدقة
وامرک بالعرف ونهیک
عن المنکر وتبسمک فی وجه
اخیک صدقة واما طتک
الحجر والشوک والعظم عن
طریق الناس لا صدقة
وهذا یتک الرجل فی

۳۹۱۔ ابوذر کہتے ہیں کہ اپنے ڈول
میں سے اپنے بھائی کے ڈول میں (پانی) ڈالنا
تیرے لئے صدقہ ہے یعنی صدقہ کی برابر اس
کا ثواب ہے۔ بھلائی کا حکم کرنا اور بُرائی
سے منع کرنا اور خندہ پیشانی سے اپنے بھائی
کے ساتھ پیش آنا صدقہ ہے (کنکر) پتھر کانٹے
وغیرہ راستہ میں سے دور کرنا صدقہ ہے اور
بھولے ہوئے کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے۔

ارض الضلالة صدقته (مقتداً)

۳۹۲۔ عن النبی صلی اللہ

علیہ وسلم من اصاب اذی

عن طریق المسلمین کتب

له حسنة ومن تقیت

له حسنة دخل الجنة (مقتداً)

۳۹۳۔ قال رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم من حل

بغصن شجرة علی ظہر طریق

فقال لا تحین عن طریق المسلمین

لا یؤذیہم فا دخل الجنة۔

(تیسرے ۳۲۰)

۳۹۴۔ قال النبی صلی اللہ

رجل لبشوک فی الطریق

فقال لا میطن هذا الشوک

لا یضر رجلاً مسلماً فغفر له

(عن ابی ہریرہ)

۳۹۵۔ قال رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم عرضت علی

۳۹۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے

مردی ہے جو شخص مسلمانوں کے راستہ سے

ایذا کو دور کرے گا۔ اس کے لئے بھلائی لکھی

جاوے گی اور جس کی ایک بھلائی بھی قبول

کی جاوے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۳۹۳۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے راستہ

میں سڑک پر جھاڑ پڑے ہوئے دیکھے اور

اپنے دل میں کہا کہ مسلمانوں کے راستہ سے

علیحدہ کر دوں تاکہ ان کو تکلیف نہ ہو۔ وہ

شخص جنت میں داخل کیا گیا۔

۳۹۴۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ ایک

شخص جا رہا تھا راستہ میں کانے پڑے ہوئے

دیکھے اور یہ خیال کر کے ان کو علیحدہ کر دیا کہ کسی

مسلمان کو ان سے تکلیف نہ پہنچے پس

(اسی سے) اس کی مغفرت ہو گئی۔

۳۹۵۔ ابو ذر کہتے ہیں کہ رسول اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے

اعمال امتی حسنها وسیئہا
فوجدت فی محاسن اعمالہا
ان الاذی یمالہ عن الطریق
ووجدت فی مساوی اعمالہا
النخاعۃ فی المسجد لا تدفن۔

میری اُمت کے اچھے بُرے اعمال پیش
کئے گئے تو میں نے راستہ میں تکلیفات کے
دور کرنے کو نیک اعمال میں سے پایا اور
مسجد میں کھنکھار کا بلغم ڈالنے کو جو دفن
نہ کیا گیا ہو بُرے اعمال میں پایا۔

بَابُ السَّلَامِ

۳۹۶۔ وَإِذَا حَبِيبَتُم مِّنْ حَبِيبَةٍ
فَحَيَّوْا بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رَدُّوْهُ
هَآؤُلَآئِكَ اللّٰهُ كَانَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ حَسِيبًا (سورۃ نساء رکوع ۸)
۳۹۷۔ وَإِذَا جَاءَكَ
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بَأْتِ لَتِنًا فَقُلْ
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ
عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ
مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ
شَوْءًا يَّجْهَلًا لَّيْتَمَّ
تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ

۳۹۶۔ اور تم کو کسی طرح سلام کیا
جائے تو تم اُس کے جواب میں اس سے
بہتر (طوریہ) سلام کرو یا دکم سے کم) دیا
ہی جواب دو اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے
۳۹۷۔ اور (اے پیغمبر) جو لوگ ہماری
آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جب تمہارے پاس
آیا کریں تو (تم اُن کی دل دہی کرو اور)
کہو کہ (خدا کی طرف سے) تمکو سلامتی (کی
خوشخبری) ہو اور تمہارے پروردگار نے (بندوں
پر) مہربانی کرتا (خود) اپنے اوپر لازم کر
لیا ہے کہ کوئی تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ

فَاتَّخَذَ غُفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

(سورۃ النام رکوع ۶، آیت نمبر ۵۲)

کر بیٹھے پھر کئے پیچھے توبہ اور (اپنی حالت کی)
اصلاح کرے تو (خدا اُس کو بخشتیگا کیونکہ)
وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۹۸۔ قَاذَاذَخَلْتُمْ بِمُؤْتَا

فَسَلِّمُوا عَلٰی اَنْفُسِكُمْ

فَحَيَّۃٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مَبَارَكَةٌ

طَيِّبَةٌ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

لَكُمْ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ

تَعْقِلُوْنَ ۝ (سورۃ نور۔ رکوع ۸)

۳۹۹۔ عن النبی صلعم

قال افشوا السلام تسلموا۔

۳۹۸۔ تو جب تم گھروں میں جانے
لگو تو اپنے (لوگوں کی) سلام کر لیا کرو (سلام
ایک) دعائے خیر ہے جو تم مسلمانوں کی
خدا کی طرف سے (تعلیم کی گئی ہے) برکت
والی عمدہ یوں اللہ (اپنے) احکام تم سے
کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔
۳۹۹۔ برابر سے روایت، کہ نبی
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سلام کو
رواج دو سلامت رہو گے۔

۴۰۰۔ عن النبی صلی اللہ

علیہ وسلم قال لا تدخلوا

الجنة حتی تؤمنوا ولا تؤمنوا

حتی تحابوا الا ادلكم علی

ما تحابون به قالوا بلی

یا رسول اللہ قال افشوا

السلام بینکم

۴۰۰۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے

نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ تم جنت میں داخل

نہ ہو گے جب تک کہ مومن نہ ہو اور مومن نہیں

ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ رکھو۔ کیا میں

تم کو (صحابہ کی ایسی چیز نہ بتا دوں جس کے

سبب سے تم میں محبت پیدا ہو، صحابہ نے

عرض کیا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ

(مشکوٰۃ ۳۹۷)

۴۰۱۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعيد والرحمن واطعموا الطعام وافشوا السلام تدخلوا الجنان (عن عبد اللہ بن عمر)

۴۰۲۔ يقول بيسلم المراكب على الماشي والماشي على القاعد الماشيات ابهما بيد بالسلا فهو افضل (عن جابر رض)

۴۰۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تحل لامر مسلم ان يهجر اخاه فوق ثلاث فيلتقيان فيعرض هذا ويعرض هذا وخير هما الذي يبدأ بالسلام (ادب المفرد ۱۴۳)

۴۰۴۔ ان رجلا صر على رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وهو في مجلس فقال

سلام کو آپس میں رواج دو۔

۴۰۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور لوگوں کی کھانا کھلاؤ اور سلام کو شہرت دو جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

۴۰۲۔ جابر رض سے روایت ہے کہ سوار پیدل کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھ ہوئے کو سلام کرے اور پیدل چلنے والوں میں جو پہلے سلام کرے وہ افضل ہے۔

۴۰۳۔ ابو ایوب کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو کو تین روز سے زیادہ کے لئے ترک کرے کہ آپس میں ملیں تو یہ اس سے منہ پھیر لے اور وہ اس سے، ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔

۴۰۴۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آپ کے

السلام علیکم فقال عشر
 حسنات فمّر رجل آخر
 فقال السلام علیکم ورحمة
 اللہ فقال عشرون حسنة
 فمّر رجل آخر فقال لسلام
 علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
 فقال ثلاثون حسنة فقال
 رجل من المجلس ولم یسلم
 فقال رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم ما اوشکت ما لسی
 صاحبکم اذا جاء احدکم
 المجلس فلیسلم فان بدأ
 له ان یجلس فلیجلس و
 اذا قام فلیسلم۔ (ادب المفرد)
 ۴۰۵۔ عن عمر رضی اللہ عنہ قال کنت اری
 ابی بکر فیر علی قوم فیقول
 السلام علیکم فیقولون
 السلام علیکم ورحمة اللہ
 و یقول لسلام علیکم ورحمة اللہ

پاس سے گذرا اُس نے کہا السلام
 علیکم آپ نے فرمایا کہ اس کے لئے دس
 نیکیاں ہیں پھر دوسرا شخص گذرا اس
 نے کہا السلام علیکم ورحمة اللہ آپ نے
 فرمایا اس کے لئے بیس نیکیاں ہیں اور پھر
 اور شخص گذرا اس نے کہا السلام علیکم
 ورحمة اللہ ویرکاتہ آپ نے فرمایا کہ اس
 کے لئے تیس نیکیاں ہیں ایک شخص مجلس
 سے اٹھ کر گیا اور سلام نہیں کیا رسول
 اکرم نے فرمایا کہ تمہارا دوست کیسا جلد
 بھول گیا جب تم میں سے کوئی شخص مجلس
 میں آئے تو اس کو ضرور ہے کہ سلام کرے
 اگر بیٹھنے کا ارادہ ہو تو بیٹھے اور جیٹھاں
 سے اٹھے تو بھی سلام کرے۔

۴۰۵۔ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت
 ہے کہ میں حضرت ابو بکر کی ہمراہ سوار تھا
 وہ ایک قوم کے پاس سے گذرے وہ
 السلام علیکم کہتے تو لوگ السلام علیکم و
 رحمة اللہ کہتے تھے اور وہ السلام علیکم

فَيَقُولُونَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَقَالَ
أَبُو بَكْرٍ فَضَّلْنَا النَّاسَ
الْيَوْمَ بزيادة كثيرة.

۴۰۴۔ قال النبی صلی اللہ

عليه وسلم ان السلام اسم
من اسماء الله تعالى وضعه
الله في الارض فاختصوا السلام
بدينكم (عن انس اذ بالمفرد)

٢٠٤ - عن النبي صلى

الله عليه وسلم حق المسلم
 على المسلم خمس قيل وما
 هي قال اذا لقيتك فسلم
 عليه واذا ادعاك فاجبه
 واذا استنصحتك فالنصح
 له واذا اعطش فحمده
 الله فشربه واذا مرض
 فعده واذا مات فاحبه

درحمتہ اللہ کہتے تو وہ لوگ السلام علیکم
درحمتہ اللہ و برکاتہ کہتے تھے حضرت
ابوبکر نے کہا کہ آج یہ لوگ فضیلت
میں ہم سے بہت بڑھ گئے۔

۴۰۶۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام

نے فرمایا کہ سلام اللہ کے ناموں میں سے
ایک اسم ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے زمین
پر نازل فرمایا ہے پس سلام کو آپس میں
رواج دو۔

۴۰۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سے مروی ہے کہ ایک مسلمان کے دوسرے
مسلمان پر پانچ حق ہیں، عرض کیا گیا
کہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم اس
سے ملو سلام علیک کرو۔ اور جب وہ تم
کو دعوت دے، تو اسے قبول
کرو اور جب تم سے نصیحت ملے، تو اسے
ہو تو اسے نصیحت کرو اور جب چھینک
لے اور الحمد للہ کہے تو یہ حکم اللہ کہو اور
جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرو اور

قال تطعم الطعام وتقرئ
السلام علی من عرفت وعلی
من لم تعرف۔

(ادب المفرد (۱۴۷))

۴۱۲۔ قال النبی صلی علیہ وسلم اذا
دخلتم بیتاً فسلموا علی اہلہ
واذا اخرجتم فادعوا اہلہ
السلام (مشکوۃ)

۴۱۳۔ ان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نفی عن
الافنیۃ والمصعدات ان
یحلس فیہا فقال المسلمون
لا نستطیعہ ولا نطیقہ
قال اما لا فاعطوا حقہا
قالوا فما حقہا قال غض
البصر وارشاد ابن السبیل
وتشمیت العاطس اذا
حمد اللہ ورد التحیۃ۔

(ادب المفرد)

سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اسلام میں
کیا چیز بہتر ہے آپ نے فرمایا کہ کھانا کھلانا
اور واقفوں اور نادانوں سے سلام
علیک کرتا۔

۴۱۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جب تم کسی گھر میں جاؤ تو گھر والوں
سے سلام علیک کرو اور جب واپس ہو تب
بھی گھر والوں سے سلام کرو۔

۴۱۳۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانوں اور
گذرگاہوں میں بیٹھنے سے منع فرمایا صحابہ
نے عرض کیا کہ یہ قریباً ناممکن ہے ہم اس
کی طاقت رکھتے آپ نے فرمایا کہ اگر اس کی
قدرت نہیں رکھتے تو اس کا حق ادا کرو
انہوں نے عرض کیا ان کا حق کیا ہے آپ
نے فرمایا کہ آنکھوں کا برائی کے دیکھنے سے
باز رکھنا مسافر کو راستہ بتانا چھینکنے والا
الحمد للہ کہ جواب میں پر حکم اللہ کہنا۔
سلام کا جواب دینا۔

من لا یسلم علیہ

۲۱۲ - قال لا تسلموا علی

شراب الخمر -

۲۱۵ - لیس بدینک و بین

الفاسق حرمة (ادب المفرد)

۲۱۴ - عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ شراب

پینے والوں کو سلام علیک نہ کرو۔

۲۱۵ - تجھ پر فاسق کا کوئی حق نہیں۔

التسلیم علی النائم

۲۱۶ - عن المقداد کان لنبی

صلعم یحیی من الیل فیسلم

تسلیمًا لا یوقظ نائمًا و

یسمع الیقظان -

ادب المفرد عن المقداد

۲۱۶ - مقداد بن اسود سے روایت

ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شب

کو آتے تھے اور سلام علیک کہتے تھے اور

سوئے ہوئے کو بیدار نہیں فرماتے تھے جو

جاگتا ہوتا وہ سن لیتا تھا۔

کیف رد السلام

۲۱۷ - قال رجل لسلام

علیک یا رسول اللہ صلعم

۲۱۷ - روایت ہے کہ ایک شخص نے

کہا السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
۴۱۸۔ قَالَ لِي ابْنِي
اِذَا قَسَّ بَكَ الرَّجُلُ فَقَالَ السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ فَلَا تَقُلْ وَعَلَيْكَ ذَلِكَ
مُخَصَّصٌ بِذَلِكَ وَحْدَهُ فَإِنَّهُ
لَيْسَ وَحْدَهُ وَلَكِنْ قُلِ السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ (ادب المفرد۔ عن معاوية بن قرة)

۴۱۹۔ رَدُّوا السَّلَامَ عَلَيَّ مِنْ

كَانَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا أَوْ مَجُوسِيًّا
ذَلِكَ بَانَ اللَّهُ يَقُولُ - وَإِذَا
مُحَيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ
مِنْهَا أَوْ رَدُّوْهَا -

(ادب المفرد عن ابن عباس رض)

۴۲۰۔ قَالَ لِتَسْلِيمٍ تَطْوَعُ

وَالْمَسْدُ فَرِيضَةٌ -

(ادب المفرد عن الحسن رض)

آپ نے فرمایا دُعا علیک السلام ورحمۃ اللہ

۴۱۸۔ معاویہ بن قمرہ کہتے ہیں کہ میرے

والد ماجد مجھ سے فرمایا کہ اے میرے فرزند

جب کوئی آدمی تیرے پاس آئے اور السلام

علیکم کہے تو تم جواب میں علیک بصیغہ واحد

مت کہو گویا کہ تم اس کو مخصوص کرتے ہو بلکہ

السلام علیکم بصیغہ جمع کہو کیونکہ وہ تنہا نہیں ہے۔

۴۱۹۔ ابن عباس سے روایت ہے

کہ یہود۔ عیسائی۔ پارسی کوئی ہو سب کے

سلام کا جواب دینا چاہئے اس لئے کہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (إِذَا حَيَّيْتُمْ

بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ

رَدُّوْهَا -)

۴۲۰۔ حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

ہے کہ سلام کرنا افضل ہے اور جواب دینا

فرض ہے۔

مَنْ يَخْلُ السَّلَامَ

۴۲۱۔ ابومریرہ سے روایت ہے کہ

۴۲۱۔ قَالَ يَخْلُ لَنَا بَيْنَ

بخل بالسلام وان اعجز الناس
من عجز بالدُّعاء -

ابو ہریرہ - ادب المفرد

سب بخل تر وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں
بھی بخل کرے اور سب سے زیادہ عاجز وہ ہے
جو دعا کرنے سے بھی عاجز ہو۔

بَابُ السَّيِّئَاتِ

۲۲۲ - يَكُلِي مَنْ كَسَبَ
سَيِّئَةً وَآخَاطَتْ بِحَبِطَتِهَا
فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ (سورہ بقرہ ۷۷)

۲۲۳ - وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا
أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ
يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا وَ
مَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ
عَلَىٰ نَفْسِهِ ؕ وَكَانَ
اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

(سورہ نساء نمبر ۱۱۰ و ۱۱۱)

۲۲۴ - قُلْ لَا يَسْتَوِي

۲۲۲ - واقعی بات تو یہ ہے کہ جس نے
بے باندگی برائی اور اپنے گناہ کے پھیر میں گیا
تو ایسے ہی لوگ روزِ خبی ہیں کہ وہ ہمیشہ دوزخ
میں رہیں گے۔

۲۲۳ - اور جو شخص کوئی بُرا کام
کرے یا (جھوٹی قسم وغیرہ سے) اپنی جان پر
ظلم کرے پھر اللہ سے اپنا گناہ بخشوائے تو
پاؤں کا کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو کوئی
شخص کسی بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ اس
کے ارتکاب سے (کچھ) اپنی ہی خرابی کرتا ہے
اور اللہ (توبہ کا حال) جانتا اور ہر ایک
کے مناسب حالت (حکم دیتے والا ہے)۔
۲۲۴ - (اے پیغمبر! ان لوگوں سے کہو کہ

الْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ وَلَوْ أَعْجَبَكَ
كَثْرَةُ الْخَبِيثَاتِ فَقَالُوا اللَّهُ
يَأُولَى الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ

(سورہ مائدہ نمبر ۱۰۳)

۲۲۵۔ وَلَوْ يَعْلَمُ اللَّهُ لِلنَّاسِ
الشَّرَّ اسْتَغْنَا لَهُمْ بِالْخَيْرِ
لَقَضَى إِلَيْهِمْ أَجْلَهُمْ
فَنَذَرَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ
إِمْتَاءً نَسَافٍ طُغْيَانِهِمْ
يَعْتَهُنَّ ۚ

(سورہ یونس رکوع ۲ آیت ۱۱)

۲۲۶۔ وَالَّذِينَ هُمْ
السَّيِّغَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ
يُمِثِّلُهَا ۚ وَتُرْهِمُهُمْ ذَلَّةً
مَّا لَمْ يَمْسَسِ اللَّهُ مِرَّةً
عَاجِزَةً كَأَنَّمَا أَغْشِيَتْ
وُجُوهُهُمْ قِطْعًا
مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ

گندی (یعنی حرام) اور ستھری (یعنی حلال)
چیز درجے میں برابر نہیں ہو سکتی اگرچہ گندی
چیز کی بہتات تم کو مٹی (یہی کیوں نہ) لگے
تو اے عقلمندو خدا سے ڈرتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

۲۲۵۔ اور جس طرح لوگ قافلوں کے

لئے کیا کرتے ہیں اگر (اسی طرح) خدا بھی (ان
کی بد اعمالیوں کی سزا میں) ان کو جلدی سے
نقصان پہنچا دیا کرتا تو ان کی موت (کبھی کی)
آج ہی ہوتی اور ہم ان لوگوں کو جہنم (کے
پیشے) ہمارے پاس آئینکا ذرا سا بھی کھٹکا
انہیں چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی مٹری میں
پڑے بھٹکا کر سیں۔

۲۲۶۔ اور جن لوگوں نے بڑے کام

کے توڑائی کا بدلہ ویسی ہی (برائی) اور ان
کے علاوہ) ان کے مونہوں پر رسوائی چھا
رہی ہوگی اللہ کی مار سے کوئی ان کو بچانے
والا نہیں (ان کے منہ ایسے کالے کلونے
ہونگے) کہ گویا شب تاریک کی چادر کو بھاڑ
کر اس کے ٹکڑے ان کے مونہوں پر آ رہا

أَصْحَابِ النَّارِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ (سورہ یونس کو ع ۳۱)

۲۲۷۔ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا

فَمَا وَلِيَهُمُ النَّارُ كُلَّمَا

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا

أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ

لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ

النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِسَبِيلِ

تُكَلِّفُ بُوتَ ه وَلَنْ يَفْنَاهُمْ

مِّنَ الْعَذَابِ الَّا ذِي دُونَ

الْعَذَابِ الَّا كِبَرُ لَعَنَهُمُ

يَرْجِعُونَ (سورہ سجدہ غ ۲۰)

۲۲۸۔ لِيَقُومَ لِمَا هُنَّ

الْحَيَوَةُ الدُّنْيَا مَتَاعًا وَانَّ

الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ مِنْ

عَمَلٍ تَسِيئَةٍ فَلَا يَحْزَنُ الَّا

مِثْلَهَا وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

مِّنْ ذِكْرٍ أَوْ أُنْثَىٰ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

رہے ہیں یہی ہیں دوزخی کہ وہ دوزخ میں

ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔

۲۲۷۔ اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے

ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا جب اس سے نکلنا چاہیں

گے اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا

کہ جس عذاب دوزخ کو تم جھٹلاتے رہے۔ ایسا

اسی کے مزے چکھو اور (قیامت کے) بڑے عذاب

سے پہلے ہم اُن (کفار مکہ) کو ایک ایسے عذاب

کا مزہ بھی ضرور چکھائیں گے جو اسی دنیا میں

اُن پر عنقریب نازل ہوگا تاکہ یہ لوگ ہمارا

طرح رجوع کریں۔

۲۲۸۔ بھائیو یہ دنیا کی زندگی دق

لیں (چند روزہ) فائدے ہیں اور آخرت

جو ہے تو وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے جو کبے

کام کرتا ہے تو اس کا ویسا ہی بدلہ ملے گا

اور جو نیک کام کرتا ہے مرد ہو یا عورت

مگر ہو یا انداز تو یہ لوگ بہشت میں داخل

ہوں گے (اور) وہاں ان کو بے حساب

يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ

(سورہ مومن ۳۹ و ۴۰)

۴۲۹۔ وَمَا آصَايَكُمُ

مِّنْ مَّصِيبَةٍ قَبْلَ الْكَسْبِ

أَيْدِيكُمْ وَيَعْلَمُ مَا كُنْتُمْ

(سورہ شوریٰ ۴۲)

۴۳۰۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلُّوا إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ

إِسْلَامًا فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَّعْمَلُهَا

تَكْتُبُ لَهَا بِعَشْرَةِ امْتِثَالِهَا

إِلَى سَبْعِمِائَةِ خَمْسِينَ وَكُلِّ

سَلْبَةٍ يَّجْزِلُهَا تَكْتُبُ يَمْثَلُهَا

حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ - (مشکوٰۃ من الہدیٰ)

۴۳۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلُّوا أَنْ تَرَى الرَّجُلَ لَعْنَةً

بِالْكَلِمَةِ مِنَ الْخَيْرِ مَا لَمْ يَلِمْ

مِنْهَا يَكْتُبُ اللَّهُ يَوْمَ رُخْوَانِهِ

إِلَى يَوْمِ بَلْقَاةٍ وَأَنْ الرَّجُلَ

لَيْتَكُمْ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الشَّرِّ

روزِ شے کی -

۴۲۹۔ اور لوگو! تمہارے مصیبت

پڑتی ہے تو تمہاری اپنی ہی کرتوت سے

اور خدا (تمہارے) بہت سے قصوروں

سے درگزر کرتا ہے۔

۴۳۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ تم میں سے جب کسی کا اسلام ٹھیک

ہو جاتا ہے تو جو نیکی کرتا ہے اس کا اجر

دس گنے سے ۵۰ گنے تک لکھا جاتا ہے

اور جو برائی کرتا ہے وہ اسی قدر بھی

جاتی ہے جتنی اُس نے کی۔

۴۳۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ آدمی اچھے کلام کرتا ہے اور

اُس کی خبیثی سے واقف بھی نہیں ہوتا اللہ

تعالیٰ اس سے اپنی رضا مندی قیامت

تک کے لئے لکھ لیتا ہے اور آدمی بری

بات کہتا ہے جس کی برائی سے پوری طرح

ما لم يعلم مبلغها يكتب
الله بها عليه سخطه الى
يوم يلقاه (مشكوة)

۳۳۲۔ کل امتی معافی
الا الجاهلون۔

واقف نہیں ہوتا اس سے اللہ تعالیٰ
کا غصہ قیامت تک لکھا جاتا ہے۔

۳۳۲۔ میری امت کے تمام لوگ
معاف کئے جائیں گے بجز ان کے جنہوں نے
علائیہ برے کام کئے ہوں۔

الحجۃ
الکبریٰ

وَلَا تَكُنْ لِعَٰلِيٍّ حَقِيقَةً عَظِيمًا

(اے پیغمبر اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ فلاق کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں)

78

اخلاق محمدی

رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا سعید احمد فاروقی تھانوی

—: پیشکش —:

شاد پبلشنگ ہاؤس ۹۶ مولانا آزاد روڈ
بمبئی ۷

مکتبہ دارالاشاعت اسلامیہ

نزدیک حنا بلدی انگلہ چوک اکھنڈ-۳